لقمانی نسواں گائیڈ

لقمان باصفا المعروف معالج نسواں

حکیم پیر عبدالرحیم جلیل

طبی کتب خانہ لاہور

لقمانی

نسواں گائیڈ

لقمان باصفا المعروف معالج نسواں

پیر حکیم عبدالرحیم جلیل

قیمت:-/45

فہرست عنوانات

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۝

امابعد - ایک ہی گھرانہ کی دو عورتیں ہیں ایک ہنس مکھ خوش باش، اور چست نظر آتی ہے - دوسری مریل اور ہروقت اداس معلوم ہوتی ہے - حالانکہ دونوں ایک ہی مکان میں رہتی ہیں ایک سے کپڑے اور زیور پہنتی ہیں، اور ایک جیسا کھاتی پیتی ہیں، پھر دونوں کی حالت میں اس قدر فرق کیوں اس لئے ایک تندرست ہے اور دوسری بیمار!

یہ بیماریاں بھی کئی قسم کی ہوتی ہیں - ایک تو عام امراض جن میں اکثر مرد عورتیں اور بچے مبتلا پائے جاتے ہیں - اس طرح عورتوں کو بھی طرح طرح کی زنانہ بیماریاں گھیرے رہتی ہیں - جن اطبا کو عورتوں کے علاج معالجہ کا موقع ملتا رہتا ہے - انہیں بخوبی علم ہو گا کہ 99 فیصدی عورتیں کسی نہ کسی زنانہ بیماری میں ضرور مبتلا پائی جاتی ہیں - کسی کو حیض بے قاعدہ آتا ہے کوئی درد حیض سے بے چین ہے - کسی کو حیض اس کثرت سے آتا ہے کہ آنکھوں پیر سیلاب رواں رہتا ہے کسی کو لیکوریا کی شکایت دامنگیر ہے - کوئی بے اولادی کے صدمہ سے دلگیر ہے - عورتیں اس کثرت سے کیوں بیمار رہتی ہیں - اس کی دو وجہیں ہیں - اول یہ کہ گھر کے سارے کام و کاج عورتوں کے سر پر رہتے ہیں - بیچاریوں کو آرام کرنے کا موقع بہت کم ملتا ہے - بچہ بیمار ہے تو یہی تیمار دار ہے - خاوند کی طبیعت علیل ہو تو بھی یہی خدمت گذار ہے، اور اگر گھر کا کوئی اور آدمی بیمار ہے تو اس کی خبرگیری بھی ان کو کرنی پڑتی ہے - دن رات کام میں مصروف رہنے اور آرام کا موقع نہ ملنے سے ان کی جسمانی حالت کمزور رہتی ہے - جس سے صحت خراب ہو جاتی ہے -

دوسری وجہ حیض کی خرابی ہے - کیونکہ عموماً عورتیں ایام حیض میں ایسے نادانی کے کام کر بیٹھتی ہیں جن کی وجہ سے خون حیض درست طور پر نہیں آتا اور یہ بے قاعدگی انہیں گوناگون امراض میں مبتلا کر دیتی ہے -

مرد جب بھی پوشیدہ مرض میں مبتلا ہوتا ہے، تو وہ اپنا علاج خود کرا کر تندرست ہو جاتا

ہے۔ لیکن عورتیں چونکہ مردوں کی دست نگر ہوتی ہیں۔ اس لئے اپنا علاج کرائیں یا نہ کرائیں۔ مرد عموماً اپنی عورتوں سے لاپرواہ رہتے ہیں۔ وہ انہیں صرف خواہشات نفسانی کے پورا کرنے کا ذریعہ اور گھر کی خادمہ سمجھتے ہیں۔ بیمار ہوں تو ان کو تکلیف میں کوئی پوچھتا تک نہیں۔ اس لاپرواہی اور خود غرضی کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ چپکے ہی چپکے دکھ سہارتی رہتی ہیں۔ اگر علاج کراتی بھی ہیں تو جاہل دائیوں اور بوڑھی عورتوں سے جو نہ تو علم طب سے واقف ہوتی ہیں اور نہ اصول علاج کو سمجھتی ہیں۔ بلکہ ادھر ادھر کی سنی سنائی ادویات لے کر مرض کو اور بھی بگاڑ دیتی ہیں۔ گو یا سرکار نے جابجا زنانہ ہسپتال کھولے ہوئے ہیں۔ جہاں پر عورتوں کی ہر قسم کی بیماریوں کا علاج ہوتا ہے، لیکن ان کے متعلق اکثر یہ شکایت سنی جاتی ہے۔ کہ لیڈی ڈاکٹر اور نرسیں وغیرہ ان کے علاج میں زیادہ توجہ دیتی ہیں۔ جو پیسہ والے ہیں۔ غرباء بھی محروم رہتے ہیں۔

عورتوں کی اس قابل رحم حالت کو دیکھ کر میں نے ضرورت محسوس کی کہ ایک ایسی کتاب لکھی جائے۔ جس میں زنانہ پوشیدہ بیماریوں کی مفصل کیفیت اصول علاج اور کم قیمت و آسان نسخے درج ہوں۔ جنہیں لکھی پڑھی مستورات خود پڑھ کر اپنی مرض کے مطابق نسخہ تیار کر کے استعمال کر لیا کریں۔ یا وہ لوگ جو اپنی پیاری بیوی کی دل سے ہمدردی کرتے ہیں، لیکن بوجہ مفلسی ڈاکٹروں کی بھاری فیس اور ادویات کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے ان نسخوں کو بنا کر گھر میں استعمال کرائیں۔ چنانچہ یہ کتاب اسی مدعا کے پیش نظر لکھی گئی ہے۔ امید ہے کہ میری یہ محنت کئی دکھی بہنوں اور بیٹیوں کے حق میں رحمت ثابت ہوگی۔

جون 1946ء

پیر عبدالرحیم خلیل

دیباچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الحمد لولیہ والصلوٰۃ علی نبیہ

امابعد۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ زیر مطالعہ کتاب جو امراض مستورات کے لئے نہایت دیانتداری سے لکھی گئی تھی۔ ثم الحمد علی ذلک کہ میری تمام تصانیف دوسری دفعہ زیور طبع سے آراستہ ہو رہی ہیں۔

صرف تین سال کے قلیل عرصہ میں لقمانی گائیڈ جلد اول لقمانی گائیڈ جلد دوم۔ علاج النساء محافظ صبیان بتمامہ شائقین تک پہنچ گئیں۔ اب دوبارہ انتظام کر کے احباب کے سامنے پیش کی گئی ہیں۔

کتابوں کی اس سرعت سے اشاعت اس امر کا یقین دلاتی ہے کہ اطبائے ہمعصر نے لقمانی ادارہ کی تصانیف کو بہت سراہا ہے۔ بنا بریں ایک نئی تصنیف جس کی فی زمانہ اشد ضرورت تھی۔ "مجربات لقمانی" کا نام دے کر پیش کر دی گئی ہے امید کہ وہ بھی شفاخانوں کا دستور العمل بنے گی۔

باللہ التوفیق۔ پیر

زنانہ اعضاء تناسل

عورتوں کی خاص بیماریوں کا تعلق چونکہ رحم اور اس کے قریبی اعضاء سے ہے۔ اس لئے معالج کے لئے زنانہ اعضاء کی تشریح اور ضروری معلومات سے واقف ہونا لازمی ہے۔ لہٰذا اصل موضوع پر قلم اٹھانے سے پیشتر ہم مختصر طور پر ان اعضاء کا ذکر کئے دیتے ہیں۔

فرج

یہ عضو پیڑو کی ہڈی کے اوپر چربی کی ایک موٹی سی تہہ ہے جو کہ باقی حصہ جسم سے ذرا ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اس ابھار کے بیچ درمیان دو بڑے لب ہوتے ہیں' پھر ان کے اندر دو اور چھوٹے سے لب ہوتے ہیں۔ ان چھوٹے لبوں کے اندر فرج کا سوراخ ہوتا ہے جو رحم کے منہ تک چلا جاتا ہے۔ بوقت مباشرت آلہ تناسل اسی میں داخل کیا جاتا ہے۔ فرج کے سوراخ کے پاس ہی ایک سوراخ اور بھی ہوتا ہے۔ یہ مثانہ سے آتے ہوئے پیشاب کے نکلنے کا راستہ ہے۔ بعض انجان اسی کو فرج کا سوراخ سمجھ لیتے ہیں' لیکن اس کا اعضاء مخصوصہ زنانہ سے کوئی تعلق نہیں۔

رحم

فرج کے خاتمہ پر اس کا آغاز ہوتا ہے۔ اس کی شکل ناشپاتی یا امرود کی طرح مخروطی ہوتی ہے۔ یہ وہ عضو ہے جس میں نطفہ داخل ہوتا ہے اور حمل قرار پاتا ہے۔ عام حالت میں گردن کے قریب آدھ انچ اور اس سے آگے دو انچ چوڑا اور تین انچ لمبا ہوتا ہے' لیکن حمل کی حالت میں یہ بہت پھیل جاتا ہے۔ جس میں سات آٹھ پونڈ کا بچہ آسانی سے سما سکتا ہے۔

خصیۃ الرحم

جس طرح مردوں کے خصیے ہوتے ہیں۔ اسی طرح عورتوں میں بھی ہوتے ہیں لیکن مردوں کی طرح باہر نہیں ہوتے۔ بلکہ رحم کی گردن کی جڑ کے دائیں بائیں جانب پائے جاتے ہیں۔ ان گلٹیوں میں بھڑ کے چھتے کی مانند بہت سے سوراخ ہوتے ہیں۔ جن کو بیضہ دان کہتے ہیں۔ ان بیضہ دانوں میں چھوٹے چھوٹے انڈے پیدا ہوا کرتے ہیں۔ جنہیں اطباء بیضہ انثی کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جس طرح مردوں کی منی میں بلوغت کے وقت سے اولاد پیدا کرنے والے کرم پیدا ہونے لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح جب عورت سن بلوغ کو پہنچتی ہے۔ تو یہ انڈے بھی بیضہ دانوں میں پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

یہ بتا دینا بھی خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ خصیۃ الرحم میں بھی مردوں کی طرح منی تیار ہوتی اور جمع رہتی ہے۔ جیسے مردوں میں خصیوں سے قضیب تک منی جاتی ہے۔ اسی طرح عورتوں میں بھی

دونوں خصیوں سے نالی کی طرف مائل ہو کر رحم سے متصل ہوتی ہے۔ جس کے ذریعہ عورت کی منی رحم میں پہنچتی ہے' اور یہاں پر مرد کی منی سے مل کر حمل قرار پاتا ہے۔

حیض

لڑکی جب سن بلوغ کو پہنچتی ہے تو اس میں خاص جسم کی تبدیلیاں ہونے لگتی ہیں' لڑکپن کا چھچھوراپن جاتا رہتا ہے۔ اس کی جگہ شرم و حیاء انگیز رہتی ہے۔ رفتار و گفتار میں بھی نمایاں فرق آجاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں' ران پنڈلیاں اور جسم کے دیگر اعضاء گوشت سے بھر کر سڈول بن جاتے ہیں۔ رخسار سرخ اور چہرہ پر ایک دلفریب چمک دکھائی دیتی ہے۔ چھاتیاں ابھر آتی ہیں' اور بھری بھری ہونے کے باعث انار جیسی گول معلوم ہوتی ہیں۔ جوانی کی ان ظاہری علامات کے علاوہ ایک خاص وقت پر ان کے رحم سے خون کی رنگت کی رطوبت بھی خارج ہوا کرتی ہے جس کو طبی اصطلاح میں حیض اور عوام پھول آنا کہتے ہیں۔

جس طرح درختوں پر پہلے پھول آتے ہیں' اور پھر پھل لگتے ہیں اسی طرح حیض کا آنا پھول اور اولاد اس کا پھل تصور کرنا چاہیے۔ پس حیض کا جاری ہونا قدرت کی طرف سے اشارہ ہے کہ اب عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو چکی ہے۔

حیض کی ابتداء مزاج۔ آب و ہوا اور طرز معاشرت کے لحاظ سے مختلف عمر میں ہوا کرتی ہے' چنانچہ گرم ممالک میں 13-14 برس کی عمر میں۔ معتدل ممالک میں 16 برس اور سرد ممالک میں 19 برس کی عمر تک حیض آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دیہاتی و غریب لڑکیوں کی نسبت شہری اور امیر طبقہ کی لڑکیوں کو جنہیں کھانے پینے کے لئے اچھی غذا ملتی ہے' اور آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ حیض جلدی جاری ہو جاتا ہے۔

نوخیز لڑکیوں کو جب پہلے پہل حیض آنے کو ہوتا ہے تو وہ ایک خاص قسم کی بے چینی محسوس کرتی ہیں۔ جسم میں گرانی اور طبیعت سست رہتی ہے بدن ٹوٹتا ہے۔ بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے۔ ناف کے نیچے پیڑو میں تناؤ اور کمر میں میٹھا میٹھا درد ہوتا رہتا ہے۔ چند روز یہ حالت رہ کر بعد میں سفید سی رطوبت اندام نہانی سے آنی شروع ہو جاتی ہے' پھر پانی ملا خون آنے لگتا ہے جو کچھ دن جاری رہ کر خود بخود بند ہو جایا کرتا ہے۔ شروع شروع میں کچھ عرصہ بے قاعدگی رہتی ہے کبھی
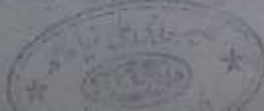
ایک دو ماہ جاری رہ کر بند ہو جاتا ہے اور کبھی جاری ہو جاتا ہے، لیکن عالم شباب میں پہنچ کر خصوصاً شادی ہونے کے بعد یہ باقاعدگی جاتی رہتی ہے، اور پھر ہر 28 روز کے بعد آیا کرتا ہے۔
عام طور پر حیض آنے سے پیشتر کمر و پیڑو میں خفیف درد محسوس ہوتا ہے۔ جس سے عورت سمجھ جاتی ہے کہ اب حیض آنے کو ہے۔ چنانچہ پہلے روز بہت تھوڑا آتا ہے۔ دوسرے روز آہستہ آہستہ بڑھتا ہے۔ تیسرے روز خوب کھل کر آتا ہے، پھر بتدریج کم ہوتے ہوتے چوتھے پانچویں روز تک بالکل بند ہو جاتا ہے۔ البتہ جن عورتوں کے جسم میں خون یا گرمی کا غلبہ زیادہ ہو انہیں سات روز تک بھی جاری رہتا ہے، لیکن یہ بات کہیں کہیں ہے۔ خون کی مقدار ان ایام میں تقریباً 5 تولہ سے 8 تولہ تک خارج ہوتی ہے، چونکہ یہ قدرتی فعل ہے اس لئے خون خارج ہونے سے عورت کو ذرا بھر تکلیف یا کمزوری محسوس نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کے اخراج سے طبیعت ہشاش بشاش اور ہلکی ہو جاتی ہے۔ الغرض ہر ایک تندرست عورت کو یہ خون حیض ہر ماہ آیا کرتا ہے۔
صرف ایام حمل اور رضاعت میں بند رہتا ہے۔ کیونکہ ایام حمل میں یہ خون بچہ کی ساخت لحم اور نمو کے کام آتا ہے اور جو زائد ہوتا ہے۔ وہ بوقت وضع حمل نفاس کی صورت میں خارج ہوتا ہے۔ رضاعت کے زمانہ میں بھی یہی خون حیض دودھ کی شکل اختیار کر کے پستانوں میں آجاتا ہے، اور مولود کی غذا بنتا ہے۔ البتہ جب بچہ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے، تو چھاتیوں میں دودھ بننا بند ہو جاتا ہے۔ اور پھر بدستور سابق ہر ماہ آنے لگتا ہے۔

صانع ازلی نے توالد و تناسل کا بار گراں چونکہ عورت پر رکھا ہے اس لئے وہ پینتالیس برس کی عمر تک یہ اہم ذیوٹی سرانجام دیتی رہتی ہے۔ بعد ازاں قدرت اسے اس بوجھ سے سبکدوش کر دیتی ہے۔ اسے سن یاس کہتے ہیں۔ اس وقت سے حیض بند ہو جاتا ہے، اور حیض کی بندش کے ساتھ چھاتیاں بھی مرجھا جاتی ہیں۔ اندام نہانی سکڑ جاتی ہے۔ چہرہ پر سے جوانی کا جمال کافور ہو جاتا ہے۔ الغرض توالد و تناسل کی کل ٹوٹ پھوٹ جاتی ہے، اور حمل ٹھہرنے کی امید منقطع ہو جاتی ہے۔ اس ضروری تشریح کے بعد اب ہم اصل موضوع کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

حیض کی خرابیاں

عمدہ صحت والی عورت کو حیض آتے وقت کچھ تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ خون کی

رنگت لاکھ کے رنگ جیسی ہوتی ہے، اور اس کا داغ کپڑے پر سے جلدی صاف ہو جاتا ہے، اور ہر ماہ مقررہ ایام میں تین روز آکر خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ اگر سلسلہ میں کمی بیشی ہو۔ خون کا رنگ سیاہ یا کسی اور رنگ کا ہو اور اوسط مقدار سے کم یا زیادہ آئے تو ناقص سمجھیں عورت کی تندرستی کا دارو مدار حیض کے باقاعدہ آنے پر ہے۔ حیض میں کوئی نقص نہ ہو تو رحم میں بھی کوئی نقص نہیں رہتا۔ اور وہ حاملہ ہونے کے قابل ہوتی ہے۔ کیونکہ حمل تب قرار پاتا ہے۔ جب کہ حیض باقاعدہ ہو۔ بہت سی عورتوں کی جو اولاد نہیں ہوتی تو یہ حیض کی خرابی کا نتیجہ ہے۔ واضح ہو کہ حیض کا خون رحم سے بہ کر آتا ہے، اور اس میں رحم کی فاسد رطوبات بھی شامل ہو جاتی ہیں۔ اس لئے یہ خون زہریلا ہوتا ہے۔ اگر یہ خون ہر ماہ کھل کر آتا رہے تو تمام زہریلے مواد رحم سے خارج ہو جاتے ہیں۔ گویا حیض عورتوں کے لئے بمنزلہ تنقیہ کے ہے۔ جس سے رحم صاف ہو کر استقرار حمل کے قابل ہو جاتا ہے۔
بعض اوقات جب لڑکیوں کو پیشتر سے حیض کے دنوں میں جن اصولوں پر کاربند رہنا چاہئے۔ کچھ بتایا نہیں جاتا اور انہیں حیض آنے لگتا ہے۔ تو وہ کئی ایسی بے احتیاطیاں کر بیٹھتی ہیں۔ جن کی وجہ سے حیض میں فتور پڑ جاتا ہے۔ کبھی صرف داغ ہی لگتا ہے۔ یا کم مقدار میں بار بار آتا ہے، اور کبھی مہینے دو مہینے تک حیض رکا رہتا ہے۔ کبھی اس کثرت سے خارج ہوتا ہے کہ مریضہ جاں بلب ہو جاتی ہے، اور کبھی گوناگوں کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ آئندہ صفحات میں ہم ان امراض کا مفصل ذکر معہ علاج کے لکھیں گے۔

عسر طمث

اکثر جاہل عورتیں گرمی کو رفع کرنے کے لئے ایام ماہواری میں نہا لیتی ہیں۔ یا شربت، لسی، چھاچھ، برف وغیرہ ٹھنڈی چیزیں پی لیتی ہیں۔ نیز بعض عورتیں جن کا گھر میں کوئی کام کرنے والا نہیں ہوتا وہ حیض کو جلدی بند کرنے کی خاطر سرد پانی میں پاؤں ڈبوئے رکھتی ہیں۔ لہٰذا سردی پہنچنے سے وہ رگیں جن سے خون آیا کرتا ہے سکڑ کر بند ہو جاتی ہیں اور خون رک جاتا ہے، جو کہ بعد میں غلیظ ہو کر یا جم کر چھیچھڑے بن جایا کرتا ہے۔ جب دوبارہ حیض کا وقت آتا ہے۔ تو یہ غلیظ خون یا چھیچھڑے بڑی مشکل سے خارج ہوتے ہیں۔ کمر پیڑو اور نلوں میں درد شدید محسوس ہوتا ہے مارے درد کے مریضہ ماہی بے آب کی طرح پڑی رہتی ہے آخر جب خدا خدا کر کے چند قطرے خون

خارج ہوتے ہیں۔ تو چین پڑتا ہے۔

علاج

اول گرم اینٹ سے یا ٹیسو پھول کو پانی میں ابال کر اور کپڑے میں باندھ کر پیڑو پر ٹکور کرنے کی ہدایت کریں۔ پھر جوشاندہ ذیل تیار کر کے پلائیں۔

مجیٹھ، تخم گاجر، تخم میتھی، تخم سویا، تخم مولی، اجوائن دیسی۔ ہر ایک 3 ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور نصف رہنے پر چھان کر قدرے گڑ ڈال کر چائے کی طرح گھونٹ گھونٹ پینے کی ہدایت کریں۔ حیض خوب کھل کر آجائے گا اور چھیچھڑے وغیرہ بھی رفع ہو جائیں گے۔

دیگر: کاسنی بیخ سونف، تخم خربوزہ، گوکھرو، پرسیاؤ شاں ہر ایک 6 ماشہ کنجد سیاہ 1 تولہ۔ تمام کو نیم کوب کر کے 3 پاؤ پانی میں پکائیں۔ ایک پاؤ رہنے پر صاف کر کے میٹھا قند سیاہ ڈال کر پلائیں۔

دیگر: پوست خشخاش 1 تولہ، گل ٹیسو 10 تولہ، پانی دس سیر میں جوش دے کر ٹب میں ڈالیں اور مریضہ کو پندرہ منٹ تک بٹھلائیں، اور وہ پیڑو کو ملتی رہے۔

دیگر: کیر موگرہ 1 تولہ، سہاگہ بریاں 2 تولہ۔ دونوں کو آک کے پتوں کے بیس تولہ رس میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک 4 رتی صبح و شام گرم پانی یا دودھ سے دیں۔ حیض جاری ہو جائے گا۔

دیگر: اسگندھ، سونٹھ، اجوائن۔ ہم وزن باریک کر کے سب کے برابر کھانڈ ملائیں۔ خوراک 4 ماشہ شیر گرم سے دیں۔

دیگر: قلمی شورہ، ریوند چینی، جو کھار، مصبر، مر، زعفران۔ ہم وزن باریک کر کے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ حیض آنے سے چار روز پیشتر ایک گولی صبح ایک گولی شام کو ہمراہ عرق سونف دیں۔ حیض جاری ہو گا اور درد بھی جو ایام حیض میں ہوتا ہے رفع ہو جائے گا۔

دیگر: زیرہ سیاہ، افیون، مصبر۔ ہر ایک 3 ماشہ رس ادرک سبز ایک پاؤ میں کھرل کر کے جذب کریں، اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی گرم پانی سے دیں۔

دیگر: مصبر 1 رتی، ہیرا کسیس 1/2 رتی۔ دار چینی 1 رتی شہد میں ملا کر چٹائیں۔

دیگر: سہاگہ بریاں، نوشادر بادیاں، مرکی، ہیرا کسیس۔ ہر ایک 2 ماشہ کونین باورز 3 ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ کوٹ پیس کر شہد میں حل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی دودھ گائے نیم گرم یا چائے سے دیں۔ حیض بغیر درد کے اور باقاعدہ آتا رہے گا۔ ایک ماہ ضرور استعمال کرانا چاہیے۔

دیگر: ہینگ بریاں، سہاگہ بریاں، ہیرا کسیس، مصبر ہم وزن لے کر گودہ گھیکوار میں بقدر نخود گولیاں بنائیں 1 گولی گرم پانی سے رات کو دیں۔

تنقیہ رحم

ریوند خطائی 7 ماشہ، شورہ قلمی 7 ماشہ، جو کھار لی 6 ماشہ، زیرہ سفید ساڑھے تین ماشہ۔ کھانڈ سب کے برابر تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر ملا رکھیں۔ خوراک 3 ماشہ پانی سے دیں۔ ایام ماہواری کے درد اور خون کی رکاوٹ کے لئے نہایت مفید ہے۔ علاوہ ازیں جن عورتوں کو کدورت رحم کے باعث حمل نہ ٹھہرتا ہو۔ اس سے رحم صاف ہو کر حمل ٹھہرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اور بول کے لئے اندری جھاڑو ہے۔ سنگ مثانہ کو خارج کرتا ہے۔ گویا رحم و مثانہ کے لئے صحیح ہے۔

درد حیض

اگر غلبہ سردی سے ہو تو مصبر رتی، ہینگ بریاں 1 رتی منقی میں ڈال کر ہمراہ گرم پانی دیں۔

اگر غلبہ گرمی سے ہو۔ تو ایک رتی کافور نیم گرم پانی سے دیں۔ دو تین [illegible] میں درد کا ازالہ ہو جائے گا۔

دیگر: ایام حیض میں سرد پانی سے نہانے اور سرد اشیاء کھانے پینے سے حیض بند ہو اور درد شدید ہوتا ہو۔ تو ایسی حالت میں ڈیڑھ ماشہ نمک خوردنی گرم پانی سے دیں دن میں سہ بار۔

دیگر: شنگرف نمک لاہوری، ہم وزن باریک کر کے بقدر 2 سے 4 رتی تک منقہ میں ڈال کر دیں اور اوپر سے دودھ یا گرم پانی پلائیں۔ ایام حیض میں استعمال کرائیں تو اور بھی بہتر ہے کیونکہ ان دنوں طبیعت مادہ کے نکالنے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اس لئے بوقت درد 1 ماشہ

اچھا ہوتا ہے۔

ڈاکٹری نسخے

ایکسٹرکٹ ارگٹ 3 ماشہ، کونین، ایسز 1 ماشہ، ہیری 1 ماشہ، پانی میں حل کر کے ایک اونس پلائیں۔

دیگر: کلوروڈین 5 بوند، تیزاب گندھک ڈائلوٹ 5 بوند، عرق سونف ایک اونس ملا کر دیں۔

دیگر: ٹنکچر آف ایلیکم 30 بوند، ٹنکچر آف اوپیم 30 بوند، وائنم اینٹی منی 20 بوند، پانی ایک اونس ایسی تین خوراکیں روزانہ دیں۔ درد اور دشواری حیض کے لئے مفید ہے۔

دیگر: جب ایام ماہواری آنے کو ہوں، اور درد لگے تو گلیسرین سوا چار تولے۔ میں ٹنکچر آیوڈین 7 بوند ملا کر شیشی میں رکھیں۔ نیلی روئی کا پھایہ تر کر کے مثل شافہ رحم کے منہ میں رکھائیں۔ ایام خوب کھل کر آئیں گے۔ اور درد بالکل محسوس نہیں ہوگا۔

درد حیض و بندش حیض جو سردی سے ہو۔ انگلورا ایمونیا ایلی کاہاں ڈیڑھ ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائٹروسائی 30 بوند، ایکسٹرکٹ ارگٹ لکوئڈ 20 بوند۔ پانی ایک اونس رات کو سوتے وقت پلائیں۔

قلت حیض

بدن میں خون کم ہو یا بواسیر نکسیر سل وغیرہ کے باعث جسم سے خون کافی مقدار میں خارج ہو جائے۔ یا کسی مزمن بیماری میں مبتلا رہنے سے عام جسمانی حالت کمزور ہو، اولاد زیادہ پیدا ہو چکی ہو یا مریضہ سیلان الرحم میں مبتلا ہو۔ تو خون حیض کم مقدار میں آیا کرتا ہے۔ رنج و غم سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔ ایام ماہواری میں ایک دو داغ لگ کر حیض بند ہو جاتا ہے اور کبھی خون کی بجائے زرد رنگ کا پانی آیا کرتا ہے۔ مریضہ کا رنگ چہرہ زرد دکھائی دیتا ہے کبھی یرقان کا عارضہ بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ دل پژمردہ رہتا ہے۔ ہر وقت بلا وجہ تکان محسوس ہوتی ہے۔ بخار کی سی حرارت رہتی ہے۔ ہاضمہ و جگر خراب ہوتا ہے۔ سر میں درد عموماً رہتا ہے۔

علاج

کمی خون کی وجہ سے ہو تو مقوی و مولد خون دوا اور غذا دیں۔

نسخہ: ہیرا کسیس 1 تولہ، سونٹھ 1 تولہ، زعفران 3 ماشہ، مصبر 1 تولہ، صمغ عربی 1 تولہ۔ گوند کو عرق سونف میں گھول کر باقی اشیاء کا سفوف ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک 1 تا 3 گولی ہمراہ شیر گرم دیں۔ کمزوری، جگر، کمی خون، ہاتھ پاؤں کی جلن درد کمر وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

دیگر

ایلوا، مصبر، زعفران، مرمکی، ہر ایک 6 ماشہ۔ جندبیدستر 3 ماشہ، ہینگ 1 ماشہ، ورق طلا 4 عدد، کشتہ فولاد گرم 1 ماشہ تمام کو گودہ گھیکوار 5 تولہ میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے دیں۔

دیگر: کشتہ فولاد اعلیٰ 1 تولہ۔ گودہ گھیکوار میں کھرل کر کے نخودی گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی دودھ سے دیں۔ اگر عورت نہایت کمزور اور دبلی ہو۔ تو اسے حیض جاری کرنے کی دوا نہ دیں۔ بلکہ موٹا تازہ بنانے والی دوا یا غذا استعمال کرائیں۔ مریضہ کو آرام سے رکھیں۔ ہم عمر سہیلیوں اور خوش باش مجلسیوں کے ذریعے اسے رنج و غم سے آزاد اور دل شاد رکھیں، اور ایسی غذائیں دیں۔ جن سے خون پیدا ہو اس طور سے خون آپ ہی جاری ہو جائے گا۔

دوا دبلاپن

مغز بادام 7 عدد، مغز تخم کدو 5 ماشہ، چلغوزہ 5 ماشہ، زنجبیل 1 ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

ڈاکٹری نسخے

بلاڈ آئرن ٹانک پلز دن میں سہ بار دیں۔ ایک ماہ کامل استعمال کرانے کے بعد اگر ضرورت ہو۔ تو مدر حیض دوا دیں۔

دیگر: ٹنکچر فری پرکلورائڈ 1 ڈرام، ٹنکچر ایلوز 4 ڈرام، ٹنکچر مرہ 2 ڈرام، ٹنکچر نکس وامیکا 1 ڈرام۔ پانی

ڈالوں تو وہ ایک اولو ان میں سے بار دیں۔

احتباس طمث

اس کی دو اقسام ہیں۔ ایک میں ابتدا ہی سے حیض نہیں آتا۔ دوسری قسم وہ ہے جو کچھ مدت آکر بند ہو جاتا ہے۔ اگر آثار بلوغت ظاہر ہو چکنے پر بھی حیض جاری نہ ہو۔ تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔ مثلاً پردہ بکارت کا حائل ہونا۔ رحم کا منہ بند ہونا۔ رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ رحم میں چربی کا بڑھ جانا۔ غلبہ حرارت سے رحم اور اس کی رگوں میں خشکی پیدا ہونا۔ ورم رحم وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ کبھی طویل بحری سفر یا گرم خشک ملک سے یکدم سرد مقام پر چلے جانے سے بھی عارضی طور پر حیض بند ہو جایا کرتا ہے۔ کبھی غلیظ غذائیں بکثرت کھانے سے سودا و بلغم زیادہ پیدا ہو کر خون کو غلیظ کر دیتا ہے۔ جس کی وجہ سے خون باریک رگوں میں سے نہیں گزر سکتا اور ادرار بند ہو جاتے۔

چونکہ حیض ایک زہریلا خون ہے جس کا خارج ہونا عورت کی صحت کے لئے لازمی ہوتا ہے۔ اس لئے اگر یہ خون کسی وجہ سے رک جائے تو کئی قسم کی شکایات آگھیرتی ہیں۔ جس طرح مکان سے دھواں نکلنے کو صاف نہ دیکھنے سے وہی دھواں بجائے چمنی میں جانے کے تمام کمرہ میں بھر جاتا ہے اور اگر کمرہ میں سے بھی نکلنے کا راستہ نہ ملے تو کسی سوراخ سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح عورتوں کا خون بند ہو جانے پر ناک منہ مقعد وغیرہ جہاں سے راستہ پاتا ہے۔ نکلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اگر ان سے نہ نکلے تو کئی قسم کے زہریلے مواد پیدا کر کے تمام بدن میں منتشر ہو جاتا ہے۔ مثلاً خون میں سمیت پیدا ہو کر جلدی امراض پھوڑے پھنسیاں نکلا کرتی ہیں۔ کسی کے رحم میں ورم آجاتا ہے۔ کسی کو ہسٹریا کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ کسی کو مرض استسقاء ہو جاتا ہے۔ اگر پھیپھڑوں پر اثر کرے تو سل یا دق میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اگر خون حیض دماغ کی طرف چڑھ جائے تو عورت دیوانی ہو جاتی ہے۔ مالیخولیا، درد سر، مرگی، اعضاء شکنی پیڑو کے مقام پر گرانی۔ کمر کولہے اور رانوں میں درد رہتا ہے۔ اندام نہانی میں خارش رہتی ہے۔ اگر عرصہ تک حیض رکا رہے تو اولاد کی طرف سے بھی ناامیدی رہتی ہے۔

علاج لکھنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے۔ کہ طبی دنیا میں بندش حیض کا علاج مشکل مانا گیا

ہے۔ کیونکہ اسمیں صحیح تشخیص کی ضرورت ہے۔ کیونکہ جب کسی عورت کو یکدم حیض آنا بند ہو جائے، اور اس کی عام جسمانی حالت اچھی اور صحت درست ہو تو حمل کا شبہ کرنا چاہئے۔ اسلئے بصورت حمل حیض جاری کرنے کی دوا دینا جرم شدید ہے۔ کیونکہ اس سے حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ حیض رک جانے سے کبھی پیٹ ایسا پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ گویا حمل ہے پستان پھولے ہوئے اور درد کرتے ہیں۔ لہٰذا اس کے ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کرنے کے لئے بہت کچھ غور اور تجربہ کی ضرورت ہے پوری تشخیص کرنے کے بعد حیض کھولنے کی دوا دیں۔

حیضول: زعفران، صبر زرد، مرکی، ریوند خطائی، ہینگ قرانی سلقاس ہر ایک 3 ماشہ شہد 1 تولہ۔ سب کو لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں دو گولی صبح دو گولی شام کو پانی سے دیں۔ احتباس حیض، کمی حیض، اعضا شکنی، ضعف جگر، حمی، نفخ معدہ، اختناق الرحم کے لئے مفید ہے۔

مدر حیض: ست صبر سقوطری 2 تولہ، مرکی 2 تولہ، زعفران کشمیری، کشتہ فولاد، ہینگ ہر ایک 2 ماشہ پیس کر شہد میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ عرق سونف کھلائیں۔

حب حیض کشا: ایلوہ 1 تولہ، عصارہ ریوند 1 تولہ، زعفران خالص 2 ماشہ، بیر اکیس 2 ماشہ سب کو باریک کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ صبح و شام گرم دودھ یا چائے سے ایک ہفتہ قبل آغاز حیض دیں، ادرار حیض کیلئے نہائیت مفید ہے۔ حیض و نفاس بند ہو جانے سے جو امراض لاحق ہوتے ہیں۔ سب زائل ہو جاتے ہیں۔

استری امرت: اسگندھ ناگوری اور کھانڈ دیسی ہموزن ملا کر بقدر 1 تولہ روزانہ دودھ سے دیں۔ ایکماہ متواتر استعمال کرائیں ماہواری خون خواہ کسی وجہ سے بند ہو گیا ہو یا تھوڑا تھوڑا اور درد سے آتا ہو یا سیاہ رنگ کے لوتھڑے خون میں مل کر خارج ہوتے ہوں سب کے لئے مفید ہے۔ مریضہ تندرست ہو کر آئندہ حیض بغیر کسی تکلیف کے آنے لگتا ہے۔ ایک اور خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ رحم صاف ہو کر نطفہ ٹھہرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کئی بے اولاد عورتوں کی اس کے استعمال سے اولاد پیدا ہو چکی ہے۔

رحم کی تنگی سے حیض نہ آتا ہو۔ تو نرسل کی جڑ 2 تولہ کچل کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر صبح و شام پلائیں۔ رحم کا ڈھیلا پن دور ہو کر اعتدال پر آجائے گا اور ادرار حیض بخوبی ہونے لگے گا۔

کپاس کی جڑ 2 تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جو تھائی رہنے پر چھان کر پلائیں۔ سردی کی وجہ سے حیض بند ہو۔ تو اس کے لئے مفید ہے۔

مدر حیض: املتاس کا چھلکا پونے دو تولہ، جلوزی 3 ماشہ، افتہ سیاہ ساڑھے تین تولہ، رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں تر کرکے صبح و شام جوش دیں۔ نصف رہنے پر چھان کر پلائیں۔ تین روز پلانے سے حیض جاری ہوگا۔

دیگر: صبر 1 تولہ، افتیمون 9 ماشہ، ہیرا کسیس 9 ماشہ، ریوند خطائی 4 ماشہ، مرکی 3 ماشہ، سم الفار سفید 3 رتی، بوہی پرکھاس 3 ماشہ، کیسر 9 ماشہ، گڑ پرانا 1 تولہ سب کو کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں حیض آنے سے آٹھ یوم پیشتر شروع کرائیں، اور ختم ہونے تک دیتے رہیں۔ مدتوں کا رکا ہوا خون جاری ہوگا۔

کامنی گولیاں: کوثیرین، مشک، طرا شیح، ریوند چینی، اسارون، حرمل، جعدہ، مصطر فارسی، جند بید ستر ہر ایک دس ماشہ، سونف، تخم کرفس، انیسوں، مرکی، جاؤشیر ہر ایک 7 ماشہ باریک کرکے 9 تولہ شہد ملا کر بقدر بیر جنگلی گولیاں بنائیں، دو دو گولیاں صبح و شام گرم پانی سے دیں۔ یہ گولیاں عورتوں کے رکے ہوئے ماہواری خون کو جاری کرتی ہیں۔ درد وغیرہ جملہ تکالیف دور ہو جاتی ہیں۔

اکسیر نسواں: اجوائن خراسانی، زیرہ سفید، کشتہ فولاد ہر ایک 2 ماشہ، ترپھلہ 4 تولہ، گوگل صاف 2 تولہ، سب کو باریک کرکے لاجونتی بوٹی کے پتوں کے رس میں 2 گھنٹہ کھرل کریں، اور بقدر نخود گولیاں بنائیں 2 گولی گرم دودھ سے دیں۔ رحم بے ٹھکانہ ہو۔ اندر رسولیاں ہوں حیض بند ہو۔ تمام کے لئے مفید ہے۔

جوشاندہ حیض کشا: پرسیاؤشاں 6 ماشہ، حب قرطم 6 ماشہ، کباب چینی 6 ماشہ، تج 6 ماشہ، زوفا 3 ماشہ، اگر 3 ماشہ، پوست املتاس 6 تولہ، ناگرموتھا 6 ماشہ، تخم گزر 6 ماشہ، تخم مولی 6 ماشہ، اسپند 3 ماشہ، تخم خربوزہ 6 ماشہ تمام کو نیم کوب کرکے رات کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے تو چھان کر پرانا گڑ بقدر دانہ ملا کر پلائیں۔ اس جوشاندہ کے صرف ایکبار سے حیض کھل جاتا ہے، اور آئندہ باقاعدہ آنے لگتا ہے کسی قسم کی تکلیف باقی نہیں رہتی۔ جس وقت حیض آجائے تو پھر نہ دیں۔

دیگر: تخم سویہ 3 ماشہ، بھیڑ 3 ماشہ، سونٹھ 3 ماشہ، اسگندھ 3 ماشہ گڑ پرانا 2 تولہ، گھی خالص 2

تولہ، کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے تو اتار کر چھان لیں، اور گڑ و گھی ملا کر پلائیں اس طرح سات روز تک پلائیں۔ اس سے حیض بافراغت آتا ہے درد کمر وغیرہ جو بندش حیض کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ دور ہو جاتا ہے۔

رحم کے ٹل جانے کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو۔ تو ریو کا چھلا جو کہ انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتا ہے۔ دایہ کے ذریعہ چڑھائیں، اور حیض جاری کرنے کے لئے مدارت سے کام لیں۔

مدر حیض: ایکسٹرکٹ ایلوز 15 گرین، فرائی سلف 30 گرین، ایسافٹڈا 11 ڈرام ان سب کی 40 گولیاں بنائیں۔ 3 گولیاں روزانہ پانی سے دیں۔ اگر بدن پھولا ہوا ہو۔ تو موٹاپا دور ہو کر حیض آنا شروع ہو جائے گا۔

ڈسمینوریا: کلورل ہیڈریٹ 12 گرین، ایکسٹرکٹ وائی برنم لیکوڈم ایک اونس، سادہ شربت 1 ڈرام۔ تمام کو ملا کر ایک چمچہ بھر دوائی گرم پانی میں حل کرکے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ 6 روز تک دیتے رہیں۔ حیض کی رکاوٹ وغیرہ رفع ہوگی۔

درد حیض: سوڈا برومائیڈ 10 گرین، ایکسٹرکٹ وائی برنم لیکوڈم 1 ڈرام، ٹنکچر ہایو سیمائی 15 بوند، ایکوا کلوروفارم ایک اونس یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی دو خوراکیں روزانہ دیں۔ اس مستقل کورس سے بھی درست ہو جائیگا۔

کمی خون کی وجہ سے حیض بند ہو۔ تو سلفیٹ آف آئرن 2 گرین، بائی کاربونیٹ آف پوٹاس 2 گرین، لعاب گوند سے گولی بنائیں ایسی تین گولیاں روزانہ پانی سے دیں۔

اسراری چٹکلہ: اس کی پہلی خوراک سے حیض بند جاری ہو جاتا ہے، اور درد وغیرہ بھی جاتا رہتا ہے۔ لطف یہ کہ بالکل مفرد چیز ہے پرمینگنیٹ آف پوٹاس ایک گرین گڑ میں لپیٹ کر گرم پانی سے نگل لے۔ حیض جاری ہو جائے گا۔

حائضہ کیلئے ضروری ہدایات

اس باب کو ختم کرنے سے پیشتر ہم وہ تمام ضروری ہدایات اور پرہیز بھی لکھ دیتے ہیں۔ جو ان ایام میں ضروری ہیں۔ خاوند کو چاہئے کہ ان ہدایات سے آگاہی حاصل کرکے اپنے گھر کی عورتوں کو بھی مطلع کر دیں، اور ان پر کاربند رہنے کی تاکید کریں۔ عمر بھر حیض کی خرابیوں سے

محفوظ رہیں گی۔

جب حیض آنا شروع ہو تو عورت کو چاہئے۔ کہ گھر کے کاموں سے الگ تھلگ رہے' اور آرام کرے۔ کوئی وزنی چیز نہ اٹھائے اور نہ تیزی سے چلے۔ بلندی یا سیڑھیوں پر سے جلدی اترنا اور چڑھنا بھی ٹھیک نہیں۔ کیونکہ اس سے رحم بے ٹھکانے ہو جایا کرتا ہے پرانی طرز کے ہندو گھرانوں میں اب تک یہ رواج موجود ہے کہ حائضہ عورت تین چار روز تک کسی سے چھوتی تک نہیں۔ جس کا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ ان ایام میں مستورات کو کھانا پکانے تک کا کام بھی نہ کرنے دیا جائے' اور وہ بالکل آرام کرتی رہے۔

حائضہ کیلئے بارش میں بھیگنے اور خارجی سردی سے بچنا چاہئے۔ نہانے دھونے سے بھی پرہیز رکھے۔ ہاتھ منہ دھونے کے لئے گرم پانی استعمال کرنا چاہئے۔ کوئی سرد چیز مثلاً برف ٹھنڈا پانی شربت لسی۔ چھاچھ اور ترش میوے وغیرہ نہ کھائے کیونکہ حیض کے دنوں میں طبیعت خون حیض جیسے زہریلے مواد کو باہر نکالنا چاہتی ہے۔ اگر کسی طرح ٹھنڈک پہنچ جائے۔ تو یہ خون منجمد ہو جاتا ہے' اور آئندہ درد کے ساتھ رک رک کر آتا ہے زیادہ گرم چٹ پٹے۔ مصالحہ دار اور میٹھی چیزیں بکثرت کھانے پینے سے بھی پرہیز کرنا واجب ہے۔ کیونکہ اس کے زیادہ استعمال کرنے سے خون حیض بکثرت آنے لگ جاتا ہے' اور بہت دنوں تک جاری رہتا ہے۔ ان ایام میں غذا ہلکی زود ہضم اور معتدل کھانی چاہئے۔ خون کو صاف کرنے کیلئے جو کپڑا استعمال کیا جائے وہ ملائم اور صاف ستھرا ہونا چاہئے۔ نیز خون جذب کرنے کیلئے ململ کا رومال لیکر اس کو چار تہ کرکے اندام نہانی پر رکھنا اور اوپر موٹے کپڑے کا لنگوٹ باندھنا بھی اچھا ہے۔ حسب ضرورت اسے بدلتے رہنا چاہئے کپڑا اندر رکھنا درست نہیں۔ کیونکہ اس سے خون رک جاتا ہے اور اندام نہانی کے فراخ ہونے کے اندیشہ ہے۔

سب سے ضروری احتیاط عورت اور مرد کیلئے یہ ہے کہ جس دن سے حیض شروع ہو۔ اس دن سے لے کر فارغ ہونے تک جماع سے قطعاً پرہیز رکھیں' اور اس پر سختی سے کاربند رہیں۔ کیونکہ ان دنوں اندام نہانی بہت نازک حالت میں ہوتی ہے۔ مباشرت کرنے سے خون بکثرت آنے لگتا ہے' اور سالہا سال تک عورت کو کثرت حیض کی شکایت دامنگیر رہتی ہے۔

جو حیوان خصلت انسان اس بات کا خیال نہ کرکے عورت کو تنگ کرتے ہیں' اور زبردستی

سے کام لیتے ہیں۔ وہ عورت کو بھی دکھی بناتے ہیں اور خود بھی اس کا خمیازہ بھگتتے ہیں۔ کیونکہ حیض کا خون سخت زہریلا ہوتا ہے۔ اگر اس پر مکھی بیٹھ جائے تو فوراً مر جاتی ہے۔ اگر کوئی جانور چاٹ لے تو پاگل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حائضہ سے جماع کرنے والے مرد کے آلہ تناسل پر پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ یا پیشاب جل کر آنے لگتا ہے۔ یعنی آتشک یا سوزاک کا مرض لاحق ہو جایا کرتا ہے۔ کیونکہ ان امراض کی بنیاد ہی حائضہ عورت سے جماع کرنے سے پڑتی ہے۔ قرآن پاک نے ارشاد فرمایا ہے۔

فاعتزلوا النساء فی المحیض حالت ناپاکی میں عورت سے الگ رہو۔

جب حیض کے دن پورے ہو چکیں اور خون کا آنا خود بخود بند ہو جائے۔ تو نیم گرم پانی سے تمام جسم کو صابون ملکر دھونا چاہئے۔ خصوصاً اندام نہانی کی صفائی کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے کیونکہ خون کا قطرہ بھی اگر کہیں لگا رہ گیا۔ تو آخر کو زہریلا اثر پیدا کرے گا۔ اس سے یا تو اندام نہانی میں خارش ہونے لگتی ہے۔ یا کوئی اور خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ غسل بھی احتیاط سے کرنا چاہئے ہوا سے بچاؤ رہے۔ بعض عورتیں بڑی لاپرواہی سے کام لیتی ہیں' اور گھر کے باہر تالاب یا نہر وغیرہ میں جا نہاتی ہیں۔ اس ذرا سی بے احتیاطی سے عورتیں کئی عارضے خرید لیتی ہیں۔

ویدک گرنتھوں میں یہ بھی ہدایت درج ہے۔ کہ غسل کے بعد عورت کو چاہئے۔ کہ خوشنما زیور اور اچھے کپڑے پہنے اور پہلے پہل اپنے خاوند یا لڑکے یا کسی عزیز کا منہ دیکھے۔ کیونکہ اس وقت جس کا عکس آنکھوں میں بیٹھ جائیگا۔ بچہ اسی شکل و صورت کا پیدا ہوگا خاوند کو بھی واجب ہے۔ کہ حیض سے فراغت کے بعد اپنی بیوی سے وظیفہ زوجیت سرانجام دے۔ کیونکہ حیوانات میں اس وقت جفتی کی جاتی ہے۔ جب مادہ گرم ہوتی ہے۔ یعنی ان کی اندام نہانی سے ایک خاص قسم کی رطوبت خارج ہوا کرتی ہے مادہ حیوانات اور مستورات کے خون حیض میں کوئی فرق نہیں کیونکہ یہی رطوبت ان کا حیض ہے۔ عورت بھی حیض کے دنوں میں پر شہوت ہوتی ہے۔ تحریک خصیۃ الرحم سے شروع ہوا کرتی ہے' اور اس وقت ہوتی ہے۔ جبکہ بیضہ انثی الخصیۃ الرحم سے نکل کر رحم میں آجاتے ہیں۔ اس وقت اگر وظیفہ جماع سرانجام دیا جائے تو دوران مواصلت میں عورت کے منزل ہونے کے بعد رحم کا منہ آلہ تناسل کے اگلے سرے کو اپنی گرفت میں کرلیتا ہے اس وقت مرد کی منی پچکاری کی طرح رحم میں جا گرتی ہے جس وقت منی رحم میں داخل ہو جاتی ہے۔ تو کرم منی اپنی دم ہلاتے ہلاتے آگے کو بڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ ادھر ایام ماہواری میں خصیۃ الرحم سے بیضے

نکل نکل کر رحم میں پہنچنا شروع کر دیتے ہیں کہ 16 یوم رحم میں موجود رہتے ہیں۔ چنانچہ منی کا کیڑا بیضہ انثی کو پکڑ لیتا ہے۔ ان دونوں کے ملاپ سے وہیں ایک نئے وجود کی بنیاد پڑ جاتی ہے۔ اس وقت رحم پر ایک پردہ سا آجاتا ہے۔ جو کہ نالی کے منہ کو ڈھانپ لیتا ہے، اور خون حیض بھی رک جاتا ہے۔ جو کہ بچہ کی ساخت کے کام آتا ہے۔

کثرت حیض

اس کو طب ہندی میں پردو روگ اور انگریزی میں مینورھیجیا کہتے ہیں۔ اس مرض میں خون حیض زیادہ مقدار میں آیا کرتا ہے۔ بعض اوقات اس کثرت سے آجاتا ہے۔ کہ مریضہ کا جسم بالکل کمزور اور چہرہ کا رنگ فق ہو جاتا ہے۔ گاہے بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ کثرت سے خون خارج ہونے سے رحم بھی کمزور ہو جایا کرتا ہے۔ اسمیں منی کو جذب کرنے کی طاقت نہیں رہتی اگر حمل ٹھہر جائے۔ تو اسقاط ہو جاتا ہے۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ سر میں چکر آتے ہیں۔ نیند نہیں آتی۔ ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہیں کام کاج سے جی گھبراتا ہے، اور بھی بیسیوں شکایات رونما ہو جاتی ہیں۔

کثرت حیض کی عموماً تین حالتیں ہوا کرتی ہیں۔ اول یہ کہ ایام مقررہ میں حیض بکثرت آتا ہے۔ دوم مقررہ ایام سے زیادہ دنوں تک خون جاری رہتا ہے۔ سوم بلا قید ہمیشہ جاری رہتا ہے۔

اسباب مرض: جن عورتوں کو دودھ گھی گوشت انڈے مچھلی وغیرہ گرم اور مقوی غذائیں کھانے کو ملتی ہیں۔ یا مریضہ موٹی تازی ہو۔ تو ایسی عورتوں کو خون زیادہ آیا کرتا ہے۔ رحم کے اندر زخم ہونا بواسیر کا خون بند ہو جانا۔ رحم کی رگوں کا پھٹ جانا۔ رحم میں آنول کے ٹکڑے رہ جانا۔ حمل کا بار بار گرنا۔ خون کا رقیق ہونا۔ ایام حیض میں جماع کرنا اس کے موٹے موٹے اسباب ہیں۔

شناخت: مریضہ موٹی تازی دموی مزاج کی ہو۔ تو اجتماع خون کے باعث خون زیادہ آیا کرتا ہے۔

اگر رحم کے اندر زخم یا پھوڑا ہوگا۔ تو پیپ ملا خون خارج ہوگا اور درد شدید ہوگا۔

اگر رگوں کے پھٹ جانے سے ہو تو خون کا رنگ سرخ اور درد نہ ہوگا۔ مگر درد سر اور دوران سر ضرور ہوگا۔ اگر بواسیر کی وجہ سے ہو۔ تو خون کا رنگ سیاہ اور قطرہ قطرہ گریگا۔ کیونکہ خون حیض کا رنگ پانی ملے ہوئے خون کی طرح ہوتا ہے۔ بعض اوقات رحم کی گردن میں خلل سے بواسیر ایک سا ہوتا ہے۔ جس سے خون جاری رہتا ہے۔

ازالہ بکارت کیوقت بھی صدمہ جماع سے خون زیادہ آیا کرتا ہے، اور غشی طاری ہو جاتی ہے، لیکن اس کا چنداں ہرج نہیں کیونکہ خون سے اجتماع اور تناؤ سے رحم کی رگوں کا منہ کھل جاتا ہے جیسا کہ ادنیٰ تحریک سے نکسیر چل پڑتی ہے۔

اگر خون صاف اور بغیر درد کے آئے۔ تو یہ ضعف رحم سے ہے جو کہ کثرت تولید اور کبھی سن یاس کیوجہ سے آیا کرتا ہے۔ اس لئے رحم خون حیض کو روکنے سے قاصر ہوتا ہے، اور خون ہر وقت دستار رہتا ہے۔ اسے اطبا استحاضہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اگر کسی وجہ سے خون پتلا ہو جائے۔ تو خود بخود باریک رگوں سے نکلنے لگتا ہے۔ اس میں پیاس کی زیادتی۔ پیشاب میں زردی و جلن۔ نبض میں تیزی اور بدن میں گرمی پائی جائے گی۔ خون حیض زردی مائل۔ رقیق اور گرم ہوگا۔

معالج کیلئے ہدایات

مریضہ کو چلنے پھرنے اور حرکت کرنے سے روک دیں، اور چارپائی پر چت لٹا کر پاؤں کی طرف سے چارپائی کو اونچا کریں۔ ٹھنڈے پانی میں کپڑا تر کرکے پیٹ پر باندھ دیں۔ سنگھاڑا ٹھنڈی اور شربت وغیرہ استعمال کرائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو۔ تو مریضہ کی حالت پر غور کرکے علاج کریں۔

شافہ: پھٹکڑی ۱۰ گرین پانی ایک اونس میں حل کرکے دایہ سے اندر پچکاری کرائیں اور باریک کپڑا تر کرکے اندام نہانی میں رکھنے کی ہدایت کریں۔

دیگر: مازو، پوست انار، کتھ، پھٹکڑی بریاں، ہموزن باریک کرکے قدرے پانی میں حل کریں، اور کپاس کا پھاہا تر کرکے بطور شافہ اندر رکھادیں۔ میرے دواخانہ کی بھروسہ کی دوا ہے۔

دیگر خونی: پرسیاوشاں پانی میں گھول کر اور پھاہا تر کرکے بطریق بالا اندر رکھنے سے بھی خون بند ہو جائے گا۔

دیگر: پستانوں کو مضبوط باندھ کر اس کے نیچے کپنگ گلاس لگادیں۔ خون فوراً رک جائیگا۔ عجیب چٹکلہ ہے۔

حمول کثرت حیض: گلنار، مائیں خورد، حب آلاس، آقاقیا، مغز خستہ آم، ہر ایک 3 ماشہ، ش

عنابی بریاں 1 ماشہ۔ سب کو باریک کرکے پانی میں حل کرکے پارچہ آلودہ کرکے حمول کریں۔

دیگر: پھٹکری سفید بریاں، مردار سنگ، سرمہ سفید، مازو، گلنار، اقاقیا ہر ایک 6 ماشہ، کافور خالص 3 ماشہ۔ سب کو پیس کر سفوف بنائیں، اور دھنی ہوئی روئی کو پہلے پوست انار کے جوشاندہ میں تر کرکے سفوف مذکور چھڑک کر لت پت کریں، اور عورت کی اندام نہانی میں رکھوا دیں۔ خون حیض ہو کسی تدبیر سے بند نہ ہوتا ہو۔ اس سے بند ہو جائے گا۔

دیگر: پھٹکری سفید آدھ پاؤ باریک کرکے پانی سے بھرے ہوئے ٹب میں حل کرکے مریضہ کو بٹھائیں۔

دیگر: برگ گاؤزبان سوختہ پانی میں گھول کر ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر لیپ کریں۔

دیگر: پھٹکری 1 تولہ، مازو خشک 1 تولہ۔ باریک پیس کر پانی میں حل کرکے ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں پر حنا کریں۔ انگلیوں کے سروں پر بھی لگائیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ دوا لگانے کے بعد مریضہ تھوڑی دیر دھوپ میں بیٹھ جائے لیپ کے خشک ہوتے ہی خون بند ہو جائے گا۔

فقیری چٹکلے

مینگنی چوہا 3 ماشہ، مصری 3 ماشہ۔ دونوں کو باریک کرکے بنفشہ کے شربت سے دیں۔ تین روز میں آرام ہوگا۔

دیگر: خاکستر بھوج پتر بقدر 1-2 رتی مکھن میں ملا کر دیں۔ خون کا سیلاب فوراً بند ہو جائے گا۔

دیگر: جوتی پرانی پانی سے دھو کر سکھا کر جلائیں اور بقدر دو ماشہ باسی پانی سے دیں۔

دیگر: پرانا سیالکوٹی کاغذ جلا کر راکھ کریں، اور برابر وزن طباشیر ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ شربت انجبار دیں۔

دیگر: غلہ گندم سرخ حسب ضرورت جلا کر ہم وزن کھانڈ ملا کر باریک کریں۔ خوراک 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام کو شربت سے دیں۔

دیگر: ملتانی مٹی 1 تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح آب زلال بقدر ایک پاؤ پلائیں۔ ہر قسم کے سیلان خون کو روکنے میں اکسیر ہے۔

دیگر: جو کے بھوسے کی گلی جو ایک سال سے پرانی ہو جلا کر ایک کف دست آب سرد سے دیں۔

دیگر: مسور، ماش کی دال ہر ایک تین تولہ ساٹھی کے چاول ایک تولہ سب کو توے پر جلائیں اور ایک تولہ دودھ کی لسی یا تازہ پانی سے دیں۔

دیگر: سنگ انار 2 تولہ نیم کوب کرکے 2 گھنٹہ تک پانی میں بھگو دیں اور چھان کر دن میں سہ بار پلائیں۔

دیگر: بیری کے درخت کا چھلکا صاف کرکے توا پر رکھ کر کسی چیز سے ڈھانک دیں اور نیچے آنچ جلا کر جلا دیں۔ جب راکھ بن جائے تو محفوظ رکھیں۔

دیگر: سنگ جراحت کو آگ میں تپا تپا کر عرق بید مشک و کیوڑہ میں بجھا دیں۔ یہاں تک کہ خستہ ہو جائے۔ اس کو باریک کر لیں۔ راکھ چھلکا 1 رتی، کشتہ سنگ جراحت 3 رتی ملا کر بکری کے دودھ سے دیں۔

دیگر: پرانا چمڑا جلا کر اس کے ہم وزن پھٹکری بریاں ملا کر باریک کر لیں، اور دونوں کے برابر باریک کھانڈ ملا لیں۔ خوراک 6 ماشہ کسی عرق یا شربت سے دیں۔

دیگر: ملٹھی 1 تولہ، مصری 1 تولہ، چاول کے پانی میں بطور سردائی گھوٹ کر پلائیں۔ یا چاول ایک چھٹانک رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح ان چاولوں کو گھوٹ کر اور نصف پاؤ پانی میں ملا کر دوائی کے ساتھ دیں۔

دیگر: بھینس کے بال بقدر 5 تولہ جلا کر راکھ کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ یہ ایک نہایت عجیب چٹکلہ ہے۔ جو کہ پردر کی کل حالتوں میں بقدر 4 رتی تازہ پانی سے کھلانے سے خون بند ہو جاتا ہے، مگر اس چیز کی قدر غریب لوگ ہی کریں گے۔ امیر لوگ جن کا اعتقاد ہے کہ قیمتی ادویات ہی فائدہ کرتی ہیں۔ اسے پڑھ کر ناک بھوں چڑھائیں گے، اور حقیر چیز سے سمجھ کر نظر انداز کر دیں گے۔

دیگر: چھلکا جامن، چمڑا پرانا، ٹاٹ کہنہ، سونٹھ ہم وزن لے کر لوٹا میں بند کرکے جلائیں۔ خوراک ایک چٹکی پانی سے۔

دیگر: ابریشم، ریشہ ناریل، کیلے کے پھول سرخ کلیاں، سبز ریشم کا کپڑا ہم وزن لے کر لوٹا میں بند کرکے جلائیں۔ خوراک 6 ماشہ سرد پانی سے دیں۔

دیگر: گانجا کے تخم توے پر ڈال کر بریاں کریں، اور باریک کرکے بقدر ایک رتی مکھن یا ملائی میں ڈال کر دیں۔ کثرت طمث کے لئے جادو اثر ہے۔ پہلی ہی خوراک سے آرام ہو جاتا ہے۔

تیسری خوراک میں تو پرنالے کی طرح بہتا ہوا خون بند ہو جائے گا۔

دیگر: تج کابان پر نالا کر، ہم وزن کھانڈ ملا کر ایک کف دست سرد پانی سے دیں۔

دیگر: جولائی کی جڑ کا چھلکا 2 تولہ پانی میں بھگو کر لعاب حاصل کرکے مصری ڈال کر پلائیں۔ صبح و شام استعمال کرائیں۔

دیگر: کیکر کے سبز پتے گھوٹ کر پانی سے بھرے ہوئے گھڑے پر رکھ دیں۔ صبح سویرے سردائی کی طرح گھوٹ کر پانی ملا کر پلائیں۔

دیگر: گولر کے کچے پھل جن میں بیج نہ پڑا ہو۔ سایہ میں خشک کرکے باریک کریں اور 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام کو تازہ پانی کے ساتھ دیں۔

دیگر: سرکنڈا زسل کے پتے 2 تولہ گھوٹ چھان کر پانی میں ملا کر پلائیں۔ چاہے بیروں خون آتا ہو۔ بند ہو جائے گا۔ گنا بانس دوب گھاس وغیرہ پودے جو گانٹھوں سے پیدا ہوتے ہیں وہ تمام پردر روگ کو دور کرتے ہیں۔ اس نکتہ کو مد نظر رکھ کر آپ کئی بوٹیوں سے یہ کام لے سکتے ہیں۔

دیگر: رسوت صاف کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام مکھن سے دیں۔ استحاضہ کے لئے اکسیر ہے۔

دیگر: انجبار، خونی پر سیاؤشاں، کہربا ہم وزن باریک کرکے بقدر 3 ماشہ، بارتنگ 3 ماشہ سفوف کرکے ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

حب استحاضہ

رسوت 6 ماشہ، گیرو 6 ماشہ، گلنار 6 ماشہ، اقاقیا 6 ماشہ، بیخ انجبار 6 ماشہ کوٹ چھان کر بقدر بیر جنگلی گولیاں بنائیں صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیں۔

کثرت حیض

چاندی ایک عدد، مازو 2 عدد۔ منقی 5 دانہ پیس کر پانی سے بقدر دانہ نخود صبح و شام دیں۔

دیگر: پھٹکری سفید بریاں ہم وزن کھانڈ ملا کر خوب کھرل کریں صبح و شام تین ماشہ تازہ دودھ سے دیں۔

دیگر: لودھ پٹھانی 2 تولہ۔ مازو ایک تولہ، ستور 2 تولہ، آملہ خشک 2 تولہ، اسگند ناگوری۔ کھانڈ سب کو برابر ملا کر بقدر 3 ماشہ دودھ تازہ سے دیں۔

دیگر: گل ارمنی، طباشیر، خونی پر سیاؤشاں، دانہ الائچی خورد ہم وزن باریک کرکے بقدر 3 ماشہ ہمراہ شیر بز دیں تین یوم، خون بند ہو جائے گا اور آئندہ احتیاط سے آرام رہے گا۔

دیگر: طباشیر 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، ناگ کیسر 4 تولہ تمام کو باریک کرکے بقدر 3 ماشہ صبح 3 ماشہ شام کو بکری کے تازہ دودھ سے دیں۔

دیگر: سرمہ سیاہ 3 رتی، آب برگ سبز ببول سے دیں۔ خون حیض و استحاضہ کے لئے مفید ہے۔

دیگر: رال، سنگجراحت، گیرو، باریک کرکے ہم وزن لیں۔ خوراک 6 ماشہ پانی سے دیں۔

دیگر: رسوت 5 تولہ، کافور 6 ماشہ، افیون خالص 3 ماشہ گولیاں بقدر 2 رتی بنائیں۔ 3 گولیاں روزانہ پانی سے دیں۔

دیگر: طباشیر، کرکس، موچرس، پوست انار، کتھ سفید، سنگھاڑہ ہر ایک 6 ماشہ، مازو 3 ماشہ، رال 6 ماشہ۔ سب کو باریک کرکے بقدر 4 ماشہ صبح و شام آب افشردہ برگ مغیلں قدرے مصری ڈال کر دیں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔

دیگر: سرمہ سے کالی ہوئی چھالیہ خشک 2 حصہ ناگ کیسر 1 حصہ۔ کھانڈ دونوں کے برابر کوٹ چھان کر صبح و شام 3 ماشہ تازہ پانی سے دیں۔

دیگر: صمغ عربی 3 ماشہ، کتیرا 3 ماشہ، مغز کدو 3 ماشہ، بیخ انجبار 3 ماشہ، نشاستہ 3 ماشہ، گلنار 5 ماشہ، دم الاخوین 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر بقدر 6 ماشہ ہمراہ پانی دیں۔

دیگر: گیرو، سنگ جراحت ہر ایک 6 ماشہ، خاکستر بلاٹنگ پیپر 2 ماشہ۔ الکو سلفیورک ایسڈ ڈالکوٹ میں گوندھ کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سرد پانی سے دیں دن میں سہ بار۔

دیگر: کیکر ولایتی کی پھلیوں کو سایہ میں خشک کرکے باریک کر لیں۔ صبح و شام 6 ماشہ پانی سے دیں۔ لاجواب نسخہ ہے۔

دیگر: سنگجراحت، گیرو، گل ارمنی، گل مختوم، دم الاخوین، کہربا، بیخ انجبار، مازو، اقاقیا، گلنار، مساوی الوزن لے کر باریک کر لیں۔ خوراک 9 ماشہ ہمراہ شیرہ ذیل دیں۔

نسخہ

تخم خیارین، تخم تربوز، تخم خرفہ، تخم بارتنگ، ہر ایک 3 ماشہ گھوٹ کر اور لعاب بہیدانہ و عرق گلاب ملا کر پلائیں۔

دیگر: کچی لاکھ کو باریک کر کے بقدر 6 ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے دیں۔ خون حیض کا زیادہ آنا۔ زیادہ دیر تک آتے رہنا یا بے وقت آتے رہنا۔ سب کے لئے مفید ہے۔

دیگر: رال سفید کو مولی کے رس میں دو تین روز کھرل کریں اور سفوف بنائیں۔ برابر وزن کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 3 ماشہ سے 6 رتی تک گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔ ایک ہفتہ میں آرام۔ چاہے کتنی دیر سے آتا ہے۔

دیگر: سپاری 1 عدد، بانسہ 9 ماشہ، رال 5 ماشہ۔ تینوں کو باریک کریں اور 6 ماشہ پانی سے دیں۔ دن میں سہ بار۔

دیگر: گندھک آملہ سار 1 تولہ، ایلوا زرد 1 تولہ، پھٹکڑی 1 تولہ 3 ماشہ باریک کر کے بقدر 2 رتی مکھن میں روئی مکھن سے کھلائیں۔ پہلی خوراک سے خون بند ہو جائے گا۔

ڈاکٹری نسخے

لکوئڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ 1 ڈرام، ٹنکچر ہپ 10 قطرہ، میوسیلج آف گم 1 ڈرام، پانی 1 اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراکیں روزانہ دیں۔

دیگر: کیلشیم کلورائیڈ 15 گرین، ایکسٹریکٹ ارگٹ لکوئڈ 20 بوند، ٹنکچر اوپیم 10 بوند، ڈسٹر ہلنی 20 بوند، پانی 1 اونس۔ ایسی تین خوراکیں روزانہ دن میں دیں۔ رحم اور اندام نہانی کے اعصاب مضبوط ہو کر حیض باقاعدہ آنے لگے گا۔ ہر قسم کی گرم اور تیل کی تلی چیزوں سے پرہیز۔ آگ کے پاس بیٹھنے بلکہ گرم روٹی کھانے سے بھی پرہیز واجب ہے۔

جریان الرحم

اسے طب ہندی میں سوم روگ اور ڈاکٹری میں لیکوریا کہتے ہیں۔ اس مرض میں اندام نہانی سے خون حیض کے علاوہ سفید یا کسی رنگ کی لیسدار رطوبت بہتی رہتی ہے۔ خصوصاً صبح کے

وقت پاخانہ پھرنے سے جب زور لگایا جاتا ہے۔ تو سفید رطوبت کافی مقدار میں خارج ہو جاتی ہے۔ دن بھر میں کئی کئی بار یہ رطوبت گرتی رہتی ہے۔ اگر بڑھاپے میں یہ مرض ہو تو چھاچھ کی طرح یا زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یہ مرض بہت سی صورتوں میں مردوں کے جریان سے مشابہت رکھتا ہے۔ جس طرح جریان سے مرد کمزور ہو جاتا ہے، اور اس میں اولاد پیدا کرنے کی طاقت جاتی رہتی ہے، اسی طرح عورتوں کی بیماری جریان الرحم کو سمجھیں۔ فی زمانہ 95 فیصدی عورتوں کو یہ مرض لاحق ہے۔ اس کی وجہ سے مریضہ روز بروز کمزور ہوتی جاتی ہے۔ چہرہ کا رنگ روکھا پھیکا پڑ جاتا ہے۔ شباب کے ولولے اور جوانی کی ترنگیں معدوم ہو جاتی ہیں۔ وہ حور لقا ماہ طلعت حور تمثال نازنین جو پہلے اپنے حسن و رعنائی سے خاوند کو گرویدہ کئے ہوئے تھی۔ اس بلائے ناہنجار کی لپیٹ میں آ کر تھوڑے ہی عرصہ میں بجھی بجھی ہو جاتی ہے۔ جسم سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ جس طرح گھن لکڑی کو کھا جاتا ہے۔ اسی طرح یہ مرض جسم کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح مریضہ ایک قالب بے جان اور ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتی ہے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ سر چکراتا ہے۔ کمر اور پنڈلیوں میں درد رہتا ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے۔ صبح بستر سے اٹھتے وقت انتہا درجہ کی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ ذرا سی محنت سے پسینہ آ جاتا ہے۔ دماغی و اعصابی امراض کا زور ہو جاتا ہے۔ پیڈو میں بوجھ رہتا ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ پیشاب جل کر آتا ہے۔ جیسا کہ سوزاک کی حالت میں ہوتا ہے۔ بلکہ مرض پرانا ہو جائے تو معالج کے لئے سوزاک اور اس میں تمیز کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی اکثر تر رہتی ہے۔ کپڑے ناپاک رہتے ہیں۔ قوت رحم بھی کمزور ہو جاتی ہے اس کی وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر قرار پا جائے تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ نہ گرے تو اولاد کمزور اور مریل سی پیدا ہوتی ہے۔ جو کچھ دن باغ دنیا کی ہوا کھا کر راہی ملک عدم ہو جایا کرتی ہے۔ بالخصوص لڑکیاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں۔ اگر جلدی علاج نہ کرایا جائے تو مریضہ بانجھ ہو جاتی ہے۔ مرض پرانا ہو جائے تو ذیابیطس یا تپ دق کی شکار ہو کر فوت ہو جاتی ہے۔

اسباب مرض

اس کا سب سے بڑا سبب بچپن کی شادی اور کثرت جماع ہے۔ جس عورت پر اپنے خاوند

کی نظر علیت زیادہ رہتی ہے۔ وہی عموماً اس مرض میں مبتلا پائی جاتی ہے۔ کثرت اولاد عام جسمانی کمزوری۔ انتہائی رنج و غم۔ حد سے زیادہ محبت یا عیش پسندی شہوانی خیالات کا غلبہ عورت مرد کا اکٹھے سونا بھی اس کے اسباب ہیں۔ گھی میٹھی اور تیل کی تلی ہوئی چیزیں بکثرت کھانے سے بھی مادہ منویہ خارج ہونے لگتا ہے۔

طب یونانی میں لیکوریا کی دو اقسام مانی گئی ہیں۔ ایک جریان الرحم دوسری سیلان الرحم ناظرین کی سہولت کے لئے دونوں کا فرق مع ضروری تشریح ذیل میں درج ہے۔

جریان الرحم

رحم کی کمزوری کی وجہ سے غدہ منویہ میں ضعف آجاتا ہے اور مادہ منویہ خارج ہوتا رہتا ہے۔ اس کی شکل بیضہ مرغ کی سفیدی کی طرح شفاف و لیسدار ہوتی ہے۔ صبح سو کر اٹھنے سے اندام نہانی کے لب چپکے ہوئے ہوتے ہیں۔ کبھی یہ رطوبت اس قدر زیادہ خارج ہوتی ہے کہ ران کے بالائی حصہ پر لگ کر جم جاتی ہے۔ اس میں سے بو بالکل نہیں آتی۔ مریضہ نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔ طبیعت سست اور پژمردہ رہتی ہے۔ اٹھتے بیٹھتے وقت چکر آتے ہیں۔ سر میں میٹھا میٹھا درد رہتا ہے۔ چہرہ زرد اور بے رونق ہو جاتا ہے۔

سیلان الرحم

اخلاط اربع میں سے کوئی خلط غالب ہو کر رحم میں جمع ہو جاتی ہے، اور بصورت رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس میں چپک نہیں پائی جاتی، اور ہر وقت جاری رہتی ہے۔ بدبو بھی آتی ہے۔ یہ اس کی خاص علامت ہے۔ اس میں مریضہ زیادہ کمزور نہیں ہونے پاتی، لیکن رحم کی قوت ماسکہ میں ضعف آجاتا ہے۔ جس سے حمل قرار نہیں پاسکتا۔ کیونکہ تری کے باعث۔

علاج بالمفردات

ناگ کیسر اصلی باریک کرکے بقدر 6 ماشہ روزانہ صبح نہار تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔

دیگر

ست گلو اصلی بقدر 2 ماشہ صبح و شام پانی سے دیں سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ اب کیلہ سے دیں۔

دیگر: بجور کا سفوف بقدر 3 ماشہ تازہ پانی سے دیں۔ دو تین روز میں ہر رنگ کی رطوبت بند ہو جائے گی۔

دیگر: گوند ڈھاک (چینا گوندا) باریک کرکے بقدر 3 ماشہ صبح و شام پانی سے دیں۔ پندرہ روز میں مکمل آرام ہو جائے گا۔

دیگر: رسوت اصلی 3 رتی تازہ پانی سے صبح نہار استعمال کرائیں۔

دیگر: چاک مٹی مصفیٰ 2 ماشہ روزانہ پانی یا شربت انجبار سے دیں۔ سخت سے سخت جریان الرحم کے لئے مفید ہے۔

دیگر: مونگا کو کوزہ گلی میں بند کرکے اوپلوں کی آگ میں کشتہ کرلیں بقدر 1 ماشہ ہمراہ خمیرہ گاؤزبان دیں۔

دیگر: مرگانگ اصلی بقدر 1 رتی ہمراہ سپاری پاک یا معجون موصلی پاک 1 تولہ کے ہمراہ دیں۔

دیگر: پوست بیضہ مرغ جس میں سے بچے نکل چکے ہوں۔ باریک کرکے بقدر 1 رتی ہمراہ مکھن دیں۔

دیگر: خوب کلاں 6 ماشہ ہم وزن کھانڈ ملا کر صبح پانی سے اور رات کو دودھ سے دیں۔

دیگر: تخم سلیارہ جو سیاہ رنگ کا بیج ہوتا ہے۔ تین تولہ لے کر خوب باریک پیس لیں۔ اور ہموزن شکر دیسی ملا کر بقدر 6 ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ صبح و شام دودھ سے دیں۔

دیگر: کاکڑا سنگی ہم وزن کھانڈ ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک 6 ماشہ دودھ سے استعمال کرائیں۔

دیگر: ہیرا کسیس 5 تولہ کو ہمراہ آب دودھی کلاں ایک سیر کھرل کرکے قرص بنائیں، اور خشک کرکے ایک من اوپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک 6 رتی سک میں دیں 210 یوم میں آرام ہو گا۔

دیگر: حرمل کے تخم باریک کرکے بقدر 4 رتی روزانہ صبح و شام پانی سے دیں۔ ایک ہفتہ میں آرام

ہو جائے گا۔ کثرت بول و ذیابیطس کے لئے بھی مفید ہے۔

دیگر: کپاس کے خام ڈوڈے کوٹ کر پانی نکال لیں۔ اس پانی میں مصری ڈال کر شربت بنائیں۔ خوراک 2 تولہ چاٹ لیا کریں۔

دیگر: ببول کی کچی پھلیاں سفوف کر کے ہم وزن کھانڈ ملا کر بقدر 6 ماشہ روزانہ فولاد کے بجھے ہوئے پانی سے استعمال کرائیں۔

دیگر: سنگ جراحت کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں ایک تولہ لے کر بوتے چینی میں رکھ کر گل حکمت کریں، اور دس سیر اپلوں کی آگ میں کشتہ کر لیں۔ خوراک ا رتی ہمراہ شربت انار ملا کر چٹائیں، ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

دیگر: پوست درخت مولسری سایہ میں خشک کر کے ہم وزن مصری ملا کر بقدر چھ ماشہ پانی سے دیں۔

دیگر: گوند کیکر کو روغن زرد میں بریاں کر کے ہم وزن کھانڈ ملا کر ایک تولہ دودھ سے دیا کریں۔

دیگر: کیلا کے درخت کا پانی 2 تولہ صبح و شام پلانے سے لیکوریا کو بہت جلد آرام آجاتا ہے۔

دیگر: سپاریوں کو سروتے سے کاٹ کر بکری کے تازہ دودھ میں بھگو دیں۔ صبح و شام دودھ تازہ بدل دیا کریں۔ تین دن کے بعد سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ ہر روز 2 تولہ سفوف سپاری کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر آدھ سیر پانی ملے ہوئے میں پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو چھان کر حسب ضرورت میٹھا ڈال کر پلائیں۔ سوم روگ کے لئے یہ دوا حیرت انگیز مفید ہے۔ چند دنوں کے استعمال سے سپاری پاک کے علاوہ سپاری پاک کو بھول جائیں گے۔

دیگر: بڑ کے زرد پتے جو خود بخود گر گئے ہوں اکٹھے کر کے ہاتھ سے توڑ کر آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ بارہ گھنٹے کے بعد آگ پر چڑھائیں۔ جب 4 سیر پانی رہ جائے۔ تب آگ پر سے اتار کر ٹھنڈا کر کے ہاتھوں سے خوب مل چھان کر پھر آگ پر چڑھائیں۔ جب پکتے پکتے شہد کی مانند ہو جائے تو اتار کر خشک ہونے دیں۔ صبح و شام بقدر ایک ماشہ پانی سے دیں۔ سوم روگ کا نام نہ رہے گا۔

دیگر: رال سفید اور کھانڈ ہم وزن ملا کر 6 ماشہ صبح و شام شیر گاؤ سے دیں۔ 21 یوم میں مکمل آرام ہو جائے گا۔

دیگر: موصلی سفید ہم وزن کھانڈ ملا کر 6 ماشہ دودھ سے دیں۔ سیلان الرحم کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔

دیگر: اسگند کا نمک تیار کر کے بقدر 1/2 1 رتی پانی سے دیں۔ سیلان الرحم کے لئے لاجواب چیز ہے۔

آسان نسخے

ناگ کیسر 2 تولہ، خولنجاں 2 تولہ، مصری کوزہ 4 تولہ باریک کر کے بقدر 6 ماشہ صبح و شام دیں۔

دیگر: کڑا چھال 6 ماشہ، کتھ گلابی 1 تولہ، راکھ اپلہ صحرائی 1 تولہ باریک کر کے بقدر 6 ماشہ دودھ سے دیں۔

دیگر: مازو، پھٹکری بریاں، سپاری، کافور ہم وزن باریک کر کے بقدر 1 ماشہ پانی سے دیں۔

دیگر: ناگ کیسر اصلی 1 تولہ کھانڈ دیسی برابر تمام ادویہ ملا کر سفوف بنا دیں۔ خوراک 3 ماشہ صبح و شام پانی سے دیں۔

دیگر: پھٹکری سفید 15 تولہ، کافور 2 تولہ۔ دونوں کو عرق لیموں سے سحق کر کے سایہ میں خشک کریں، اور مٹی کے لوٹا میں بند کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ خوراک 2 رتی ہمراہ پانی سے دیں۔

دیگر: بیج بند، تخم سریال، زرد چوب ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ جریان الرحم و سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔

دیگر: دسوت، افیون، گندھک آملہ سار، مدر ہم وزن باریک کر کے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی پانی سے دیں۔

دیگر: اسگندھ 10 تولہ، روئی کے پھول سایہ میں خشک کردہ 5 تولہ، گوند ببری 3 تولہ (گھی میں بریاں) کھانڈ سب کے برابر ملا کر بقدر 7 ماشہ دودھ سے دیں۔

دیگر: ملٹھی و آملہ کا ہم وزن سفوف لے کر ملائیں۔ خوراک 2 ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔

مطب کے آزمودہ نسخے

ثعلب پنجہ، سپاری چکنی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ دانہ الائچی خورد، طباشیر، موچرس، گوند ڈھاک ہر ایک 9 ماشہ، مصطگی رومی، ست گلو ہر ایک 6 ماشہ۔ ورق نقرہ 1 تولہ، مصری دو چند۔ جملہ ادویہ باریک کرکے دودھ بڑ 2 تولہ ملا کر 24 خوراکیں بنائیں۔ ایک خوراک روزانہ دودھ سے دیں۔ رحم سے خواہ کسی قسم کی رطوبت بہتی ہو۔ بالکل بند ہو جائے گی۔ رحم میں استقرار حمل کی قوت پیدا ہوگی۔ چہرہ پر حسن و صحت کا نور برسنے لگے گا۔ جسم موٹا تازہ ہو جائے گا۔ غرض یہ کہ جریان الرحم کا ایک لاجواب نسخہ ہے۔ بنا کر آزمائیں اور بے زبان عورتوں کی دعائیں حاصل کریں۔

دیگر: گل سپاری، گل پستہ، گوند ڈھاک ہر ایک 4 تولہ۔ اسگند، اندر جو شیریں ہر ایک 2 تولہ، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان ہر ایک 3 ماشہ۔ کشتہ عقیق 1 ماشہ۔ کھانڈ دیسی 8 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ صبح و شام 4 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

دیگر: کشتہ بیضہ مرغ 1 تولہ، تالمکھانہ 1 تولہ، دارچینی، پنشہ ہر ایک 3 تولہ۔ سب کو باریک کرکے بقدر 3 ماشہ صبح شیر گاؤ ایک ہفتہ تک دیں۔

دیگر: ستاور، گل گاؤزبان، گندھک آنولہ سار، دار فلفل ہم وزن سفوف کرکے بقدر 1 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

دیگر: ثعلب مصری، موصلی سفید، پوست خشخاش کشتہ سے دھاتہ (بھنگ و پوست والا) ہر ایک 1 تولہ۔ سلوس اسبغول 4 تولہ۔ بیجبند 14 تولہ، تخم سلیارہ 4 تولہ، کھانڈ 8 تولہ سب کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ خوراک 6 ماشہ صبح و شام دیا کریں۔ دیگر دودھی خورد، گوکھرو، زیرہ سفید، ہم وزن اور سب کے برابر کھانڈ ملائیں۔ خوراک 3 ماشہ دن میں سہ بار پانی سے دیں۔

دیگر: کشتہ مرجان، کشتہ سنگ جراحت، مازو، مائیں ہم وزن باریک کریں۔ خوراک 3 ماشہ پانی سے یا دودھ گرم سے دیں۔

دیگر: گل پستہ، گل سپاری، موصلی خام، پھلاں بید، مصطگی رومی، دانہ الائچی خورد، کہربا شمعی ہر ایک 2 تولہ، ثعلب مصری 7 تولہ۔ سب کو باریک کرکے رکھ لیں۔ خوراک 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام کو ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

دیگر: مائیں کلاں، سندور سوکھا، بیجبند گجراتی، سنگ جراحت ہر ایک 2 تولہ، گلنار 1 تولہ۔ چھالیہ دکنی 12 عدد، شکر سرخ گھی ہر ایک ایک سیر، آرد مونگ آدھ سیر۔ بطریق معروف معجون۔ خوراک 4 تولہ یونہی کھالیں۔ کمزور اور نحیف عورتیں اس کے استعمال سے موٹی تازی اور طاقتور ہو جاتی ہیں۔ سیلان الرحم کے لئے ازبس مفید ہے۔

دیگر: سندور سوکھا، تج سنگ، کتیرا گوند، چھوٹی الائچی، گوکھرو کشتہ، سنگ جراحت، رال سفید سب ہم وزن لے کر باریک کرلیں۔ خوراک 6 ماشہ ہمراہ شربت صندل دیں۔

دیگر: مجیٹھ 2 تولہ، دودھ 2 تولہ، گل دھاوا 2 تولہ، پھلاں بید 2 تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ 6 ماشہ، مصری 5 تولہ۔ سفوف بنا کر بقدر 9 ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ درد کمر سیلان الرحم کے لئے مفید ہے۔

دیگر: سپاری دکنی 3 تولہ، آرد سنگھاڑہ 2 تولہ، طباشیر 2 ماشہ، گوند کیکر دو تولہ، گوند کتیرا 1 تولہ، کرکس 2 تولہ، گلنار 2 تولہ۔ باریک کرکے نصف وزن مصری کوزہ ملائیں۔ خوراک چھ ماشہ صبح و شام شربت صندل سے دیں۔

لیکورین

سہاگہ نیم بریاں 1 تولہ، مازو نیم بریاں 1 تولہ، مصطگی رومی 1 تولہ، موتی خالص 3 ماشہ، عنبر اشہب 2 ماشہ، سفوف کچلہ مدبر 1 تولہ۔ سب کو عرق گلاب اصل میں کھرل کرکے بقدر نخود گولیاں بنائیں، اور صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیں۔ بے نظیر نسخہ ہے۔ بڑے بڑے حکیموں نے اس دوا کا تجربہ وسیع پیمانہ کرکے تصدیق کی ہے چند ہی روز میں کمزور اور دبلی پتلی مریل عورتوں کے تن نیم مردہ میں نئی جان پڑ جاتی ہے۔ پانی کا آنا رک جاتا ہے۔ رحم بالکل خشک رہتا ہے۔ چہرہ پر بشاشت چمکتی ہے۔ جسم کو مضبوط و طاقتور بناتی ہے۔ بڑھاپے تک حسن و جوانی کی جھلک قائم رہتی ہے۔ رحم طاقتور ہو جاتا ہے۔ حمل محفوظ رہتا ہے اولاد طاقتور پیدا ہوتی ہے۔ غرضیکہ رحم کی پوری پوری اصلاح ہو جاتی ہے۔ جو آزمائیں گے ہماری تحریر کی تصدیق فرمائیں گے۔

پوٹلیاں

بھی معالجہ میں ضروری چیز ہے۔ ان کے رحم میں رکھوا دینے سے رطوبت خشک ہو جاتی ہے۔ چھالیہ جو پان میں ڈال کر کھائی جاتی ہے۔ باریک پیس کر کپڑے میں بصورت پوٹلی بنائیں۔ رات کو سوتے وقت اندر رکھنے کی ہدایت کریں۔ صبح نکال کر پھینک دیں۔

دیگر: مازو 2 تولہ باریک کر کے ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے اس میں نرم کپڑا تر کر کے ایک بالشت لمبی اور اس قدر موٹی کہ رحم میں بآسانی جا سکے۔ بتی بنا کر رحم میں رکھوائیں اور باہر لگی ہوئی بتی کو ایک گدی کے ذریعہ بنا کر پٹی لنگوٹ کی طرح باندھ کر سو جائیں۔ صبح نکال کر پھینک دیا کریں۔ اسی طرح ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔

دیگر: گلنار، میدہ سک، مازو ہر ایک 7 ماشہ، پھٹکری، سنبل الطیب ہر ایک 3 ماشہ۔ سب کو باریک کر کے گیلے کپڑے پر چھڑک کر اندر رکھیں۔ تین روز کے استعمال سے رطوبت بند ہو جائے گی۔

دیگر: مازو، مائیں، پھٹکری، پوست انار ہم وزن سرمہ کی طرح باریک کر کے چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں بنائیں۔ ایک پوٹلی روزانہ اندر رکھائیں۔ اندام نہانی کی رطوبت خشک ہو کر بوڑھی عورت بھی مثل جوان بن جائے گی۔

دیگر: مغز تخم ہڑ 1 حصہ، پھٹکری نصف حصہ، کافور 1/4 حصہ تینوں کو کھرل کر کے رکھ لیں اور روزانہ تھوڑا سفوف اندر رکھنے کی ہدایت کریں۔ رطوبت کا اخراج بند ہو جائے گا۔

دیگر: 15 روز کے بعد ایک دن عورت اپنی اندام نہانی کو بورک ایسڈ کے لوشن سے دھو لیا کرے۔

دیگر: گلیسرین 4 حصہ، ٹینک ایسڈ 1 حصہ دونوں کو تام چینی کے برتن میں ڈال کر آگ پر ذرا گرم کر لیں اور کپاس کا پھاہا اس محلول کا بنا کر اس میں تر کر کے رحم میں رکھا دیں۔ اگر پہلے پہل ہی پر گلاس 1/2 چاول گرم پانی 20 تولہ میں ملا کر رحم کو دھو ڈالے۔ اور پھر اوپر والا پھاہا رکھے تو بہتر ہے۔

دیگر: پھٹکری 1 تولہ کو پگھلا کر گوند چھالیہ 6 ماشہ ملا کر خشک کریں، پھر گل دھاوا 3 ماشہ پیس کر سفوف کریں اور نصف ماشہ کی پوٹلی بنا کر اندر رکھا دیں۔

اس مرض میں اشیاء کدو، پالک، پیاز، ترش، دہی، چھاچھ ترش اور تیل میں تلی ہوئی

چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

معالج کو یاد رکھنا چاہیے کہ سیلان الرحم کی مریضہ کو ورم رحم کی تھوڑی بہت شکایت ضرور ہوتی ہے۔ اس لئے ورم رحم کا علاج بھی ضروری ہے۔

ورم رحم

رحم میں حیض ونفاس رک جانے یا چوٹ لگنے سے ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی اندام نہانی کا ورم بڑھ کر رحم تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے رحم میں سختی اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ کنوں اور کمر میں درد رہتا ہے۔ ایام بے قاعدہ آتے ہیں۔ کسی کے رحم میں رسولیاں بن جاتی ہیں۔ پیڑو تناؤ میں رہتا ہے، عروق رحم تنگ ہو جاتی ہیں۔ حیض نہایت تکلیف سے اور کم مقدار میں ہر وقت خارج ہوتا رہتا ہے۔ بوقت جماع درد معلوم ہوتا ہے۔ یہ اس کی پختہ نشانی ہے۔ اگر کمر میں درد ایک ہی جانب ہو تو کسی رسولی کی موجودگی کی علامت ہے۔ اگر زیر ناف شکم کے بیچوں بیچ دبانے سے درد محسوس ہو تو ورم رحم ہے۔ اگر دائیں یا بائیں جانب درد ہو تو خصیہ الرحم کا ورم ہے۔ اس کی وجہ سے کبھی ناف بھی ٹل جاتی ہے۔ اگر رحم کے دونوں خصیتیں متورم ہوں۔ تو دونوں پنڈلیوں میں ورنہ جس طرف ورم ہے اسی طرف کی پنڈلی میں ایک قسم کی بے چینی معلوم ہوتی ہے۔ اگر ورم زیادہ ہو جائے تو مریضہ کی طبیعت ہر وقت گری رہتی ہے۔ خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور تپ دق کا گمان ہوتا ہے۔ ورم رحم یا رسولیاں کی وجہ سے اگر فم رحم بند ہو جائے تو منی رحم میں نہیں جا سکتی اور حمل قرار نہیں پاتا۔

علاج

ورم رحم میں فرزجہ مفید ثابت ہوتا ہے اور مرہم داخلیون بھی مخصوص دوا ہے۔ جس کا نسخہ قرابادینوں میں درج ہے۔

فرزجہ برائے ورم رحم

ساکہ بریاں 6 ماشہ، شہد 2 تولہ، دونوں کو خوب حل کر کے باریک ململ کا کپڑا آلودہ کریں اور رحم کے اندر دایہ سے رکھائیں۔ رطوبت بکثرت خارج ہوگی، اور درد وورم رحم رفع ہو جائے گا۔

دیگر: موئے مستہ، ابر کھار، صمغ عربی ہم وزن باریک کر کے بتیاں بنائیں اور رحم میں رکھائیں، رحم کے ورم درد اور بدبودار رطوبت خارج ہوتے رہنے کی شکایت دور کر کے رحم کو اپنے ٹھکانے پر رکھتی ہے۔

دیگر: گل زرد، مغز بیدانجیر، زنجبیل ہر ایک 4 ماشہ باریک کر کے قدرے پانی میں پکا کر زیر ناف ضماد کریں۔ ورم کے لئے مفید ہے۔

ورم رحم

گل خیرو 3 ماشہ، باقلا کا آٹا 3 ماشہ۔ دونوں کو شیرہ مکو میں کھرل کر کے ایک تولہ گلیسرین ملائیں اور اس میں روئی تر کر کے شافہ بنا کر اندر رکھائیں۔ تین روز میں نمایاں فرق پڑ جائے گا۔

دیگر: روغن گل 2 تولہ، شہد خالص تولہ، مغز تخم کپاس 1 تولہ، کف دریا 6 ماشہ۔ سب ادویہ کو الگ الگ باریک کر کے ملائیں اور اس میں پھایہ تر کر کے رحم میں رکھائیں۔

دیگر: اجوہ 4 ماشہ، بارتنگ 4 ماشہ، نمک لاہوری 2 ماشہ، بیروزہ خشک 4 ماشہ، تخم سویہ 2 ماشہ باریک کر کے شہد میں ملا کر گرم کر کے پرانی روئی کا پھایہ تر کریں، اور اندام نہانی میں فم رحم میں رکھائیں۔ محلل اور ورام جو جاں کی حالت میں ہو سرطان رحم کے لئے بھی مفید ہے۔ اس سے کثافت رحم کی نکل جاتی ہے۔

دیگر: اکثر عورتوں کے رحم میں کسی جانب سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے واسطے حسب ذیل نسخہ ایام حیض میں استعمال کرایا جائے۔ زعفران 2 ماشہ، عنبر زرد 2 ماشہ، مرمکی 1 ماشہ تینوں کو پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر تھوڑا سا شہد و سبز مکو کا رس ملائیں، اور روئی کا پھایہ لت کر کے اندر رکھائیں۔ خون جاری ہو گا۔ خون بند ہونے کے بعد بھی تین روز تک استعمال جاری رکھیں۔

دیگر: کسی لوہے کی کڑاہی میں تھوڑا سا گھی ڈال کر گرم کریں، اور اس میں کندہ بیروزہ خشک اور قند سیاہ ملا کر لمبوتری بتیاں بنائیں۔ دن رات میں ایک بتی عورت اپنی رحم میں رکھے، اور مقام پیڑو پر گرم ریت کی ٹکور کرے حیض کی گرہ کھل جائے گی۔ رحم میں گرمی پیدا ہو کر رطوبت رقیق ہوں گی اور باآسانی خارج ہوں گی۔

دیگر: مریضہ کو گرم پانی کے ٹب میں بٹھائیں۔ جب پانی نیم گرم ہو جائے تو مریضہ کو نکال کر تولئے کے ساتھ اچھی طرح جسم کو خشک کر کے گرم کپڑے پہنائیں، اور گرم بستر پر لٹائیں۔

اس کے بعد خون کو رقیق کرنے والی خوراک و دوائی دیں۔ جب کندر، کچور، ایلوا، سنبل الطیب ہم وزن باریک کر کے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کسی جوشاندہ مدر حیض کے ساتھ دیں۔ ورم رحم اور رسولی کے لئے مفید ہے۔

رہیہ

جس قدر پودے گانٹھوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً بانس، گنا، نرسل وغیرہ۔ سب ورم رحم کے لئے مفید ہیں۔ چنانچہ نرسل کی جڑ 2 تولہ کچل کر آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر صبح و شام پلائیں۔

کجی رحم

رحم کی شکل ناشپاتی کی طرح ہوتی ہے اس لئے اچھلنے کودنے یا کسی قسم کی حرکت قوی کرنے سے رحم کو جھٹکا پہنچے تو وہ اپنی معمولی جگہ سے کبھی نیچے کو سرک جاتا ہے کبھی دائیں کبھی بائیں۔ کبھی آگے کبھی پیچھے کو جھک جاتا ہے، اور کبھی تو جسم سے باہر نکل آتا ہے۔ دایہ کی ناتجربہ کاری کی وجہ سے وضع حمل کے بعد رحم اپنی جگہ نہ آئے۔ یا عورت کاروبار میں جلد مشغول ہو جائے۔ کسی بھاری چیز کو اٹھائے، اور جسمانی حالت کمزور ہو۔ تب بھی رحم اپنی جگہ سے ٹل جایا کرتا ہے۔ اس کی وجہ سے خون حیض رک رک کر آتا ہے۔ حمل قرار نہیں پا سکتا۔ رحم کے اندر خون جمع رہنے کی وجہ سے ورم رحم کی شکایت بھی رونما ہو جاتی ہے۔ آخر کی دونوں شکایتوں کی شرکت سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ رحم جب آگے کو گر پڑتا ہے تو وہ مثانہ پر دباؤ ڈالتا ہے، اور پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پیچھے کی طرف گرے تو پاخانہ والی نالی پر بوجھ پڑنے سے قبض ہو جاتی ہے، اور کبھی پیچش لگ جاتی ہے۔ پیچھے گرنے سے مرد کی منی اس میں نہیں جا سکتی، اور وہ اندام نہانی سے باہر گر پڑتی ہے۔ پیشاب گدلا اور رک رک کر آتا ہے۔ عورت کو جماع کے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔

علاج

دایہ کو حکم کریں کہ انگلی کو روغن گل سے چکنا کر کے رحم میں ڈال کر معلوم کرے کہ رحم کس جانب کو گرا ہے۔ اس کے بعد رحم کو اپنی جگہ پر قائم کر کے یہ شیاف رکھے اور مریضہ کو سکون کے ساتھ لیٹنے کی ہدایت کرے۔

نسخہ شیاف

مازو 6 ماشہ، گلنار 6 ماشہ، اقاقیا 6 ماشہ، پھٹکری 6 ماشہ، صمغ عربی 3 ماشہ۔ سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے پانی میں حل کر کے فتیلہ بنائیں اور کام میں لائیں۔ مجربہ علاج اس میں کار آمد ہے۔ جب کہ رحم میں ورم نہ ہو۔ اگر ورم ہو تو پہلے اس کا دفعیہ کر لیں۔ مریضہ کے پیڑو پر گرم ریت کی پوٹلی کی ٹکور کریں۔

سب سے بہتر علاج یہ ہے کہ لیڈی ڈاکٹر سے ربڑ کا چھلہ جو اس مطلب کے لئے ڈاکٹروں سے مل سکتا ہے۔ چڑھائیں۔ رحم اپنے ٹھکانے پر قائم ہو جائے گا اور تمام شکایت رفع ہو جائے گی۔

رحم میں چربی کا بڑھ جانا

جو عورتیں عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتی ہیں اور گھر کا کام کاج اپنے ہاتھ سے نہیں کرتیں۔ ان کے جسم میں چربی بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے عروق رحم تنگ ہو جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے خون حیض کھل کر نہیں آتا۔ اگر فربہی اس حد تک پہنچ جائے کہ توند نکل جائے۔ تو ایسی عورتوں کو حمل قرار نہیں پاتا۔

علاج

اگر فربہی باعث احتباس حیض ہو۔ تو مسہل کرا کر مدر حیض نسخہ دیں۔ ساتھ ہی ٹکور وغیرہ خارجی تدابیر سے کام لیں۔ رانوں کے اندر اور پیڑو پر جونکیں لگائیں۔ خون حیض بخوبی جاری ہونے پر حمل بھی قرار پا سکے گا۔

ایسی عورت کی غذا کم کریں۔ چلنے پھرنے کے متعلق جتنے کام ہوں۔ سب اس کے سپرد کئے جائیں۔ نماز حسنہ ورزش کرائی جائے۔ چکی پیسنے کی ورزش خصوصیت سے مفید ہے۔ امیر گھرانے کی عورتیں یوں راضی نہ ہوں گی۔ بلکہ اگر انہیں اولاد پیدا ہونے کی کامل توقع دلائی جائے۔ غرض یہ کہ

اس وقت تک مریضہ کو دم نہ لینے دیں۔ جب تک اس کا جسم کافی دبلا نہ ہو جائے۔

کیلشیم لیکٹیٹ دو گرین دینے سے عورت لاغر ہو جاتی ہے اور خون حیض بھی جاری ہو جاتا ہے۔

اختناق الرحم

اسے عوام باؤ گولا اور ڈاکٹری طب میں ہسٹریا کہتے ہیں۔ یہ مرض رحم کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ حیض کے رک جانے سے رحم میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سمی مادہ معدہ قلب اور دماغ میں سرایت کر جاتا ہے۔ معدہ میں سمی مادہ پیدا ہو جانے سے بدہضمی اور ریاح شکم پیدا ہو جاتی ہے اور ابخرات ردیہ دماغ و قلب کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ تو اس مرض کا دورہ شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ پہلے سر میں خفیف درد محسوس ہوتا ہے۔ بدن سست و بھاری رہتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ انگڑائیاں آتی ہیں۔ فم معدہ پر بوجھ معلوم ہوتا ہے، پھر ایک گولا سا ادھر ادھر پھرتا ہوا حلق تک آپہنچتا ہے۔ سانس گھٹنے لگتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ مریضہ گھبرا کر ادھر ادھر پھرنے لگتی ہے اور زور سے چیخنا شروع کر دیتی ہے۔ بعض اوقات مریضہ دیوانوں کی سی حرکتیں کرتی ہے۔ کپڑے پھاڑتی ہے۔ سر کے بال نوچتی ہے۔ چھاتی کوٹتی ہے اور رانوں پر دو ہتڑ مارتی ہے۔ قریب کے لوگوں کو مارنے یا کاٹنے کے لئے دوڑتی ہے۔ بیہودہ بکواس کرتی ہے۔ کبھی ہنستی ہے۔ کبھی روتی ہے۔ آخر آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بول نہیں سکتی۔ بعض کو مرگی کی طرح تشنج ہو کر بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے، اور گہری نیند سو جاتی ہے۔ جب دورہ کی شدت ختم ہو چکتی ہے۔ تو گہرا اور لمبا سانس لے کر ہوش میں آجاتی ہے۔

ا

اس کا دوسرا سبب احتباس منی ہے۔ وہ عورتیں جو عیش و عشرت کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ عشقیہ قصے کہانیاں پڑھتی ہیں یا کسی مرد کے عشق میں مبتلا رہتی ہیں اور موقعہ وصال کا نہیں ملتا یا جوان لڑکیاں جن کی شادی بڑی عمر ہو جانے پر بھی نہ ہو اور وہ خاندانی شرافت کے باعث خواہشات نفسانی کو دبائے رکھیں۔ اس مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ جدید تحقیقات سے ثابت ہو گیا ہے کہ صرف عورتیں ہی اس مرض میں مبتلا نہیں ہوتیں۔ بلکہ مرد بھی خواہشات نفسانی کو دبانے مادہ منویہ دیر تک رکے رہنے اور عشق و محبت کے ناکام ہونے پر اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں:

مذکورہ بالا اسباب کے علاوہ جن کے والدین میں سے کوئی صرع، مراقی یا کسی عصبی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا شراب بکثرت پیتے رہتے ہوں۔ ان کی اولاد کو یہ مرض لاحق ہو جایا کرتے ہے۔ یہ مرض علامات کے لحاظ سے کسی قدر مرگی سے مشابہت رکھتا ہے۔ فرق اس قدر ہے کہ اختناق الرحم میں حس بالکل زائل نہیں ہوتی اور نہ منہ سے کف نکلتی ہے، اور مرگی میں یہ دونوں باتیں ہوتی ہیں۔

علاج

اگر یہ مرض موروثی ہو، اور مریضہ نازپروردہ اور نازک مزاج ہو تو صحت یابی مشکل ہوتی ہے۔ البتہ مناسب علاج سے کمی ضرور ہو جاتی ہے، اگر اس کا سبب احتباس منی ہو۔ تو اس کا علاج مجامعت ہے۔ شادی سے پہلے یہ مرض ہو تو شادی کرا دینے سے یہ مرض خود بخود رفع ہو جاتا ہے۔ روغن چنبیلی کو انگلی سے لت کر کے دایہ رحم کے اندر دغدغہ پیدا کرے۔ تو بستہ رطوبت و منی کا اخراج ہو کر اکثر افاقہ ہو جاتا ہے۔

دیگر: زیرہ سیاہ، بورہ ارمنی، فلفل سیاہ، ہم وزن لے کر باریک کریں، اور اس میں حق تر کر کے دایہ کے ذریعہ اندر رکھائیں۔ جن کو احتباس منی کے باعث دورہ پڑتا ہے۔ اسے پگھلا کر جاری کرتی ہے۔

دیگر: فرفیون، فلفل سیاہ پیس کر حمول کرائیں۔ تاکہ عورت منزل ہو کر اس کی منی کا اخراج ہو جائے۔ اگر بندش حیض اس کا سبب ہو تو بالعموم اس کا دورہ ایام حیض میں ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں ضروری ہے کہ اس کا لیڈی ڈاکٹر سے گولا نکلوا کر رواں خون کے لئے راستہ صاف کر دینا چاہئے۔ کیونکہ یہ تمام خرابی کی جڑ ہے۔

دیگر: تکہ پچھی خشک 1 تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے۔ تو چھان کر ایک تولہ کھانڈ ملا کر صبح و شام چائے کی طرح پلائیں۔

دیگر: منقی گیارہ دانہ، عناب 11 دانہ، برہمی 6 ماشہ کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ آدھ پاؤ رہنے پر چھان لیں اور ایک تولہ کھانڈ ملا کر ٹھنڈے ہونے پر پلائیں۔ اسی طرح روزانہ صبح و شام کچھ عرصہ پلانے سے یہ عارضہ جاتا رہے گا۔ حیض رک رک کر آتا ہو۔ یا بالکل نہ آتا ہو تو بھی

اس کے استعمال سے درست آنے لگے گا۔

دیگر: "تلسی کے سبز پتے 6 ماشہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے۔ تب چھان لیں، اور 6 ماشہ گھی گرم کر کے اس میں ملا کر قدرے کھانڈ ڈال کر پلائیں۔ اسی طرح صبح و شام کچھ عرصہ استعمال کرائیں۔ مرض رفع ہو جائے گا۔

دیگر: بادرنجبویہ 10 ماشہ، بادیان 10 ماشہ، گلقند 2 تولہ ہر روز پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر اور نصف رہنے پر چھان کر پلائیں۔ اگر نظام عصبی میں کسی طرح فتور آ جانے سے اختناقی حالت پیدا ہو۔ تو اس کا علاج یوں کریں۔

دورہ کے وقت بے ہوشی طاری ہو۔ تو گلے و سینہ کی بندش کو ڈھیلا کر دیں۔ بازو پنڈلیوں کو کس کر باندھیں۔ منہ پر آب سرد کے چھینٹے زور زور سے ماریں۔ سر کو کسی قدر اونچا رکھیں۔ بدبودار چیزیں ہینگ، لہسن، یا ایمونیا یا کاربسنگھا دیں۔ نوشادر باریک شدہ پانی میں حل کر کے اس میں کھدر کا ٹکڑہ تر کر کے پیشانی پر رکھیں۔ یا فلفل سیاہ کا سفوف خالص شہد میں ملا کر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں فوراً دورہ رفع ہو کر ہوش میں آ جائے گی۔

نسوار برائے اختناق الرحم

نکچھکنی 1 ماشہ، عقرقرحا 1 ماشہ، نوشادر 1 ماشہ، فلفل سیاہ 1 ماشہ، نمک لاہوری 1 ماشہ۔ کھرل کر کے نسوار بنائیں۔ بحالت غشی کاغذ کی نلی میں بھر کر پھونک دیں۔ فوراً ہوش میں آ جائے گی اور دورہ موقوف ہو جائے گا۔ دورہ ختم ہونے کے بعد خوشبودار عطر دایہ کے ذریعے رحم و شرمگاہ پر لگوائیں، اور رحم کو حرکت دلوائیں تاکہ رطوبت نیچے کی طرف مائل ہو جائیں۔ نسخہ جات ذیل بھی اختناق الرحم ہر قسم کے لئے مفید ہیں۔

سب سے اول جس خلط کا غلبہ ہو۔ اسی کی مراعات سے منضج و مسہل دیں، پھر یہ نسخہ استعمال کرائیں۔

کافور 1 ماشہ، جندبید ستر 3 ماشہ، بالچھڑ 6 ماشہ، گل بابونہ 1 تولہ، ہینگ 1 ماشہ، ملٹھی 1 تولہ، مشک خالص ایک ماشہ باریک کر کے گوند ببول کے لعاب سے بقدر 2 رتی کی گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی آش جو سے دیں۔

دیگر: کونین، جدوار اصلی، ہینگ، کافور ہم وزن باریک کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک وقت عرق سونف سے دیں۔

دیگر: پھٹکڑی سفید بریاں ۱ ماشہ کھانڈ میں 10 گرام دودھ سے دیں۔ تین یوم میں مرض رفع ہو جائے گا۔

دیگر: کونین سفید اصلی، ہینگ، سنبل الطیب، جندبیدستر، کافور، بتاشے، تمام ہم وزن باریک کرکے پانی سے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ پانی دیں۔

دیگر: جس وقت درد زہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہوں تو فوراً ایک چھٹانک نیم گرم پانی میں ایک ماشہ نمک خوردنی حل کرکے پلائیں۔ بعدہ ایک پیالی چائے کی پلائیں۔

دیگر: سپرٹ امونیا ایرومیٹک 20 بوند، ایکوا کلوروفارم ایک اونس، پوٹاشی برومائیڈ 10 گرین، ٹنکچر ویلیرین امونیا 20 بوند، ٹنکچر سلفائڈ 30 بوند۔ ایسی تین خوراکیں روزانہ دیں۔

دیگر: سپرٹ امونیا ایرومیٹک ایک ڈرام پلائیں اور امونیا کارب سنگھائیں۔ فی الفور آرام ہو جائے گا۔

دیگر: اسارون، سنبل الطیب، ہینگ مساوی الوزن باریک کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی گرم پانی سے دیں۔

دیگر: کونین، جدوار اصلی، ہینگ، کافور ہم وزن باریک کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو دو گولیاں صبح و شام پانی سے دیں۔

دیگر: اجوائن خراسانی 5 ماشہ، ہینگ بریاں 3 رتی، جندبیدستر 3 ماشہ، سنبل الطیب 6 ماشہ، زعفران 2 رتی پانی میں پیس کر 5 چھٹانک پانی میں حل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ دو دو گھنٹہ کے وقفے سے ایک ایک چھٹانک دیں۔

دیگر: جندبیدستر 6 ماشہ، سنبل الطیب 6 ماشہ، گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیں۔

کمزوری رفع کرنے کے لئے ٹنکچر سٹیل ایک اونس، گلیسرین ایک اونس، آب مقطر 12 اونس تمام کو ملائیں۔ اس میں سے روزانہ ایک ڈرام لے کر دو اونس پانی میں حل کرکے دن میں سہ بار دیں۔

غذا

نخود کی تری، مونگ کی دال، گوشت بکری، مرغ، تیتر، بٹیر، کدو، پالک، خرفہ کا ساگ، توری سے کھلا دیں۔ انار شیریں، انگور، سیب وغیرہ میوہ جات استعمال کرائیں۔

پرہیز

بادی و ثقیل اور زیادہ سرد غذا سے پرہیز۔ ارد کی دال، کچالو، اروی، بینگن، مچھلی یہ تمام نقصان دینے والی چیزیں ہیں۔ غم و غصہ سے بچائیں۔ عشقیہ ناول پڑھنے سے منع کریں۔

بانجھ پن

عورت کے لئے بچے پیدا کرنا ایسا قدرتی عمل ہے جیسا کہ درختوں پر ثمر لگنا۔ لیکن جس طرح بعض درخت قدرتاً بے ثمر ہوتے ہیں۔ اسی طرح کئی عورتیں بھی اولاد پیدا کرنے کے ناقابل ہوتی ہیں۔ اسے بانجھ پن کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں اول یہ کہ جسم میں اللہ تعالیٰ نے بارور ہونے کا مادہ ہی پیدا نہیں کیا۔ اسے عقر حقیقی کہتے ہیں۔ ایسی عورت کی آواز مردانہ ہوتی ہے۔ پستان بالکل نہیں ہوتے۔ اگر ہوں بھی تو بالکل چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں، اور دونوں پستانوں کے درمیان کا فاصلہ تین انگشت سے زیادہ نہیں ہوتا۔

حکماء نے عقر حقیقی کی یہ شناخت بھی بتائی ہے کہ چوپائیوں کے دانے مناسب موسم میں بو دیں، اور عورت اس میں روزانہ پیشاب کرتی رہے۔ اگر وہ دانے اگ آئیں تو عورت بانجھ نہیں اگر نہ اگیں تو عقر حقیقی ہے۔ یہ طریقہ ایسا آسان ہے کہ جو شخص چاہے گھر میں امتحان کر سکتا ہے۔

اس کی دوسری قسم عقر غیر حقیقی ہے۔ اس میں عورت کسی رحم کی بیماری یا حیض کے نقص کی وجہ سے بارور نہیں ہو سکتی۔ ان امراض کا ذکر معہ علاج گذشتہ اوراق میں مفصل لکھا جا چکا ہے۔ جب مانع حمل اسباب دور کئے جا چکیں تو پھر مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ لڑکا پیدا ہو۔ لڑکا یا لڑکی جیسا قسمت میں لکھا ہے، اولاد پیدا ہوگی چنانچہ اپنے خداداد اثر سے یہ ادویات اب تک ہزاروں گودیوں کو ہرا بھرا کر چکی ہے۔

تخم انسان

شیوالنگی کے پختہ بیج 5 دانہ سالم گڑ میں لپیٹ کر 5 گولیاں بنائیں۔ بعد فراغت حیض ایک گولی روزانہ گائے کے دودھ سے عورت کو استعمال کرائیں۔ جب پانچویں گولی ختم ہو جائے تو خاوند سے ہمبستر ہو۔

دیگر: برادہ دندان فیل اور کھانڈ ہم وزن باریک کر کے بقدر 9 ماشہ روزانہ دودھ سے ایک ہفتہ استعمال کرائیں بفضل خدا حمل قرار پا جائے گا۔

دیگر: ریش پیپل، ریش برگد، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک 1 تولہ، برادہ دندان فیل 4 تولہ باریک کر کے بقدر 3 ماشہ روزانہ بعد فراغت حیض عورت کو استعمال کرائیں اور مرد سے ہمبستر ہو۔ حمل قائم ہو گا بے خطا تیر ہے۔

دیگر: جو درخت بغیر پھول کے پھل لائے۔ اس کے استعمال سے عورت کا بانجھ پن دور ہو جاتا ہے۔ یہ ایک راز ہے جو اس نقطہ کو سمجھ جائیں گے۔ وہ بڑ، گولر، پیپل وغیرہ درختوں سے ہی دوا کا کام لے سکتے ہیں۔ چنانچہ جب عورت حیض سے فارغ ہو۔ تو سات روز تک پیپل کا پختہ پھل 12 دانہ اپنے ہاتھ سے توڑ کر اپنے ہاتھ سے گائے کے دودھ میں کھیر پکائے، اور کھالے۔ بعدہ خاوند سے ہمبستر ہو پہلی بار حاملہ ہوگی۔

دیگر: تخم شیوالنگی، تخم کونچ، بداری قند ہر ایک 2 تولہ برادہ دندان فیل 3 تولہ، زعفران 3 ماشہ۔ افیون 3 ماشہ، سب کو باریک کر کے پانی سے بقدر نخود گولیاں بنائیں حیض سے فارغ ہونے کے بعد صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ دودھ گائے سیاہ دیں۔ سات روز کے بعد خاوند سے ہمبستر ہو۔ اعلیٰ درجہ کی معین حمل دوا ہے۔

دیگر: اسگندھ باریک ہم وزن کھانڈ ملائیں خوراک 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ جس میں بقدر ذائقہ میٹھا اور ایک تولہ گھی خالص ملایا گیا۔ استعمال کرائیں متواتر تین ماہ استعمال کرنے سے عورت کا بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

دیگر: کنجد سیاہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، پیپلی، کلی ہرڑ، قند سیاہ۔ سب کو کھرل کر کے رکھ لیں۔ بقدر 9 ماشہ سفوف کا جوشاندہ بنائیں اور بعد فراغت حیض 15 یوم استعمال کرا کر مرد سے ہمبستری

کی اجازت دیں۔ حمل قائم ہو گا۔

دیگر: اندر جو شیریں، جنبد بید ستر، باز کی چھال، زعفران ہر ایک 3 ماشہ برادہ ہاتھی دانت 3 تولہ سب کو سفوف کر کے سات پڑیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال

ہر روز شام کو چینی یا شیشے کے برتن میں 9 ماشہ ناگ کیسر کا سفوف 3 تولہ پانی میں بھگو کر شبنم میں رکھیں صبح چھان کر مصری ڈال کر ایک پڑیہ مذکورہ بالا کھا کر پی لے۔ یہ عمل بعد فراغت حیض کیا جائے۔ ساتویں رات خاوند سے ہمبستر ہو حاملہ ہوگی۔

دیگر: پان بنگلہ 1 عدد، قرنفل 1 عدد، افیون خالص ارتی سب کو بلا آمیزش پانی میں پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ بعد غسل حیض ایک گولی پانی سے عورت استعمال کرے، اور اسی شب خاوند سے ہمبستر ہو، بحکم خدا ضروری حاملہ ہوگی۔ فرق نہیں پڑے گا بلکہ پوشیدہ رکھنے کے لائق نسخہ ہے۔ مگر خلق خدا کی بہتری کے لئے اظہار کرنا پڑا۔

اکسیر نسواں

مغز بنولہ 2 تولہ دودھ میں پکا کر چھان لیں، اور بقدر ذائقہ مصری ڈال کر پلائیں۔ عورتوں کے حیض اور رحم کے اکثر امراض دور کر کے قابل اولاد بنا تا ہے۔

دیگر: دودھی خورد خشک 1 تولہ صبح و شام دودھ سے روزانہ استعمال کرائیں۔ ایک ماہ برابر استعمال کراتے رہیں، پھر ہمبستری کرے۔ سہل اور بے قیمت دوا ہے اول تو پہلے ماہ ورنہ دوسرے ماہ یا تیسرے ماہ تو ضرور ہی حمل قرار پاتا ہے۔

دیگر: تخم شیوالنگی، کتھہ کے پھل کا گودا، بداری، قند، سفید گل کنڈیاری کی جڑ ہم وزن باریک کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک 1 تولہ روزانہ دودھ سے دیں۔ جس دن سے حیض شروع ہو اس دن سے لے کر سات روز تک کھانا کھانے کے ایک دو گھنٹہ بعد استعمال کراتے رہیں۔ اس نسخہ سے بھی کئی تہی دامن بامراد ہو چکی ہیں۔ شیوالنگی ایک بیلدار بوٹی ہے۔ جس کے ساتھ گول گول پھل مثل کنڈیاری کے لگتے ہیں۔ اور تخم مثل شولنگ کے ہوتا ہے۔ ماہ بیساکھ میں پختہ ہونے پر

حاصل کریں۔ بانجھ پن دور کرنے کے لئے یہ بوٹی آب حیات ہے۔ نہ صرف حمل قرار پاتا ہے بلکہ اکثر اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔

دیگر: سور کھ بوٹی 3 ماشہ، مرچ سیاہ 5 دانہ پانی میں گھول کر بعد فراغت حیض عورت کو سات یوم استعمال کرائیں یہ بوٹی خواہ کتنی مدت کی اکھیڑی ہوئی ہو۔ پانی میں ڈالنے سے ہری ہو جاتی ہے۔ اسی طرح مرد کو بھی ہرا بھرا کر دیتی ہے یہ ایک اسراری چٹکلہ ہے۔

دیگر: ناگ کیسر، سفید کنڈیاری کے پھول، سونٹھ، مرچ سیاہ، ملٹھی ہم وزن کوٹ پیس کر تمام سے گائے کے گھی سے 6 ماشہ سفوف استعمال کرائیں۔ 21 یوم متواتر استعمال کرانے سے خواہ کتنی مدت سے اولاد نہ ہوئی ہو۔ دوبارہ صاحب اولاد ہو گی بارہ سال کی بانجھ عورتیں اس کے استعمال سے حاملہ ہو چکی ہیں۔

بانجھ پن جو احتباس حیض سے ہو

مر ستوطری، مصارہ ریوند، ہر ایک 1 تولہ، زعفران، فرفی سلفاس ہر ایک 2 ماشہ پانی کے ذریعہ حبوب نخودی بنائیں ایک گولی ہمراہ شیر نیم گرم رات کو دیں، ایک ماہ کامل استعمال کرانے کے بعد بیخ کوہاں، مرکی، برادہ دندان فیل ہر ایک 1 تولہ کا اضافہ کر کے تیار کریں، اور بدستور ایک ماہ استعمال کرائیں۔ تیسرے ماہ حیض سے پاک ہو کر مرد سے ہمبستر ہو۔ کامیابی ہو گی۔

دیگر: خون حیض آنے سے سات یوم پہلے شربت ذیل استعمال کرائیں۔ بادیان 6 ماشہ، بیخ بادیان 6 ماشہ، ابہل 9 ماشہ، مشک طرامشیع 5 ماشہ، تخم بلیون 6 ماشہ، کلتھی 9 ماشہ، تخم کاسنی 9 ماشہ، قاقلہ خشک 9 ماشہ، تخم خربوزہ 9 ماشہ، اسارون 6 ماشہ، لوبیا سرخ 9 ماشہ۔ پوست، پھلی، املتاس 1 تولہ، ڈوڈا کپاس ایک تولہ نیم کوب کر کے تمام ادویہ کو گرم پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر جب نصف رہے تو چھان کر کھانڈ ڈال کر شربت تیار کریں۔ روزانہ 2 تولہ تین روز حیض کے بعد تک استعمال کرائیں حیض کی بندش رفع ہو کر بانجھ پن دور ہو جائے گا۔

حب عقر

ایک ایسی حاملہ ہرنی ذبح کریں جو چند روز میں بچہ جننے والی ہو۔ اس بچہ کی آنول نکال کر

کھائیں، اور ارتی گز میں لپیٹ کر بعد فراغت حیض تین یوم استعمال کرائیں۔ اسی طرح تین ماہ کریں کامیابی ہو گی۔

دیگر: برادہ دندان فیل 5 تولہ، سنگ جراحت، گوند ڈھاک، مائیں خورد ہر ایک 2 تولہ۔ الائچی خورد 4 تولہ۔ مصری کالپی 3 تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک 5 ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ دیں، اور ہر چوتھے روز مرد سے ہمبستر ہو۔ عورت خواہ بوڑھی ہو چکی ہو، لیکن حیض آرہا ہو۔ اس دوائی کے استعمال سے یقیناً حاملہ ہو گی۔

دیگر: جائفل اک عدد باریک کر کے 7 حصے کر لیں ایک حصہ روزانہ پانی سے دیں۔ استقرار حمل کے لئے مفید ہے۔

دیگر: ناگ کیسر 2 تولہ ہم وزن کھانڈ ملا کر 15 پڑیاں بنائیں 3 پڑیاں روزانہ پانی سے بعد فراغت حیض استعمال کرائیں۔ جب پڑیاں ختم ہو چکیں تو خاوند سے ہمبستری کرے۔

دیگر: سمندر پھل ایک عدد روزانہ پیس کر دہی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ بعد فراغت 7 یوم دیں۔

دیگر: دھتورہ سفید کے پھول سایہ میں خشک کر کے بقدر 4 رتی شہد و گھی میں ملا کر عورت کو چٹائیں، اور اسی رات خاوند سے ہمبستر ہو۔ حمل قرار پائے گا۔

دیگر: ریٹھ پیپل، 20 تولہ باریک کر کے ہم وزن کھانڈ ملا کر ایام حیض سے 10 روز پہلے ایک تولہ روزانہ مرد و عورت استعمال کریں، پھر ہمبستر ہوں۔ اس سہل الحصول، کم قیمت بلکہ بے قیمت دوا سے یقیناً حمل قرار پائے گا۔

دیگر: کوری ٹھیکری جس پر پانی نہ پڑا ہو۔ پیس کر ہم وزن مصری ملائیں، اور 3 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ بعد اختتام حیض کے ایک ہفتہ تک استعمال کرائیں۔ حمل ٹھہر جائے گا۔

شافہ معین حمل

حیض سے فارغ ہونے کے بعد افیون کا مخروطی شافہ بنا کر حمول کرائیں، اور بقدر دانہ خشخاش مرد و عورت دونوں استعمال کر کے 25 منٹ بعد مشغول ہوں۔ اسی شب حمل قرار پائے گا۔

دیگر: مغز کرنجوہ کو عورت کے دودھ میں گھس کر اس میں صاف روئی لت کر کے بعد ختم ایام حیض سات یوم تک حمول کرائیں۔ استقرار حمل کے لئے مجرب ہے۔

دیگر: ریوند گرگ بقدر باقلا فرزجہ کرنا قیام حمل کے لئے مفید ہے۔

دیگر: جوز بوا، فل گری، مائیں، پوست انار، ہم وزن لے کر باریک کریں، اور قند سیاہ کے ساتھ ملا کر بتیاں بنائیں ایک بتی رحم میں رات کو رکھائیں۔ سات یوم کے بعد مرد سے ہمبستر ہو۔

دیگر: جائفل، بلوتری، مائیں، پھٹکڑی سفید بریاں، گل دھاوا، پوست انار ہر ایک 6 تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر بقدر گٹھلی چھوہارہ بتیاں بنائیں۔ حیض سے فارغ ہونے سے تین یوم بعد صبح و شام رحم میں رکھنے کی ہدایت کریں اور چوتھے روز مرد سے ہمبستر ہو۔ مرد کو بھی چاہئے کہ کرکس، 10 تولہ باریک کر کے گھی کی چوری بنا کر اور کرکس چجز کر بقدر 3 لقمہ میٹھا ڈالیں، اور صبح و شام یہی غذا کھائے اور پھر ہمبستر ہو۔ جب کہ عورت اپنی دوائی ختم کر چکی ہو۔ اسی شب حاملہ ہوگی اگر پہلے ماہ آثار حمل ظاہر نہ ہوں تو دوسرے ماہ پھر یہی عمل کرے۔ کامیابی ہوگی، اور خاموش ویرانہ گھروں میں معصوم فرشتے کھیلتے نظر آئیں گے۔

بانجھ پن کا بے خطا علاج

اول گھوڑچی سے عورت کو جلاب دے کر اس کے بعد تین یوم تک یہ نسخہ جتنے دن تک حیض آتا رہے پلائیں۔ تخم مولی، تخم شبت، بارتنگ، سونف، سونٹھ، کچور، ہلدی، تخم گاجر نیم کوب کر کے ایک سیر پانی میں رات کو کوری ہنڈیا میں تر کریں۔ صبح جوش دیں۔ حتیٰ کہ نصف رہے، پھر قند سیاہ 3 تولہ، گھی 2 تولہ ملا کر پلائیں، پھوگ میں آدھ سیر پانی ڈال کر شام کو پھر جوش دیں اور بدستور چھان کر گرم گھی ملا کر پلائیں۔ آخری دن مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد نزدیکی کرے۔ غذا کھچڑی دودھ میں ڈال کر کھاوے۔

نسخہ معین حمل

جائفل، لونگ، کافور دیسی، زعفران عمدہ ہر ایک 6 ماشہ، ناگ کیسر اصلی 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر پانی سے بقدر نخود گولیاں بنائیں، ایک گولی شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ خواہ کتنی مدت سے

عورت بانجھ ہو۔ بارور ہوگی۔ ہمارے مطب کا پراسرار علاج ہے جس سے بے شمار عورتیں بچوں کی ماں بن چکی ہیں۔ جنہیں لیڈی ڈاکٹروں نے لاعلاج کہ کر ہمیشہ کے لئے مایوس کر دیا تھا۔ اس نسخہ کی موجودگی میں اگر کوئی فائدہ نہ اٹھائے تو اس جیسا بد نصیب کوئی نہ ہوگی۔

بیوی میں گر اولاد کی خواہش ہے اور ہوس
نسخہ عجیب پیش ہے پوری کرو ہوس!

امتحان حمل

عقلمند اور تجربہ کار عورتیں بعد فراغت مباشرت خود ہی محسوس کر لیتی ہیں کہ حمل قرار پا گیا ہے۔ کیونکہ جب نطفہ رحم میں داخل ہوتا ہے۔ عورت اندام نہانی میں نمی اور پھڑپھڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں بدن میں تھکان و سستی معلوم ہوتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ ماتھے پر پسینہ آنے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سست ہو جاتے ہیں۔ بعض کو نیم بے ہوشی سی طاری ہو جاتی ہے، اور گہری نیند آجاتی ہے۔ اگر عورت چند بار بچہ جن چکی ہو تو اسے بخوبی جان جاتی ہے کہ نخل تمنا میں نیا پھل لگا ہے، لیکن جو عورت پہلے پہل حاملہ ہوئی ہو اس کے حمل کا پتہ لگانا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ البتہ علامات ذیل سے پتہ لگایا جا سکتا ہے۔

(1) قیام حمل کے پندرہ بیس روز بعد صبح کے وقت قے یا متلی ہوتی ہے۔ منہ میں پانی بھرا رہتا ہے۔ تھوک بکثرت آتی ہے۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، اور سینے میں جلن سی محسوس ہوتی ہے۔ بعض کی بھوک بند ہو جاتی ہے۔ کسی کو بھوک زیادہ لگتی ہے۔ خصوصاً ترش و چٹ پٹا چیزیں کھانے پینے کی طرف رغبت زیادہ رہتی ہے۔ چولہے کی مٹی اور کوئلے تک کھا جاتی ہیں۔ ڈیڑھ دو ماہ تک یہی حالت رہتی ہے۔

(2) حمل کی دوسری علامت یہ ہے کہ حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ پہلے عورت کو حیض باقاعدہ آتا رہتا ہے، اور اس میں کوئی نقص نہ ہو۔ بعض اوقات عورت کمزور ہو یا دودھ پیتا بچہ گود میں ہو تو حیض نہیں آیا کرتا۔ اس لئے دھوکہ کرتا ہے کہ حمل ٹھہر گیا۔ اس لئے اسباب پر غور کرنا چاہئے۔

(3) دوسرے ماہ حاملہ کی پستانوں کی بھٹنوں کے اردگرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ رگیں

نیلی اور موٹی ہو جاتی ہیں ذرا دبانے میں تو پانی ملا دودھ نکلتا ہے۔ پستان بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔

(۹) تیسرے مہینے پشت کی بجائے چہرہ پر چھائیں آجاتا ہے۔ ناف اندر کو چلی جاتی ہے۔ پیٹ آہستہ آہستہ بڑھنے لگتا ہے پانچویں ماہ تو یقینی طور پر حمل کی موجودگی کا علم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بچہ میں جان پڑ جاتی ہے۔ پیٹ پر ہاتھ رکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ گویا کوئی چیز تڑپ رہی ہے۔ جوں جوں پیٹ بڑھتا جاتا ہے۔ بچے کا ہلنا زیادہ آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے قلب کی حرکت آلہ اسٹیتھس کوپ کے ذریعہ صاف صاف سنائی دیتی ہے اور ایک گونہ اطمینان ہو جاتا ہے۔

فرزجہ امتحانی

ذرا عود عرق کو باریک کر کے ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور عرق گلاب میں تر کر کے عورت کو ہدایت کریں کہ تمام دن روزہ رکھنے کے بعد رات کو سوتے وقت فرزجہ مذکور فم رحم میں رکھے۔ صبح اٹھنے پر منہ کے مزہ کا خیال کرے اگر کچھ تغیر ہو تو حمل ہے۔ ورنہ نہیں اگر شیریں ہو تو حمل میں لڑکا ہے اور تلخی محسوس ہو تو لڑکی ہے۔

حمل کاذب

اکثر لوگ اپنی عورت کو طبیب کے سامنے پیش کر کے معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس کو حمل ہے یا نہ؟ چونکہ حمل کے پہلے تین ماہ تک حمل کی فوری علامات ایسی نہیں پائی جاتی ہیں جس سے یقینی طور پر پتہ لگ سکے۔ بلکہ تشخیص حمل محض قیاسی ہوتا ہے، اگر طبیب کہہ دے کہ حمل ہے، اور چار ماہ بعد کوئی حمل کا ثبوت نہ ملے۔ یا اگر حمل نہ ہو، اور وہ کہہ دے کہ حمل ہے۔ تو بھی چار ماہ کے بعد بھید کھل جاتا ہے بھی اس سے عورت کی عزت پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ لہٰذا حمل صادق و کاذب کا فرق لکھنا بھی ضروری ہے۔

بعض اوقات بادی کی وجہ سے خون حیض رحم میں رک جاتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ جنہیں لوگ غلطی سے حمل سمجھ لیتے ہیں، لیکن کوئی ایسی علامت ظاہر نہیں ہوتی جو حمل صادق کے بیان میں لکھی جا چکی ہے۔ ایسا حمل جھوٹا ہوتا ہے۔ جو کہ گرم غذا کھانے سے خون حیض جاری ہو کر رفع ہو جاتا ہے۔ بچے کی ولادت دسویں ماہ میں ہوا کرتی ہے۔ اگر یہ مدت

گزر جائے اور رفع حمل نہ ہو تو اسے حمل کاذب سمجھیں۔ کبھی نطفہ کی کمزوری کی وجہ سے بچہ خشک ہو جاتا ہے، اور وہ ایک گانٹھ سی بن کر پیٹ میں پڑا رہتا ہے۔ ایسا حمل بھی کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ جو کہ پیٹ چیر کر نکالنا پڑتا ہے۔

حمل میں بچہ کی حالت

جب مرد کی منی رحم میں گرتی ہے تو رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے، پھر جس طرح پانی کے کھولنے سے بلبلے اٹھتے ہیں اسی طرح رحم کی گرمی سے منی سڑ کر بلبلے پیدا ہو جاتے ہیں، پھر یہ بلبلے اکٹھے ہو کر ایک کشادہ جگہ بنا لیتے ہیں۔ دو ہفتہ تک یہی حالت رہتی ہے، پھر یہ جھلی کی صورت بن کر رحم کی دیوار سے کسی جگہ چمٹ جاتی ہے۔ رحم کی جس جگہ یہ جھلی چپکتی ہے۔ بیضہ اسی کو گھیر کر بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ نطفہ پہلے گول قطرہ سا ہوتا ہے، پھر درجہ بدرجہ بڑھتا ہے۔ چوتھے ماہ تک مرغی کے انڈے کے برابر ہو جاتا ہے۔ جب اس میں جان پڑتی ہے تو اس وقت سے بچہ جلد جلد بڑھنے لگتا ہے۔ جملہ اعضاء پیدا ہو جاتے ہیں۔ منی سے ہڈیاں بھیجہ حرام مغز رگ و پٹھے تیار ہوتے ہیں، اور باقی اعضاء خون حیض سے نشوونما پاتے ہیں۔ پانچویں ماہ سر پر بال پیدا ہو جاتے ہیں۔ وزن پاؤ بھر کے قریب اور طول آٹھ انچ ہوتا ہے۔ بچہ میں جان پڑ جاتی ہے اور وہ حرکت کرنے لگتا ہے۔ چھٹے ماہ آنکھوں کی پلکیں پیدا ہوتی ہیں۔ کھال بنتی ہے ابتدا ساتویں ماہ ناخن بنتے ہیں ساتویں ماہ کے آخر تک کل اعضاء جسمانی مکمل ہو جاتے ہیں۔ رحم کے اندر ایک رقیق عرق بھرا رہتا ہے۔ تاکہ بچہ کو کسی قسم کا صدمہ نہ پہنچے۔ اس سے حاملہ کا پیٹ بھی پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ جنین کی پرورش اس عرصہ میں خون حیض سے ایک نال کے ذریعہ ہوتی ہے۔ بچہ کی پیدائش کے بعد یہ نال کاٹ دی جاتی ہے۔

اولاد نرینہ

حیض شروع ہونے کے دن سے گن کر چوتھے، چھٹے وغیرہ جفت دنوں میں ہمبستری کرنے سے عموماً لڑکا پیدا ہوتا ہے اور پانچویں ساتویں وغیرہ طاق دنوں میں نزدیکی کرنے سے لڑکی پیدا ہوتی ہے، اگر بائیں جانب کی نبض بھاری ہو تو لڑکی اگر دائیں طرف کی نبض بھاری ہو تو حمل میں لڑکا

ہے۔ اگر عورت حاملہ کے پستان سے دودھ نکال کر اس میں جوں ڈالی جائے اگر جوں مر جائے تو لڑکا۔ اگر زندہ رہے تو لڑکی ہے۔ واللہ اعلم۔

پراسرار نسخہ

جس عورت کی ہمیشہ لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی رہتی ہوں' اور لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو' تو اسے ذیل کی گولیاں صرف ایک دن استعمال کرائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے لڑکا پیدا ہوگا۔ جنگلی ہرن کے زبچہ کا تازہ تازہ بچہ حاصل کریں اور خشک کرکے آگ پر جلائیں' اور پھر تین حصہ کر لیں۔ ہر ایک حصہ کو علیحدہ علیحدہ گڑ میں لپیٹ کر ورق نقرہ چسپاں کریں۔ جب عورت کو دو ماہ کا حمل ہو جائے تو تیسرے ماہ کے پہلے ہفتہ میں بوقت صبح نہار منہ میں غسل ایک گولی زبچہ والی گائے کے دودھ سے استعمال کرائیں۔ اسی طرح دوسری گولی دوپہر کو اور تیسری رات کو دودھ گاؤ سے استعمال کرائیں۔ سارا دن غذا سوائے دودھ چاول کے اور کچھ نہ دیں۔

دیگر: بکری کے زبچہ کا تازہ خشک کرکے کوئلوں کی آنچ پر جلائیں۔ اس میں سے ایک ماشہ لے کر جس لڑکی کو جنم گھٹی میں ملا کر پلائیں تو اس کی جو اولاد ہوگی ہمیشہ نرینہ ہوگی۔

دیگر: شروع حمل سے روزانہ 1½ ماشہ تخم بھنگ سالم ٹھنڈے پانی سے ایک ماہ تک استعمال کرانے سے لڑکا پیدا ہوگا۔

دیگر: بچھو کا ڈنگ گڑ میں لپیٹ کر حمل کے تیسرے ماہ کے شروع میں صرف ایک دن استعمال کرائیں' اور قدرت کی رحمت کے منتظر رہیں۔ یقین والوں کا بیڑا پار ہے۔

دیگر: پراسب زچو پاؤں کے قریب ہوتے ہیں' اور سیاہ چمڑا سا ہوتا ہے۔ 3 ماشہ مور کے پر کا چاند ایک عدد دونوں کو باریک کرکے شہد یا گڑ میں بقدر نخود گولیاں بنائیں 3 ماہ کے بعد ایک ہفتہ تک یہ گولیاں استعمال کرائیں۔

دیگر: دیسی آملہ کو سایہ میں خشک کرکے باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں' اور تین تین ماشہ صبح و شام زبچہ والی گائے کے دودھ سے سات یوم تک کریں کے تیسرے ماہ کے شروع میں استعمال کرائیں۔ لڑکا پیدا ہوگا۔
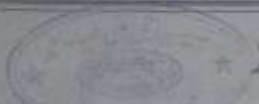
لاکھ روپیہ کا قیمتی راز

جس قدر چیزیں قے آور ہیں۔ وہ سب کی سب اولاد نرینہ پیدا کرنے کی خاصیت رکھتی ہیں۔ مثلاً مور کے پروں میں تانبہ ہوتا ہے' اور وہ قے آور ہے۔ آک کا دودھ بھی قے آور ہے۔ اسی طرح نیلا تھوتھہ میں قے لانے کی صفت موجود ہے۔ اس لئے یہ سب کے سب اولاد نرینہ پیدا کرنے کے لئے بالخاصہ مفید ہیں۔ طبیب اپنی عقل سے کام لے کر ان سے فائدہ اٹھائیں۔

ایام حمل میں ضروری احتیاط و ہدایتیں

جب علامات مندرجہ سے حمل ہونے کا یقین ہو جائے تب سے مرد و عورت کو جماع سے سخت پرہیز کرنا چاہئے۔ حیوانات میں مادہ جب حاملہ ہو جاتی ہے۔ تو اسے جماع کی خواہش مطلق نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ نر کو پاس تک پھٹکنے نہیں دیتی' اور نہ نر حیوان اسے تنگ کرتا ہے۔ گویا حمل کا ہو جانا قدرتی روک ہے۔ انسانوں میں بھی مستورات کو بعد قیام حمل جماع کی خواہش قدرتی طور پر نہیں ہوتی۔ البتہ مردوں کی طرف سے مجبور ہو کر وہ آمادہ ہوتی ہیں جماع کی غرض استقرار حمل ہے۔ اس لئے جب ایک دفعہ حمل قرار پا چکا۔ تو پھر فعل مباشرت غیر ضروری ہے۔ جس طرح بوئی ہوئی زمین میں دوبارہ ہل چلانے والا کسان عقلمند نہیں کہلاتا اسی طرح جو نادان حمل کی حالت میں عورت کو تنگ کرتے ہیں' اور زبردستی سے کام لیتے ہیں۔ وہ اپنی بیوی کو بھی دکھی کرتے ہیں اور بچہ کو بھی ضرر پہنچاتے ہیں' کیونکہ حمل کی حالت میں جماع کرنے سے اسقاط ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔ کبھی خون بکثرت آ کر حاملہ فوت بھی ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا نہ بھی ہو۔ تاہم اولاد بے حیا اور بدکار پیدا ہوگی۔ کیونکہ متواتر مشاہدات اور تجربات سے اس بات کی پوری تصدیق ہو چکی ہے کہ زمانہ حمل کے افعال بچہ پر اثر انداز ہوتے ہیں' اگر والدین شہوت پرست ہوں تو عموماً بچے بھی شہوت پرست ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر نیک و بد عادت کا اثر حاملہ کے ذریعہ بچہ پر پڑتا رہتا ہے۔

منوجی نے عورت کے لئے یہ ہدایات بھی لکھی ہیں کہ حاملہ غیر مرد کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔ نیک خیالات میں ایام گزارے۔ زیادہ گفتگو نہ کرے۔ ورنہ بچہ بکواسی ہوگا۔ دن کو سونے سے بچہ آلسی اور زیادہ سونے والا ہوگا حمل کے دنوں میں عمدہ اور خوبصورت تصاویر کو دیکھا

کرے جو اس موقعہ پر کمرے میں موجود ہوں۔ اس وقت جس کا عکس آنکھوں میں بیٹھ جائے گا۔ بچہ اس شکل کا پیدا ہوگا۔ نیک اور بہادر لوگوں کے افسانے پڑھے یا سنے۔ لہذا عورت کو چاہئے کہ ایام حمل میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے۔ دل کو خوش رکھے رنج و غصہ اور تفکرات بھی حاملہ پر برا اثر کرتے ہیں۔ ہندوستانیوں کا طرز معاشرت کچھ اس قسم کا ہے کہ خوش دلی قریب قریب عنقا ہے۔ اول تو میاں بیوی میں پریم نہیں سمجھانے کا طریقہ طعن و تشنیع ہے جو کہ تلوار سے زیادہ زخمی کرتا ہے۔ اگر میاں بیوی کی آپس میں محبت ہو بھی تو عزیز و اقارب کب چین لینے دیتے ہیں۔ تاہم کوشش کرنی چاہئے کہ عورت خوش رہے اگر کوئی قصور اس سے سرزد ہو جائے۔ تو مار پیٹ نہ کرے۔ بلکہ قصوروں کو معاف کرے۔ حمل کے چوتھے ماہ میں بچہ کا دل پیدا ہوتا ہے۔ اس وقت کے بعد حاملہ کے دل میں جو خواہش ہوتی ہے اسے ہرگز رد نہ کیا جائے۔ بشرطیکہ وہ جائز ہو کیونکہ دراصل وہ جنین کو خواہش ہوتی ہے۔ گر اسے پورا نہ کیا گیا۔ تو اس کے دل کو صدمہ پہنچے گا۔ حاملہ کو اکیلے کہیں مت جانے دیں اور نہ ہی خوف دلانے والی خبر سنائیں۔ کیونکہ اس سے بچہ کا دل بودا اور ڈرپوک ہو جاتا ہے۔

حاملہ عورتوں کو بعض اوقات عجیب عجیب چیزیں کھانے پینے کی خواہش ہوتی ہے۔ اکثر عورتیں کوئلہ مٹی اور کھٹی چیزیں۔ خوب کھاتی ہیں۔ ایسا کرنے سے وہ پیٹ کے اندر بچے کی تندرستی خراب کر دیتی ہیں۔ چنانچہ مٹی کھانے سے بچہ کمزور اور دائم المریض۔ مٹھائی کھانے سے بچہ کا جسم پھولا ہوا ہوگا۔ کھٹائی کھانے سے بچہ نامرد یا خون کی خرابی میں مبتلا ہوگا۔ نشہ استعمال کرنے سے نیم پاگل ہوگا۔ اس لئے عورت کو اس قسم کی غذا کھانی چاہئے۔ جو علاوہ پیٹ بھرنے کے عمدہ خون پیدا کرے جس سے اس کی اپنی طاقت و تندرستی بھی قائم رہے، اور بچہ بھی طاقتور اور تندرست پیدا ہو۔ جان پڑنے کے بعد جب بچہ جلدی جلدی بڑھنے لگتا ہے۔ تو ان دنوں بھوک زیادہ لگتی ہے۔ اس لئے حاملہ ہلکی غذا اور طاقت پیدا کرنے والے پھل آم، خربوزہ، انگور، ناشپاتی، سیب، سنگترہ کیلا خوب کھائے، یہ پیٹ کو بھی صاف رکھتے ہیں، اور قبض نہیں ہونے پاتی۔ مٹھائی و پکوان سے پرہیز رکھنا چاہئے۔ خصوصاً نفخ پیدا کرنے والی چیزیں استعمال نہ کرے۔ تازہ سبزیاں پالک خرفہ آلو، مولی مونگ کی دال سے روٹی کھایا کرے۔ عموماً عورتیں اچھی غذا نہیں کھاتیں۔ اس لئے خاوند کو خاص طور پر اس کی خوراک کا انتظام کرنا چاہئے۔

حاملہ عورتیں ان دنوں گھر کا کام ترک کر دیتی ہیں اور سارا دن پلنگ توڑتی رہتی ہیں۔ جس کا نتیجہ ہوتا ہے۔ جو کچھ کھایا پیا جاتا ہے۔ وہ معدہ میں پڑا رہتا ہے۔ ہضم نہیں ہو سکتا اور نہ اس سے عمدہ خون پیدا ہوتا ہے۔ جو بچہ کی پرورش میں کام آ سکے۔ بلکہ بچہ پیدا ہونے کے بعد ماں کا دودھ بھی کم پیدا ہوتا ہے جس کی وجہ سے مجبوراً بازاری دودھ سے بچہ کی پرورش کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ایام حمل میں حسب معمول گھر کا کام کاج کرتے رہنا چاہئے۔ اس سے ہاضمہ درست رہتا ہے خون بکثرت پیدا ہوتا ہے جس سے بچے کی نشوونما خوب ہوتی ہے۔ البتہ زیادہ محنت کے کام سے بچنا لازم ہے۔

ایام حمل میں اچھلنا کودنا، دوڑنا، سیڑھیوں پر سے جلد جلد اترنا یا چڑھنا، تانگہ کی سواری اور دور کا سفر کرنا مضر ہے۔ خصوصاً آٹھویں ماہ حاملہ کو سخت احتیاط رکھنی چاہئے۔ اس وقت اگر ذرا غلطی ہو گئی۔ تو حمل گر جائے گا۔ جلاب آور اور گرم دواؤں کے استعمال سے بھی بچیں۔ جب حاملہ کو کوئی بیماری ہو جائے تو اس کا علاج نہایت ہوشیاری سے کرانا چاہئے بلکہ خود ہی حکیم کو بتا دیا جائے کہ عورت حاملہ ہے حاملہ کو قے، اسہال یا فصد کرانا سخت مضر ہے۔

حاملہ کی بیماریاں

قے آنا

حمل کے شروع شروع میں عورتوں کو متلی اور قے کی شکایت لاحق رہتی ہے۔ اس کا چنداں اندیشہ نہیں کرنا چاہئے۔ اگر یہ شدت سے رونما ہوں، اور غذا یا پانی کا گھونٹ تک ہضم کرنا دشوار ہو۔ تب اس کا علاج ضروری ہے۔ صبح سویرے گرم دودھ یا دلیا پکا کر کھلا دیا جائے۔ تو اس سے متلی کم ہوتی ہے۔

قے بند کرنا

کپوری کچری کو پانی کے ذریعہ اس قدر کھرل کریں کہ لیس دار ہو جائے، پھر بقدر نخود گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی پانی سے دیں۔

دیگر: مکئی کے سرخ بال جلا کر راکھ بنائیں بقدر 2 رتی چٹائیں۔ قے بند ہو جائے گی۔

دیگر: تازہ لیموں کاٹ کر دو ٹکڑے بنائیں اور اس پر نمک و مرچ سیاہ چھڑک کر چٹائیں۔

بدہضمی

حمل کے پچھلے ماہ کے بعد یہ شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ اکثر عورتیں اس خیال سے کہ ایام حمل میں اپنی اور بچے کی پرورش کا بار ہوتا ہے۔ بکثرت کھاتی ہیں۔ جس سے بدہضمی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا قدرتی علاج تو یہ ہے، عورت غذا سے زیادہ نہ کھائے ورنہ روزانہ پیدل ہوا خوری کرے۔ یا اپنے گھر کا کام خود کرتی رہے۔ اس کے علاوہ یہ چورن بھی حاملہ کی بدہضمی کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

نسخہ چورن

ہلدی ایک ماشہ، مرچ سیاہ 5 ماشہ، نمک 6 ماشہ، کھانڈ ایک چھٹانک سب کو باریک کر کے رکھ لیں۔ نہایت مزیدار چٹ پٹا چورن تیار ہوگا۔ غذا کے بعد تھوڑا تھوڑا چاٹنے کی ہدایت کریں۔ قے و متلی کے لئے بھی مفید ہے۔

قبض

بچہ جب پیٹ میں ہوتا ہے تو اس کا بوجھ آنتوں پر پڑتا ہے۔ جس سے پاخانہ کے اخراج میں تکلیف رہتی ہے۔ بعض اوقات کئی کئی روز تک پاخانہ نہیں آتا۔ اگر قبض کشائی کے لئے کوئی تیز دوا دی جائے تو اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر ہلکی قبض کشا دوا چند روز تک استعمال کرانا مفید ہے۔

قبض کشا نسخے

معمولی قبض کے لئے گلقند ایک تولہ، سونف 3 ماشہ، گائے کا گھی ایک تولہ، دودھ نیم گرم حسب ضرورت رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ صبح پاخانہ با فراغت آجائے گا۔ اور حمل کو بھی ضرر نہ پہنچے گا۔

دیگر: مگنیشیا سائٹراس 2 ڈرام عرق سونف ایک اونس میں ملا کر پلائیں۔ یہ بھی بالکل بے ضرر چیز ہے۔

دیگر: آٹھویں ماہ کے آخیر میں بادام روغن 3 ماشہ سے 1 تولہ تک حسب برداشت دودھ میں ڈال کر پلاتے رہتے ہیں۔ اس سے نہ صرف قبض کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ بلکہ وضع حمل کے وقت بڑی سہولت ہوگی۔

حاملہ کے اسہال

اگر حاملہ کو اسہال خود بخود لگ جائیں۔ تو انہیں فوراً بند کرنے کی تدابیر کرنی چاہئے۔ ورنہ اسقاط کا خطرہ ہے۔

نسخہ دست بند

تخم کونچ، بیج پوست کا ڈوڈا ہم وزن باریک کر کے بقدر 3 ماشہ پانی سے دیں۔ غذا چوری مرغن کھانے کو دیں۔

دیگر: کلوروڈین 10 بوند پانی ایک اونس ایسی تین خوراکیں روزانہ دینے سے ہر قسم کے اسہال بند ہو جائیں گے۔

پیچش

قبض کی وجہ سے اگر پیٹ میں سدے پڑ جائیں۔ تو پیچش لاحق ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات تو یہ سخت اور شدید تکلیف دہ ثابت ہوتی ہے۔ اس کا سادہ اور بے ضرر علاج یہ ہے کہ پہلے حسب برداشت کسٹر آئل دودھ یا عرق سونف میں حل کر کے پلائیں۔

پیچش کا اور اکسیری نسخہ

سونف، انار دانہ، ہلیلہ سیاہ بریاں در روغن زرد تمام ہم وزن لے کر باریک کریں، اور بقدر 6 ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی 6 ماشہ۔ بہی دانہ 4 ماشہ صبح و شام دیں پہلے ہی روز تکلیف میں افاقہ شروع ہو جاتا ہے۔

دیگر: یہ بھی مذکورہ بالا نسخہ سے کم نہیں۔ مغز کھٹلی جامن 16 عدد۔ مغز کنول گٹہ پتہ دور کردہ 16 عدد۔ پھٹکری 1 تولہ دانہ الائچی کلاں 1 عدد تمام کو ایک پوٹلی میں باندھ کر اور گیلی کرکے گرم گرم راکھ میں دبا دیں۔ جب نیم بریاں ہو جائیں تب نکال کر باریک پیس لیں۔ پھر ایک چھٹانک سونف باریک کرکے ملائیں، اور رکھ لیں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔ دن میں تین بار دیا کریں۔ غذا دودھ چاول کے سوا اور کچھ نہ دیں۔ یہ نسخہ لالہ سنگھا رام صاحب عرائض نویس ٹانک کا عطیہ ہے۔ جس کام نے چند ایسی حاملہ عورتوں پر تجربہ کیا ہے۔ جو ہر قسم کے ڈاکٹری و دیسی علاج سے اچھی نہ ہو سکیں۔ انجکشن بیکار ثابت ہوئے۔ آخر اس عجیب الاثر نسخہ کے استعمال سے صحت یاب ہو گئیں۔

دیگر: عرق گلاب 1/2 پاؤ میں الائچی خورد 3 ماشہ ابال کر پلائیں۔ اسہال و پیچش کے لئے مفید ہے۔

کثرت بول

اکثر عورتوں کو ایام حمل میں مثانہ کی مختلف بیماریاں آگھیرتی ہیں۔ بعض کو پیشاب رک رک کر آتا ہے۔ کسی کو بکثرت آیا کرتا ہے۔ بعض وقت یہ حالت ہوتی ہے کہ پیشاب گویا نکلا پڑتا ہے۔ کبھی کبھی کھانستے چھینکتے یا بوجھل چیز اٹھانے سے بھی پیشاب نکل پڑتا ہے۔ کبھی پیشاب جل کر آتا ہے۔ ان کا سادہ علاج یہ ہے کہ مریضہ کو سرد پانی کے ٹب میں بٹھا دیا کریں۔ پیشاب جو گرمی کی وجہ سے رک رک کر آتا ہو ٹھیک ہو جائے گا۔

سوزش رحم

سوزاک یا جریان الرحم میں مبتلا رہنے والی مستورات کو یہ عارضہ لاحق رہتا ہے۔ سوزاک میں خاص قسم کی سوزش ہوتی ہے۔ جو پیشاب کے مقام سے لے کر مثانہ اور اس کے ملحقات تک پہنچ جاتی ہے۔ مگر جریان الرحم کا منہ ہر وقت تر رہتا ہے۔ اس کا علاج داخلی و خارجی طریق سے ہو گا۔ کھانے کے واسطے مرکنگ ارتی مکھن میں ڈال کر دیا کریں، اور خارجی طور پر سلفو کاربونیٹ آف زنک 3/4 رتی پانی آدھ چھٹانک میں حل کرکے فوارہ دار پچکاری میں بھر کر اندام نہانی کو ہر روز دو دفعہ دھونے کی ہدایت کریں۔ آہستہ آہستہ دونوں مرض رفع ہو جائیں گے۔

سوزش بول کا دفعیہ

کافور کو عرق گلاب میں حل کرکے فرج کو دھونے کی ہدایت کریں۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کہ اندام نہانی میں تیزابی رطوبت بالکل نہ رہنی چاہئے۔ ورنہ یہ منی کے کرموں کو فنا کر دیتی ہے۔ سوڈا کو گرم پانی میں حل کرکے اندام نہانی کو اس سے دھونے کی ہدایت کریں۔

خارش رحم

حمل کے آخری دنوں میں یہ شکایت مستورات کو رونما ہو جاتی ہے۔ جس سے ان کو بڑی تکلیف رہتی ہے۔ کیونکہ اس کا ذکر کرتے ہوئے شرماتی ہیں۔ عموماً چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی نکل آتی ہیں۔ جن میں خارش ہوتی ہے۔

علاج

نیم کے پتے پانی میں ابال کر مقام خارش کو دھو کر یہ مرہم لگائیں:۔ کتھی اول 30 گرین، زنک اوکسائیڈ 1 ڈرام، ہیڈ راجرائی امونیا 20 گرین۔ ویزلین ایک اونس۔ سب کو بطریق معروف ملا کر مرہم بنائیں۔ دیگر کشتہ جست 1 تولہ، گندھک 1 تولہ، رال 1 تولہ، کافور 3 ماشہ، باریک کرکے مکھن گاؤ جس کو ایک سو بار پانی سے دھویا گیا ہو بقدر ضرورت لے کر ملائیں، اور مقام خارش پر لگائیں۔

دیگر: افیون، کافور ہم وزن پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

دیگر: رس کپور ارتی ایک سیر پانی میں حل کرکے نیم گرم کی پچکاری اندام نہانی میں کرائیں۔

دیگر: رسوت کو پانی میں حل کرکے اندام نہانی کو دھلائیں۔

دیگر: پھٹکڑی 6 ماشہ کو پانی میں حل کرکے بذریعہ فوارہ دار پچکاری اندام نہانی کو دھونے کی ہدایت کریں۔

دیگر: ایکسٹرکٹ ادیم گلکونڈ 10 بوند لیڈ لوشن ایک اونس میں صاف کپڑا تر کرکے اندر رکھائیں۔

خوراکی دوائیاں

کیلشیم کلورائیڈ 10 گرین پانی ایک اونس میں حل کرکے ایسی تین خوراکیں روزانہ پلائیں۔

دیگر: پوٹاشیم آیوڈائیڈ کھولتا ہوا پانی 1 اونس میں حل کرکے صبح و شام پلائیں۔ ایک قابل ڈاکٹر کا مجوزہ نسخہ ہے۔ گوشت، مصالحہ دار غذا، لال مرچ، قہوہ، چائے سے پرہیز کرائیں۔

اسقاط حمل

وضع حمل کا وقت 7 یا 10 ماہ تک ہے۔ اگر اس سے پہلے بچہ پیدا ہو تو اسکو اسقاط حمل کہتے ہیں۔ یہ عارضہ عموماً مرض لیکوریا یا رحم کی کمزوری کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ نیز ایام حمل میں جماع کرنے اچھلنے کودنے گر پڑنے سخت محنت کا کام کرنے تانگہ یا اونٹ کی سواری دست آور دوائی استعمال کرنے اور دھماکہ کی آواز سننے سے بھی حمل گر جاتا ہے۔ بعض بدچلن عورتیں اور کنواری لڑکیاں بدنامی کے خوف سے یا اپنی قوت بدنی و حسن قائم رکھنے کیلئے بھی یہ کام کراتی ہیں۔ ایسی عورتیں بہت کم ہونگی۔ جسے کبھی نہ کبھی اسقاط نہ ہوا ہو۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ جب عورت کو ایک بار اسقاط ہو جائے۔ تو اسکو عادت پڑ جاتی ہے۔ یا یہ کہ اس کے رحم میں ہمیشہ خراش موجود رہتی ہے۔ جس کے باعث یہ مرض بار بار ہوتا رہتا ہے۔ رحم کے زخم کھانے یا ٹل جانے سے بھی اکثر اسقاط ہو جاتا ہے۔ خبیثہ الرحم میں اجتماع خون ہو کر عروق شعریہ پھٹ جاتی ہیں، اور جریان خون ہو کر حمل گر جاتا ہے جب جنین دو ہفتے کا ہو تو دال کے دانہ کے برابر ہوتا ہے جو کہ خون میں مل کر بغیر معلوم ہوئے آسانی سے خارج ہو جاتا ہے۔ اگر تیسرے ماہ کے بعد ہو۔ جبکہ آنول بن جاتی ہے تو اسقاط کے وقت تشنج کے باعث جھلی پھٹ جاتی ہے۔

بعد ازاں جنین کا لوتھڑا سا خارج ہوتا ہے، اور آنول وغیرہ وضع حمل کی طرح نکلتی ہے۔ رحم سے خون آنا اسقاط کی پہلی نشانی ہے۔ اسقاط سے کچھ دیر پہلے دل گھبراتا ہے۔ کمر و پیٹ کے نچلے حصہ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ بڑھ کر جنین نیچے اترتا معلوم ہوتا ہے۔ اس وقت خون کی مقدار بڑھ جاتی ہے جس قدر اسقاط کا وقت قریب آ جاتا ہے۔ خون بھی زیادہ آنے لگتا ہے۔ حتیٰ کہ اسقاط ہو جاتا ہے۔ اگر دوسرا تیسرا مہینہ ہو۔ تو حمل کا رکنا محال ہے۔ اگر چار ماہ کے بعد ہو تو علاج سے ٹھہر جاتا ہے، لیکن آٹھویں ماہ کا اسقاط سخت خطرناک ہوتا ہے۔ اس سے اکثر موت واقع ہو جاتی ہے۔

علاج

سب سے عمدہ علاج یہ ہے۔ کہ کم از کم دو سال تک عورت کو جماع سے باز رکھا جائے۔ تاکہ رحم کی عادت اسقاط رفع ہو جائے۔ پھر جو حمل ہوگا وہ نہیں گریگا۔ اگر اسقاط حمل کی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ تو فوراً علاج شروع کردیں ورنہ لاپرواہی سے حمل گر جائے گا۔ مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائیں، اور سر کے نیچے تکیہ رکھ دیں۔ چلنے پھرنے اونچی نیچی جگہ چڑھنے اترنے سے منع کردیں۔ غذا معتدل اور سرد دیں پھر ذیل کے نسخہ جات میں سے کوئی ایک استعمال کرائیں پھٹکری و رسوت ہموزن لے کر پانی میں حل کرکے اندر چھینٹے ماریں۔ خون بند ہو جاوے گا۔

دیگر: برگ ببول ایک تولہ کو آدھ سیر پانی میں جوش دیکر اور مصری ملا کر پلائیں۔ خون رک جائیگا۔

دیگر: ناگ کیسر پھلی ببول خام، موچرس، لودھ پٹھانی ہر ایک 1 تولہ کھانڈ سب کے برابر ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک 3 ماشہ تازہ دودھ سے صبح و شام دیں۔

دیگر: کہربا، انجبار، بارتنگ ہموزن باریک کرکے بقدر 4 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

دیگر: ایک دانہ کرنجوہ سرخ ڈورے میں پرو کر کمر کے ساتھ بندھوائیں۔ اسقاط نہ ہوگا۔

دیگر: دروج عقربی 5 تولہ، کھانڈ 10 تولہ، باریک کرکے 5 ماشہ صبح پانی سے دیں۔

دیگر: طباشیر 4 رتی روزانہ شروع حمل سے تا وضع حمل پانی سے روزانہ دیں۔ درمیان کوئی ناغہ نہ پڑیگا۔

ڈاکٹری نسخے

ایکسٹراکٹ وائی برنم پرونی فولیم لکوئڈ 20 سے 30 بوند تک ایک اونس پانی میں حل کرکے پلائیں۔ حمل گرنے سے بچ جاوے گا۔

دیگر: پوٹاسی کلوراس 15 گرین۔ پانی ایک اونس میں حل کرکے پلائیں۔ ایسی تین خوراکیں دن بھر میں دینے سے حمل نہ گرے گا۔

دیگر: ٹنکچر اوپیم، ایکسٹراکٹ ارگٹ لکوئڈ، سپرٹ کلوروفارم ہر ایک 10 بوند۔ عرق سونف ایک اونس، ایسی دو خوراکیں روزانہ صبح و شام دیں۔ اسقاط ہرگز نہ ہوگا۔ خواہ حالت قریب

قریب پہنچی ہو۔ تو بھی صحت ہو جاتی ہے۔ ایام حمل کی دیگر تکالیف غشیان، قے۔ دوسرے خوابی اسہال وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

اٹھراہ

بعض عورتوں کے رحم میں ایسی خرابی پیدا ہو جایا کرتی ہے کہ آٹھویں ماہ حمل گر پڑتا ہے، اور بچہ مرا ہوا پیدا ہوتا ہے اگر بچہ پورے ماہ کے بعد پیدا ہو تو پیدائش سے آٹھویں دن۔ آٹھویں ماہ یا آٹھویں سال کے اندر اندر فوت ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری بھی اسقاط حمل کی طرح عورتوں کے لئے نہایت رنج دہ ہے۔ کیونکہ اولاد فوت ہو جانے سے صدمہ پر صدمہ دل کو پہنچتا ہے۔ جاہل لوگوں کا خیال ہے کہ جس عورت کا بچہ اس مرض سے مر جائے۔ تو اس کا سایہ دوسری عورت پر پڑنے سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے اور جھاڑ پھونک اور چوراہے کے اندر ننگے ہو کر نہانا اس کا علاج ہے، لیکن یہ غلطی ہے۔ دراصل اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کی منی کمزور ہو۔ تو حمل گر جاتا ہے، اور اگر بچہ پیدا ہو تو کمزور اور مریل سا ہوتا ہے۔ جو کہ جلدی فوت ہو جاتا ہے۔

علاج

مشک خالص 1 ماشہ، طباشیر 4 ماشہ، گل سرخ 4 ماشہ، برگ تلسی 2 تولہ، بسباسہ 2 تولہ، تخم دھتورا 11 عدد، برگ سدابی 4 تولہ۔ سب کو باریک کر کے بقدر ایک رتی گولیاں بنائیں۔

دیگر: موتی خالص 3 ماشہ، ہینگ 3 ماشہ، برگ مہندی، منڈی بوٹی، طباشیر ہر ایک 1 تولہ۔ کچور 2 تولہ، کستوری 2 رتی پہلے موتیوں کو روح کیوڑہ یا عرق گلاب میں کھرل کریں بعدہ کستوری اور دیگر اشیاء کا سفوف ملا کر کھرل کریں، اور لعاب گوند سے بقدر دانہ مونگ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو پانی سے دیں۔ تاوضع حمل عورت کو استعمال کرائیں۔ بعدہ بچہ کو بھی تھوڑے استعمال کراتے رہیں۔ جب تک دودھ پیتا رہے۔ اس سے اسقاط نہ ہوگا۔ بچہ تندرست پیدا ہوگا اور بڑی عمر والا ہوگا۔

کرنگ

نطفہ کی کمزوری سے بچہ پیٹ میں سوکھ کر رہ جاتا ہے۔ سالہا سال تک اندر رہنے سے بھی

باہر نہیں آسکتا۔ مجبوراً پیٹ چیر کر نکالنا پڑتا ہے، لیکن ذیل کا نسخہ اس تکلیف سے بچاتا ہے۔

زیرہ سیاہ، تخم گندنا، قند سیاہ ہم وزن لے کر کوکن بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور آدھ سیر دودھ سے استعمال کرائیں۔ سہ ماہ متواتر دینے سے خشک بچہ پھر سے ہرا بھرا ہو جاتا ہے اور اپنے وقت پر پیدا ہوتا ہے۔

دیگر: گوند کتیرا ایک چھٹانک مصری کوزہ ایک چھٹانک دودھ گاؤ نیم سیر روزانہ استعمال کرائیں 20 یوم تک استعمال کرانے سے سوکھا ہوا بچہ تر و تازہ ہو جائے گا۔ ایک سید صاحب کا عطیہ ہے، اور واقعی مفید ہے۔ ضرورت مند اصحاب فائدہ اٹھائیں۔

حمل کاذب کا رفع کرنا

بعض اوقات عورت کے امعاء میں ریاح بھر جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے ان کا پیٹ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے، اور عورت وہ تمام علامتیں محسوس کرتی ہے۔ جو حمل میں ہوا کرتی ہیں، لیکن دراصل یہ حمل نہیں ہوتا۔ اس کے رفع کرنے کے لئے کوئی نسخہ جو وضع حمل کے بیان میں درج ہے استعمال کرائیں۔ یا نسخہ ذیل کام میں لائیں۔

حنظل کی جڑ باریک کر کے شہد میں ملا کر بتی بنائیں، اور رحم کے منہ میں رکھائیں۔

دیگر: بیخ اونٹ کٹارہ باریک پیس کر ناف اور اندام نہانی کے ارد گرد لیپ کرائیں۔

دیگر: تمی کی بتی کا فرزجہ یا گھنگندہ کی جڑ کو پانی میں گھس کر پیڑو و اندام نہانی کے باہر لیپ کرائیں۔

بچہ کی پیدائش

حمل کی میعاد 280 دن یعنی نو ماہ دس دن ہے بچوں کی پیدائش ان لوگوں میں جو نیم وحشی کہلاتے ہیں۔ مہذب لوگوں کی نسبت بہت آسانی سے ہوتی ہے۔ ہم نے خانہ بدوش اور پہاڑی عورتوں کو دیکھا ہے کہ وہ دور دراز سفر کرتے ہوئے درمیان میں جب دیکھتی ہیں کہ ان کا بچہ جننے کا وقت قریب آگیا ہے۔ تو وہ کسی تنہا جگہ پر جا کر ولادت سے فارغ ہو کر ہمراہیوں میں شامل ہو جاتی ہیں۔ یہ قدرتی طور پر جننا ہے، لیکن شہری لوگوں کی پر تکلف و غیر معمولی زندگی کی وجہ سے جننے وقت

عورتوں کو جو تکلیف برداشت کرنی پڑتی ہیں ان سے کون واقف نہیں۔ کسی کو بچہ جننے میں اس قدر دیر ہوتی ہے کہ دردِ زہ کئی کئی گھنٹوں تک جاری رہتا ہے، لیکن بچہ باہر نہیں آتا۔ بعد ولادت بھی عورت کئی دنوں تک بستر پر پڑی رہتی ہے۔ بیشمار عورتیں قبل از وقت فوت ہو جاتی ہیں، اور زچہ کی موت کے بعد بچے کی زندگی بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے، بلکہ وہ بچ نہیں سکتا۔

وضع حمل کے لئے سب سے بہتر اور محفوظ جگہ زنانہ ہسپتال ہے، لیکن جہاں پر زنانہ ہسپتال نہیں۔ وہاں پر سخت مشکل کا سامنا پڑتا ہے۔ کیونکہ ہمارے ملک کی دایاں عموماً گنوار ہوتی ہیں، اور لائق دایاں ہر جگہ نہیں مل سکتیں۔ مجبوراً وضع حمل کا کام ان جاہل دائیوں کے سپرد کرنا پڑتا ہے۔ انکو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وضع حمل کس طور سے کرانا چاہیے، اور کیا کیا احتیاط ضروری ہیں۔ بعض اوقات دردِ زہ شروع ہوتے ہی بچے کو باہر کھینچ لیتی ہیں۔ جس سے زچہ و بچے کو بے حد تکلیف ہوتی ہے۔ بعض آنول کا کوئی ٹکڑا رحم کے اندر رہ جاتا ہے اور وہ سڑ کر زہریلا بخار جس کو پرسوت کا بخار کہتے ہیں۔ پیدا کر دیتا ہے۔ کسی کو خونِ نفاس کھل کر نہیں آتا۔ یا اس قدر زیادہ آجاتا ہے کہ عورت کی ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے۔ اس ملک کی مستورات کی صحت رحم کی مختلف بیماریوں کی وجہ سے پہلے ہی خراب ہوتی ہے، لیکن بچہ کی پیدائش کے وقت جاہل دائیوں کی بے احتیاطی سے اور بھی حالت نازک ہو جاتی ہے۔

پس جہاں پر زنانہ ہسپتال نہ ہوں۔ وہاں پر ایسی دایہ کی خدمات حاصل کرنی چاہیں جس نے باقاعدہ تربیت پائی ہو، اور جنائی کے کام میں کافی تجربہ رکھتی ہو۔ کیونکہ وضع حمل کے وقت زچہ و بچہ کی زندگی و موت کا سوال ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے موقع پر گنوار دائیوں کے سپرد کر دینا غلطی ہے۔ اس سے عورتیں یونہی ضائع ہو جاتی ہیں۔ اگر زندہ بھی رہتی ہیں۔ تو زندہ در گور۔ اس میں شک نہیں کہ لائق دایاں مشکل سے ملتی ہیں۔ لہٰذا جو دایہ مقرر کریں۔ اسے ضروری ہدایات دے کر جنائی کے کام کے لئے تیار کریں۔

زچہ خانہ

نویں ماہ شروع ہوتے ہی زچہ خانہ کا انتظام کر رکھنا چاہیے۔ گھر میں جو کمرہ ہوادار ہو اور اس میں روشنی کافی آتی ہو زچہ خانہ کے لئے مخصوص کر کے تمام فالتو سامان وہاں سے اٹھوا دیں، اور

صاف کرا کر تازہ سفیدی کرائیں، پھر زچہ کے لئے ایک پلنگ یا فرش زمین پر چٹائی بچھا کر اس پر گدیلا یا دری بچھائیں۔ اس کے اوپر برساتی اور اس کے اوپر صاف چادر بچھا دیں۔ علاوہ ازیں نئی پیشاب کرنے کے موزوں برتن۔ ایک انگیٹھی لوہے کی اور کوئلے بھی موجود رکھیں۔ اور جنائی کے وقت چند نرم تولئے فلالین کا ٹکڑا جس میں بچے کو لٹایا جائے گا۔ ایک پتی سوتی ململ کی بچہ کی نال پر لپیٹنے کے لئے اور موسم کے مطابق زچہ کے پہننے کے کپڑے بچہ کی نال کاٹنے کے لئے تیز قینچی جو کاربالک لوشن میں بھیگی ہوئی ہو۔ چند ریشمی ڈوریاں ناف کو باندھنے کے لئے ایک ٹکیہ کاربالک صابن اور چند مشہور دوائیں پلوا پیکاک کوائیڈو فارم۔ موٹی الائچی، ہلیلہ، شہد، کھانڈ بورہ، سپرٹ ایمونیا اور ونک بھی کمرہ میں رکھ لیں۔ وقت پر بڑا کام دے گی۔

دایہ کی تربیت

دایہ کو ہدایت کریں کہ اپنے ناخن اتروا لے۔ کیونکہ پیدائش کے وقت ہاتھ اندام نہانی میں بچہ کو نکالنے کے لئے ڈالنے پڑتے ہیں۔ اس وقت ناخن اگر بڑے ہوں گے۔ تو کسی جگہ خراش یا زخم پیدا کر دیں گے۔ چوڑیاں یا انگوٹھی، چھلے ہوں تو وہ بھی اتروا دیں، اور ذیل کا مضمون خود اچھی طرح ذہن نشین کر کے دایہ کو بھی تمام ضروری باتیں سمجھا دیں۔

تندرست حمل ہو۔ تو 15 روز قبل رحم کسی قدر پیڑو میں اتر آتا ہے، اور اکثر پتلی رطوبت خارج ہوا کرتی ہے جب یہ علامت ظاہر ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیے کہ وضع حمل دو ہفتے تک ہو گا۔ جنائی کے وقت حاملہ کے پاس کم از کم تین عورتیں موجود ہوں۔ ایک دایہ دوسری جو حاملہ کو بچہ جننے کے وقت بغل میں پکڑے رہے تیسری بچہ کو تھامنے، آنول گرانے اور نال کاٹنے کا کام کرے۔ جب وضع حمل کا وقت قریب ہو تو حاملہ کو زچہ خانہ میں داخل کریں، اور بچوں و فالتو آدمیوں کو کمرہ سے باہر کر دیں۔ عورت کو نرم بستر پر لٹائیں۔ چارپائی دروازہ کے سامنے نہ ہو تاکہ ہوا کا جھونکا نہ لگے۔ اسے تاکید کر دیں کہ وہ خود زور کرنے سے باز رہے بلکہ وہ کسی شغل میں مصروف رہے۔ تھوڑی دیر بعد کمر سے درد اٹھ کر پیٹ کی طرف آتا ہے۔ پنڈلیوں اور رانوں میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ تکلیف دم بدم بڑھتی جاتی ہے۔ درد کبھی ناف کے نیچے انتڑیوں میں کبھی دائیں کبھی بائیں کبھی نیچے کبھی اوپر اٹھتا ہے، اور پھر ٹھہر جاتا ہے۔ اسے درد کہتے ہیں۔ درد کا یہ قاعدہ ہے

کر بچہ کو اندر سے باہر نکلنے میں خود بخود مدد ملتی ہے۔ یہ درد دو قسم کا ہوتا ہے جو درد رہ رہ کر اٹھے اور
ٹھہر جائے اسے جھوٹا درد زہ کہتے ہیں۔ یہ عموماً ایک گھنٹہ تک رہتا ہے، پھر رفتہ رفتہ متواتر ہونے
لگتا ہے۔ اس سے رحم کا منہ کافی پھیل جاتا ہے، اور جھلی کا غلاف جس میں پانی بھرا رہتا ہے اور بچہ
کے اوپر ہوتا ہے پھٹ جاتا ہے اور رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔ یہ وضع حمل کا اصلی درد ہے۔

بعض دائیاں درد شروع ہوتے ہی کہہ دیتی ہیں کہ بیٹھ جاؤ اور زور لگاؤ۔ یہ سخت غلطی ہے۔
پہلے پہل زور کرنا سخت غلطی ہے۔ کیونکہ زچہ تھک کر درد صادق میں جہاں زور لگانے کی ضرورت
پڑتی ہے۔ زور لگانے کے قابل نہیں رہتی۔ پہلے دایہ کو تسلی کرلینی واجب ہے کہ درد زہ صادق ہے یا
نہیں۔ چنانچہ اس وقت عورت کو لٹا کر اپنی انگلی داخل کو رحم کرکے دیکھے اگر درد صادق ہے۔ تو رحم
کا منہ پوری طرح پھیلا ہوا ہوگا۔ ورنہ نہیں اگر کشادہ نہ ہو تو اسے ادھر ادھر ٹہلنے میں مشغول
رکھیں۔ اس کے بعد پیدائش کا اصلی درد شروع ہوتا ہے۔ اس وقت درد اس جھلی کی تھیلی کو جو پانی
سے بھری ہوئی ہے۔ بچہ دانی کے منہ کی طرف زور سے دھکیلتی ہے۔ ہر درد کے ساتھ یہ جھلی آگے
کو ہوتی جاتی ہے جوں جوں بچہ پیچھے کو زور کرتا ہے۔ یہ جھلی پھٹ جاتی ہے، اور بچہ کا سر رحم سے
نکل کر پیڈو میں آجاتا ہے۔ ایسے موقعہ پر زچہ کو زور لگانا چاہیے۔ تاکہ بچہ کو دھکا لگے اور باہر آجائے۔
تو دایہ سر کو ہاتھ پر لے کر سنبھال لے۔ تاکہ گرنے نہ پائے، اور نہ نال کو جھٹکا لگے جب بچہ کا سر
اندام نہانی سے پوری طرح باہر آجائے۔ تو دیکھے کہ نال تو بچہ کی گردن میں اٹکی ہوئی نہیں۔ اگر لپٹی
ہوئی ہو تو اسے اتار دیں۔ ایک بات یاد رکھنی چاہیے کہ جب بچہ کا سر باہر آجائے، مگر اور جسم ابھی
اندر ہو تو سر کو پکڑ کر بچہ کو باہر نکالنے کی کوشش ہرگز نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ اس طرح گردن کی
نازک ہڈی اکھڑ کر علیحدہ ہو جاتی ہے۔ اس وقت دایہ اپنی دونوں کلائیاں کو آہستہ سے بچہ کی بغل میں
لے جا کر آہستہ سے بچہ کو باہر نکال لے۔ سر باہر نکل آنے کے بعد معاً باقی حصہ جسم بھی نکل آتا
ہے۔ اس کے بعد آنول بھی گر پڑتی ہے۔ بچہ کا سر پہلے نکلے تو عمدہ علامت ہے۔ اگر اس کے خلاف
ہو تو غیر طبعی۔ بہتر ہے کہ دائی بچہ کی کیفیت پہلے باہر سے پیٹ کو ٹٹول کر یا رحم میں انگلی ڈال کر پتہ
لگالے۔ اگر بچہ ٹیڑھا یا الٹا پڑا ہو۔ تو فوراً کسی تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر کو بلانا چاہیے۔ کیونکہ دوران درد زہ
بچہ کو گھمایا جاسکتا ہے۔ ایسا نہ کیا گیا تو بچہ کو آلہ کی مدد سے خارج کرنا ہوگا۔

جس وقت بچہ سالم باہر آچکے۔ تو اس کو آہستہ سے ہاتھ پر اٹھا کر اس کے کانوں کے نزدیک

ایک گھنٹی بجائیں یا پتھر کا ٹکڑا ٹکرائیں۔ تاکہ آواز سننے سے بچہ چونک پڑے اور رونے لگے۔ بچے کے
منہ کو تھوڑا سا پانی لگا کر اچھی طرح صاف کرلیں۔ تاکہ جو غلاظت منہ پر لگی ہوئی ہو نکل جائے، اور
سانس کی آمد و رفت جاری ہو جائے۔ اگر بچہ بے حس و حرکت ہو۔ یہ حالت موسم سرما میں ہوتی
ہے۔ تو بچہ کو جلدی سے گرم کپڑے میں لپیٹ دیں، اور آگ کے سامنے لائیں۔ یا اس کی ماں کے
پاس گرم بستر پر لٹا دیں۔ جب بچہ سانس لینے لگے اور نال کی تڑپ ساکن ہو جائے۔ تو نال کاٹنے کا
کام کریں۔

نال کاٹنا

بعض بے وقوف دائیاں گھر کی کند چھری سے بچہ کی نال کو کاٹتی ہیں۔ یہ خطرناک اور
وحشیانہ طریق ہے۔ جس سے بچہ کو اذیت پہنچتی ہے۔ ایسا ہرگز نہ کرنے دیں۔ بلکہ بچہ کی نال کو
سوت کر تین چار انگل کے فاصلہ پر ایک مضبوط ریشمی ڈورے سے باندھیں اور پھر اس سے ایک
انگشت کے فاصلے پر ایک اور بند لگا کر دونوں بندوں کے درمیان نال کو تیز قینچی سے کاٹ دیں۔
جس قینچی سے کاٹیں اسے پہلے گرم پانی میں ابال لیں۔ نال علیحدہ کرنے کے بعد صاف کر کے خشک
اور ستھری روئی اوپر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں، اور جب تک زخم خشک نہ ہو جائے۔ پانی وغیرہ
سے محفوظ رکھیں، اور ہر روز تھوڑا تھوڑا بورک ایسڈ چھڑکا کریں۔ زخم درست ہو جائے گا اور ناڑ
خود بخود گر پڑے گی۔

آنول گرانا

بچے کی پیدائش کے بعد آنول گرنے کا وقت آتا ہے۔ یہ آنول وہ ہے جو بچہ کی پرورش
کے لئے رگوں سے خون لاتی ہے۔ اس وقت پھر درد شروع ہوتا ہے اور نصف گھنٹہ کے اندر آنول
باہر نکل آتی ہے اگر نصف گھنٹہ تک آنول نہ گرے تو دائی کو چاہیے کہ بایاں ہاتھ پیٹ پر رکھ کر نیچے
کو دبائے اور رحم کو پکڑ کر نچوڑے تاکہ آنول رحم سے نچڑ کر باہر آجائے۔ نال کو ہاتھ سے کھینچ کر
نکالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ ورنہ خون بکثرت جاری ہو کر عورت کی ہلاکت کا باعث بن
جائے گا۔ یا ٹوٹ کر اس کا ٹکڑا اندر رہ گیا۔ تو سڑ کر زہریلا بخار (پر سوت) پیدا کردے گا۔ پیٹ پر دباؤ

تیلی رہے۔ اس عمل سے آنول جلد گر جاتی ہے۔ آنول گرنے سے پندرہ منٹ بعد تک بھی رحم کو اوپر سے دباؤ رہنا چاہیے۔ تاکہ خون کے چھیچھڑے وغیرہ نکل کر رحم غلاظت سے صاف ہو جائے۔ اگر اس تدبیر سے آنول باہر نہ نکلے تو ایسی حالت میں ارگٹ آف رائی بقدر 2 رتی پانی سے دیں فوراً آنول باہر آجائے گی۔ جب آنول رحم سے علیحدہ ہو جائے تو اس کو انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے پکڑ کر ہاتھ کو جڑ تک رحم میں پہنچائے اور معلوم کرے کہ آنول بالکل علیحدہ ہو گئی ہے۔ یا نہیں اگر نہیں تو آہستہ آہستہ صفائی کے ساتھ کھینچے تاکہ کوئی حصہ رحم میں رہ نہ جائے۔ الغرض بخوبی اطمینان کر لینے کے بعد پیٹ پر رحم کے مقابل فلالین کی گدی رکھ کر اس پر چار پانچ فٹ لمبی اور چودہ انچ چوڑی پٹی ململ کی لپیٹ کر پن سے باندھ دیں۔ آنول گرنے کے بعد رحم سکڑ کر بالکل پہلا سا چھوٹا اور سب باتیں بدستور سابق ہو جاتی ہیں۔

اب زچہ کو آرام سے لٹا دیں۔ اس کے بدن کو صاف چیتھڑوں سے جن کو گرم لوشن میں ڈبو کر نچوڑ لیا ہو۔ خون وغیرہ سے صاف کر لیں۔ میلے و گیلے کپڑوں کو اس کے نیچے سے ہٹا دیں' اور صاف گدی یا تولیہ رکھ دیں۔ زچہ کو اگر پیاس لگے تو سرد پانی ہرگز نہ دیں۔ اس کی بجائے چائے یا گرم پانی پلائیں۔ غذا نرم دودھ ڈبل روٹی شوربا وغیرہ دیں۔ زیادہ چلنا پھرنا مضر ہے۔ چھ روز تک کامل آرام کرے۔ ورنہ رحم ٹیڑھا ہو جائے گا۔

خون نفاس

ولادت کے چند گھنٹے بعد خون حیض جو ان ایام حمل میں رک گیا تھا خارج ہونے لگتا ہے۔ اس کو نفاس کہتے ہیں۔ دائی اس کا خیال کرتی رہے کہ نفاس باقاعدہ جاری ہے۔ رنگت و بو اچھی ہے' اور جریان خون زیادہ تو نہیں اگر زیادہ آئے تو اس کا فوراً علاج کرنا چاہیے۔ یہ خون قریباً 40 یوم تک خارج ہوتا رہتا ہے۔ اس کا جاری رہنا زچہ کے لئے مفید ہے۔ اگر یہ نہ آئے یا تھوڑا آئے۔ تو سر درد پر سوت کا بخار پیدا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں وہ تدابیر کرنی چاہیے۔ جو احتباس کو حیض کو رفع کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔ اس کا مفصل بیان گزشتہ اوراق میں کیا جا چکا ہے۔ یہ نوٹ بھی اس مطلب کے لئے مفید ہے۔

__دیگر:__ خانہ عنکبوت' قند سیاہ میں لپیٹ کر گرم پانی سے دیدیں۔ ایک دو دن میں نفاس کھل کر آنے

لگ جائے گا۔

__دیگر:__ میتھی' سونف' کلونجی' تخم گاجر ہر ایک 3 ماشہ جو کوب کر کے ایک پاؤ پانی میں جوش دیں' اور گڑ ملا کر چھان کر پلائیں خون نفاس جاری کرنے کے لئے مجرب ہے۔

بچہ آسانی سے پیدا ہو

بچے کی پیدائش کے وقت عورتوں کو جو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ عورتیں تو اس کو دوسرا جنم کہتی ہیں۔ ہر سال ہزاروں اسی وجہ سے مرجاتی ہیں۔ لہٰذا بچہ آسانی سے پیدا کرنے کی چند مفید اور مجرب دوائیاں لکھی جاتی ہیں۔ جن کا جاننا دائیوں اور گھر کی بوڑھی عورتوں کے لئے ازبس ضروری ہے جب دردزہ صادق شروع ہو۔ اس وقت ان دوائیوں کے استعمال کا ٹھیک موقعہ ہے۔

(1) بھنگ ا رتی کو قند سیاہ میں لپیٹ کر بغیر پانی کے نگلوا دیں۔ بچہ جلد پیدا ہو گا۔

(2) عورت کو ہر دو مٹھیوں میں 2 ماشہ زعفران اصلی دے کر کہہ دیں کہ خوب میٹ لے جب مٹھی بھیچ جائے گی۔ تو بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا۔

__دیگر:__ بیخ چرچٹہ 1 ماشہ' زعفران 4 رتی جوش دے کر بقدر ایک چھٹانک جو شاندہ میں قدرے شہد ملا کر پلائیں۔

__دیگر:__ گائے یا بھینس کا تازہ گوبر کا تازہ رس 2 تولہ گرم کر کے پلائیں۔ فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد جیر نہ پڑے اور گندہ خون اندر رہ گیا ہو تو اس کے لئے بھی یہ ٹوٹکہ مفید ہے۔

__دیگر:__ پلواپیکا ایڈکس 10 گرین نیم گرم پانی دودھ سے دیں زیادہ ہو کر بچہ باہر آجائے گا۔

__دیگر:__ پوست املتاس 1 تولہ زعفران 1 ماشہ عرق گلاب 1 پاؤ میں جوش دے کر مصری 2 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔

کراماتی بوٹی

بچہ پیدا ہوتے وقت اگر کسی عورت کو سخت تکلیف ہو رہی ہو' اور بچہ باہر نہ آتا ہو تو 2

ورک تلسی کے پتے آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں 2 تولہ گھی اور 2 تولہ کھانڈ ملا کر چائے کی طرح گرم گرم پلائیں۔ بچہ بغیر تکلیف کے تھوڑی دیر میں پیدا ہو جائے گا۔ یہاں پر ایک واقعہ بیان کر دینا خالی از دلچسپی نہ ہوگا لالہ دھجا رام صاحب ایڈیٹر رسالہ امرت بنپار لکھتے ہیں کہ ایک عورت کا بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ زچہ دردِ زہ سے سخت تکلیف ہو رہی تھی۔ غش پر غش آنے لگے۔ گھر والوں کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ اولاد کی خواہش چھوڑ کر زچہ کی سلامتی کے لئے دعائیں مانگتے تھے آخر جب حالت نازک ہو گئی تو 75 روپے خرچ کر کے لیڈی ڈاکٹر کو آپریشن کے لئے بلانے کا ارادہ کیا گیا لیکن میں نے تلسی کے پتوں کا جو شاندہ دینے کو کہا۔ گھر والوں نے ڈرتے ڈرتے جو شاندہ استعمال کرایا ابھی 5 منٹ نہیں گزرے تھے کہ بچہ صحیح سلامت پیدا ہو گیا۔ گھر میں خوشی کے شادیانے بجنے لگے۔ یا تو زچہ کی سلامتی کے لئے دعائیں مانگتے تھے۔ اب زچہ و بچہ دونوں کی جان بچ گئی۔ بوٹی کیا ہے زندہ کرامت ہے۔

درد رحم

زچہ کو بعض اوقات بچہ ہونے کے بعد سخت درد محسوس ہوتی ہے۔ اس کے دفعیہ کے لئے ذیل کا نسخہ مفید ہے۔

کلورل ہیڈریٹ 3 رتی۔ پانی ایک چھٹانک میں حل کر کے دو بار کر کے پلائیں۔ درد رفع ہو جائے گا۔

دیگر: ایکسٹرکٹ ارگٹ لکوئڈ 30 بوند، ٹنکچر اوپیم 5 بوند، سوڈا سلی سلاس 30 گرین، سپرٹ امونیا ایرومٹک 20 بوند۔ ایکوا کلوروفارم ایک اونس ملا کر پلائیں۔ وضع حمل کے بعد رحم اگر اپنی جگہ سے ٹل گیا ہو۔ تو اس سے رحم سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجائے گا اور درد وغیرہ کی تکالیف بھی رفع ہو جائے گی۔

دیگر: سونف، سونٹھ، دھنیا ہر ایک 1 تولہ۔ پوست بیخ ارنڈ 3 تولہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تو چھان کر قدرے میٹھا ملا کر پلائیں۔

گولیاں دافع درد

سونٹھ 3 تولہ، پوست بیخ مدار 3 تولہ، صبر 3 تولہ، بلیلہ سیاہ 3 تولہ، مرچ سیاہ 3 تولہ، پھٹکڑی بریاں 2 تولہ، پیپلی 3 تولہ، نوشادر 3 تولہ تمام کو مولی کے رس میں کھرل کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں ایک گولی گرم پانی سے دیں۔ درد ریاح خواہ کسی عضو میں ہو رفع ہو جائے گا۔

دیگر: پوست کالا دانہ 1 عدد پانی ایک پاؤ میں جوش دیں۔ جب 1/2 پاؤ رہ جائے تو سرد کر کے پلائیں۔ درد رفع ہو جائے گا۔

پرسوت

دایہ کی غفلت سے اگر کچھ آلائشیں رحم میں رہ جائیں یا آنول اور رحم کی جھلیوں کے ٹکڑے رحم میں باقی رہ جائیں۔ تو سڑ کر زہریلا مواد جسم و دماغ میں پھیل جاتا ہے۔ جس سے ہذیان سرسام وغیرہ عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ خون نفاس کم آئے یا ٹھنڈی ہوا لگنے یا سرد پانی پی لینے سے گندہ مواد نکلنا بند ہو جائے۔ تو اس سے پیٹ میں درد اپھارہ اور مثانہ کے اوپر گانٹھ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ ٹانگوں میں درد رہتا ہے۔ مریضہ چل پھر نہیں سکتی۔ بعض عورتوں کو حالت زچگی میں بخار و جاڑے سے چڑھتا ہے۔ اس کو پرسوتی بخار کہتے ہیں۔ جی متلاتا ہے، دست ہونے آتے ہیں قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے، چہرہ کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے، آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں، نفاس بدبو دار آتا ہے۔ آخر دق یا سل کی سی علامات ظاہر ہو کر عورت فوت ہو جاتی ہے۔

علاج

ایسی حالت میں جب کہ رحم میں غلاظت موجود ہو۔ گندہ خون جاری کرنے کی دوا دیں۔ بعدہ بخار رفع کرنے کے لئے ذیل کے نسخہ جات حسب موقع استعمال کریں۔

پرسوت گولی

پھٹکڑی سیاہ مدبر، افیون، قرنفل، پیپلی، مرچ سفید، مرچ سیاہ، عقر قرحا، سہاگہ بریاں، شنگرف رومی مدبر ہم وزن لیں۔ اول میٹھا تیلیہ اور مرچوں کو باہم ملا کر دو پہر تک ہمراہ آب برگ پان کھرل کریں۔ پھر باقی اشیاء ملا کر ادرک کے رس میں کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ و سرسوں گولیاں بنائیں۔ حسب طاقت چھوٹی یا بڑی گولی پان میں ڈال کر صبح و شام کھلائیں۔ کثرت پسینہ، بیہوشی، بخار

کے لئے مفید ہیں۔

دیگر: بال کپسر 1 تولہ، اسگندھ 1 تولہ، پیپلی 1 تولہ، شنگرف 6 ماشہ، میٹھا تیلیہ مدبر 6 ماشہ۔ آب ادرک میں کھرل کرکے بقدر دانہ اور گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی تازہ پانی سے دیں۔ دہی استعمال کرائیں۔

پرسوتی بخار

تخم دھتورہ سیاہ ساڑھے تین ماشہ۔ زنجبیل، مرچ سیاہ ہر ایک 6 ماشہ۔ مشک خالص 6 رتی سب کو باریک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام عرق سونف سے دیں۔

دیگر: ست لوبان خانہ ساز 1 ماشہ، کستوری 1 رتی مرچ سیاہ، جدوار خطائی، دار چینی ہر ایک 3 ماشہ شہد میں ملا کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور تازہ پانی سے دیں۔

دیگر: گندھک پارہ ہڑتال ورقی، تخم دھتورہ ہم وزن باریک کرکے زہرہ مرغ کر کتا تھ میں سہ یوم کھرل کریں، اور گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ ایک گولی شربت بزوری سے دیں۔

دیگر: ہڑتال ورقی، مرچ سیاہ، پیپلی، سونٹھ، اجوائن دیسی ہر ایک 1 تولہ پانی سے کھرل کرکے بقدر مرچ سیاہ گولیاں بنائیں۔ ایک گولی بکری کے دودھ سے دیں۔

دیگر: زیرہ سیاہ، کھانڈ دیسی ہم وزن باریک کرکے 3 ماشہ بکری کے دودھ سے دیں۔

دیگر: منسل، پیپلی، مغز تخم نیم ہم وزن باریک کرکے سبز کریلوں کے رس میں 21 یوم تک کھرل کریں۔ بقدر دانہ ماش گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح ہمراہ شربت بنفشہ و عرق سونف سے دیں۔ 7 یوم میں آرام ہو جائے گا۔

دیگر: سونٹھ 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، پیپلی 2 تولہ، نمک سیندھا 6 ماشہ، جاوتری 2 تولہ۔ جملہ ادویات کو سنبھالو کے پتوں کے رس میں ایک پہر کھرل کرکے بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی شہد خالص میں حل کرکے دیں۔

دیگر: سونٹھ کو گھی میں بریاں کرکے دیسی کھانڈ ملائیں اور 1 ماشہ چائے سے دیں۔ جملہ امراض پرسوت کے لئے یہی ایک نسخہ کافی ہے۔

امراض پستان

پستان دو گلٹیاں ہیں۔ جو سینہ پر ہر دو جانب ابھری ہوئی ہوتی ہیں۔ مردوں کو تو بہت چھوٹی ہوتی ہیں، لیکن عورتوں کی بالغ ہونے پر خوب بڑھ جاتی ہیں۔ حالت حمل میں ہونے والے بچے کے لئے ان میں دودھ پیدا ہوتا رہتا ہے۔ کیونکہ بچے کی پرورش کا کام قدرت نے عورت کے سپرد کر رکھا ہے۔ اگر یہ پستان نہ ہوتے تو پیدا ہونے والے بچے کے لئے دودھ میسر نہ ہو سکتا۔ چونکہ بچہ دانت نہ ہونے کی وجہ سے کوئی اور چیز کھا نہیں سکتا اور نہ ہی ہضم کر سکتا ہے۔ اس لئے وہ دو دن میں بھوک سے بلک بلک کر جان دیدیتا ہے۔ محققوں نے انہیں اعضاء تناسلیہ میں شمار کیا ہے، کیونکہ بوقت مباشرت شہوت کے غلبہ سے سر پستان سخت ہو جاتے ہیں۔ کئی رحم کی بیماریاں ایسی ہیں جو کہ سر پستان ملنے سے بغیر کسی دوا کے خود بخود دور ہو جاتی ہیں۔

دودھ کی کمی

جن مستورات کے پستانوں میں دودھ کم اترتا ہے۔ ان کا بچہ بھوکا رہتا ہے۔ جس سے اس کی پرورش نہیں ہو سکتی، اور وہ دن بدن سوکھتا جاتا ہے۔ ذیل کی ادویات استعمال کرانے سے پستانوں میں دودھ خوب اترتا ہے، اور بچے کی پرورش اچھی طرح ہوتی رہتی ہے۔

سونف و تخم گندر مساوی الوزن باریک کرکے بقدر 3 ماشہ دودھ سے دیں۔

دیگر: ستاور، زیرہ سفید ہر ایک 1 تولہ، مغز پنبہ دانہ 3 تولہ، شکر 5 تولہ سفوف بنائیں خوراک 6 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام دیں۔ اس سے دودھ بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

دیگر: تخم سویا باریک کرکے گندم کے دلیہ کے ساتھ پکا کر کھلائیں دودھ کی کمی رفع ہو جائے گی۔

دیگر: زیرہ سفید، تودری سفید، ستاور ہم وزن لے کر باریک کریں اور ان کے برابر کھانڈ ملائیں۔ خوراک 1 تولہ ہمراہ شیرہ گاؤ دیں یہ نسخہ دودھ بڑھانے میں ایسا عجیب ہے کہ بعض اوقات عورت سے سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔

دیگر: سونف، ستاور، تودری سرخ، ہم وزن کوٹ چھان کر سب کے برابر کھانڈ ملائیں۔ خوراک 1 تولہ چنوں کے بھگوئے ہوئے پانی سے دیں۔

دیگر: تازہ جھینگا مچھلی روغن گاؤ میں پکا کر کھلائیں دودھ بافراط پیدا ہوگا۔

دیگر: چولہے کی سرخ مٹی باریک کرکے بقدر 3 ماشہ ٹھنڈے پانی سے تین روز تک دیں۔ دودھ اترنا شروع ہو جائے گا۔

دیگر: کسٹر آئل کی پستانوں پر مالش کریں یا پیٹھی کلاں کا بھرتہ بنا کر نچوڑ کر پستانوں پر باندھیں۔

دیگر: گیہوں 3 تولہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح رات والا پانی پھینک دیں اور تازہ پانی پاؤ بھر ڈال کر گیہوں کو کونڈی سے خوب رگڑیں، اور چھان لیں۔ گائے کا دودھ پاؤ بھر میں ایک تولہ گھی، اور زیرہ سفید 1 ماشہ ڈال کر آگ پر پکائیں جب اچھی طرح پک جائے تو اس میں گیہوں کا شیرہ ملا کر پھر آگ پر پکائیں۔ ایک دو ابال آ جانے پر آگ سے اتار کر کھانڈ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اس سے عمدہ دودھ بافراط پیدا ہونے لگے گا۔ عورت کی جسمانی طاقت بحال رہے گی۔ دائمی نزلہ زکام چھینکوں کا آنا۔ ناک کا خشک ہونا۔ نگاہ کی کمزوری، خشک کھانسی، دمہ، کانوں کی خشکی کم سنائی دینا سل تپ دق دائمی قبض بادی بواسیر یا گولہ جسم کا دبلا پن۔ تمام روگ دور ہو جائیں گے۔

دیگر: ستاور 2 تولہ، کوٹ کر ایک سیر پانی میں جوش دیں، اور پاؤ بھر پانی باقی رہنے پر چھان کر ایک پاؤ دودھ اور میٹھا ملا کر صبح و شام پلائیں۔ دودھ پیدا کرنے کے لئے از بس مفید نسخہ ہے۔ آزما کر دیکھ لیں۔

دودھ کم کرنا

جس عورت کے پستانوں میں دودھ زیادہ پیدا ہوتا ہو اور وہ اسے سنبھال نہ سکے یا بچہ مر جائے اور دودھ خشک کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اس کے لئے یہ ضماد مجرب ہے۔ افتی 6 ماشہ باریک کرکے پانی میں حل کرکے نیم گرم لیپ کریں۔

دیگر: لاکھ 6 ماشہ، مردار سنگ 6 ماشہ، گل روغن 2 تولہ تمام کو رگڑ کر پستانوں پر لگائیں۔

دیگر: کالی مٹی کا لیپ کرنے سے بھی دودھ کم ہو جاتا ہے۔

دیگر: کافور 1 حصہ، روغن نارجین 2 حصہ ملا کر پستانوں پر مالش کریں، اور برگ پان آگ پر ذرا سینک کر باندھیں۔

دیگر: اگر بچہ زندہ ہو اور دودھ اس کی خوراک سے زیادہ ہو۔ تو بریسٹ پمپ کے ذریعہ چھاتیوں

سے دودھ خارج کریں۔

خوراکی دوا

پوٹاشیم برومائیڈ 10 گرین، ٹنکچر بلاڈونا 10 بوند، پانی ایک اونس ملا کر پلائیں۔ ایسی دو خوراکیں روزانہ استعمال کرانے سے دودھ کا چشمہ خشک ہو جائے گا۔ بچے سے دودھ چھڑانا ہو تو صبر پارسوت پانی میں حل کرکے پستانوں پر ہلکا سا لیپ کریں تاکہ بچہ پستانوں کو منہ نہ لگائے یا اگر لگائے تو بھی نقصان کا اندیشہ نہیں۔ کیونکہ یہ دونوں دوائیاں مصفی خون ہے۔

ورم پستان

دودھ بھرے پستانوں پر بچے کے سر کی ضرب یا کسی طرح چوٹ لگنے یا دودھ بکثرت پیدا ہونے اور اس کے خرچ نہ ہونے سے پستانوں میں ٹھہر جاتا ہے، اور سخت تکلیف دیتا ہے۔ اس کا علاج سوائے آپریشن کے اور کوئی نہیں، مگر خوش قسمتی سے ہمیں ایک ایسا نسخہ دستیاب ہوا ہے۔ جو ورم پستانوں کو بغیر آپریشن کے دور کر دیتا ہے۔ اس پر خوبی یہ کہ کم قیمت اور ہر مزاج کے موافق ہے۔ بشرطیکہ ابتدائے مرض میں استعمال کرایا جائے۔ ناگر موتھ بکری کے دودھ میں پیس کر ضماد کریں۔ آرام ہو جائے گا۔

دیگر: سپاری سفید پانی میں پتھر پر گھس کر دن میں چند بار لگائیں۔

دیگر: پلاسٹر آف بلاڈونا چورس کپڑے پر لگا کر درمیان میں گھنڈی کے سوراخ کرکے پستانوں پر لگائیں۔ دو چار روز میں دودھ خشک ہو جائے گا اور ورم بھی جاتا رہے گا۔ پلاسٹر اتارنے کے بعد روغن زیتون لگاتے رہیں۔

دیگر: برگ گل عباسی یا صد برگ کے پتے کوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور نیم گرم ورم پستانوں پر باندھیں۔ ورم زائل ہو جائے گا۔ بوئی گھیکوار کا ضماد مفید ہے۔

دیگر: جائفل، چھیلا سوختہ 1 عدد، تخم ارنڈ 12 عدد دونوں کو کسٹر آئل میں کھرل کرکے ورم پر لیپ کریں، اور دھتورہ یا ارنڈ کے سبز پتے گرم کرکے باندھیں۔

دیگر: کشمش، منقی، مغز بادام ہر ایک 3 تولہ، جدوار 6 ماشہ سب کو پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد

کریں۔ پک کر پھوٹ جائے گا پھر برگ نیم کسی برتن میں بند کر کے جلائیں۔ اور بقدر اڑھائی تولہ لے کر رس کچھ سا میں آگ پر رکھ کر پکائیں پھر اتار کر نیم کے ڈنڈے سے آدھ گھنٹہ رگڑ کر ڈبیہ میں رکھ لیں۔ پہلے جوشاندہ برگ نیم و صابون سے زخم کو دھو کر اوپر راکھ برگ نیم چھڑک کر مرہم لگائیں۔ بہت جلد شفا کامل حاصل ہوگی۔

دیگر: رال سفید 1 تولہ، کتھ سفید بست بازاری 1 تولہ، نیلا تھوتھا 1 ماشہ، مکھن 6 ماشہ۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں اور ارنڈ کے پتے پر چپڑ کر کے زخم پر باندھیں۔ ورم کی وجہ سے درد ہو تو گرم پانی کو منہ میں بھر کر دھار پستان پر گرائیں اور گل بابونہ پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

ناسور پستان

برگ ہنگھو، برگ ملس بوٹی۔ دونوں کو عرق پیاز میں پیس کر لگائیں۔ ناسور بھر جائے گا۔

پستان سخت کرنا

وقت سے پہلے کوئی بھی بات ہو۔ بری معلوم ہوتی ہے۔ یہی حالت ان عورتوں کی ہے۔ جن کے پستان بچے زیادہ پیدا کرنے یا لیکوریا کی وجہ سے ڈھیلے پڑ جائیں۔ اس سے عورت کا جوبن غارت ہو جاتا ہے۔ دلربائی جاتی رہتی ہے، اور وہ خوبصورت ہونے پر بھی بوڑھیا دکھائی دیتی ہے۔ مرد کو مساس کرنے سے لطف نہیں آتا۔ اس لئے عورت سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس نقص کو رفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ جات نہایت مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے نرم چھاتیاں سخت ہو کر ابھر آتی ہیں۔ اور مساس کے قابل ہو جاتی ہیں۔

چھلی ببول خام، پھل خام برگد، آم کی گٹھلی خام۔ ہر ایک 1 چھٹانک سفوف بنا کر رکھیں۔ بقدر 6 ماشہ روزانہ باسی پانی سے 40 یوم استعمال کرائیں۔ بڑھیا بھی مثل جوان بن جائے گی۔

دیگر: پرٹ کفر 1 ڈرام، ٹنکچر مر ایک اونس، پانی صاف 2 اونس، پھٹکڑی خام 1 ڈرام، ہیپر منٹ واٹر 5 اونس۔ تمام کو ایک بوتل میں ڈال کر حل کریں، اور اس میں ململ یا فلالین کا ٹکڑا حل تر کر کے پستانوں پر رگڑنے کی ہدایت کریں۔ چند ہی روز میں نرم چھاتیاں مثل انار کے سخت اور گول ہو جائیں گی۔

دیگر: چمگادڑ ذبح کر کے اس کا تازہ تازہ خون چھاتیوں پر ملنے سے پستان مثل باکرہ کے سخت ہو جائیں گے۔

دیگر: پھٹکڑی سفید، کافور ہر ایک اڑھائی تولہ سفوف پوست انار 7 تولہ پانی میں مہندی کی طرح پیس کر ضماد کریں۔ اس کے چند روزہ استعمال کرانے سے پستان سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے، اور عورت کی زیب و زینت دوبالا ہو جائے گی۔

دیگر: درخت انار کے پتے، پوست شاخ ببول نرم باریک کر کے ایک رات دن پانی میں بھگو رکھیں۔ دوسرے دن جوش دیں جس قدر پانی ہو اس کا چہارم حصہ روغن زیتون یا روغن سرشف ملا کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل کر صاف تیل رہ جائے۔ اسے چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ اس تیل کی پستانوں پر مالش کرنے سے چھاتیاں ابھرتی اور پھولتی ہیں۔ جس سے لٹکے ہوئے پستان پندرہ سالہ دوشیزہ لڑکی کی طرح سخت اور گول ہو جاتے ہیں، اور مرد کو مساس کی دعوت دیتے ہیں۔

برتھ کنٹرول

سبحان اللہ ایک وہ ہیں جن کے پاس بے شمار دولت اور ہر قسم کے سامان عیش و آرام موجود ہیں، لیکن اولاد سے محروم ہیں اور اولاد کی خواہش میں دن رات آہیں بھرتے ہیں۔ بلکہ حصول اولاد کے لئے ہزارہا روپیہ خرچ کرتے ہیں، لیکن پھر بھی بیچارے ترستے رہ جاتے ہیں، اور کئی لوگ ایسے بھی ہیں مفلسی کے باعث بڑی مشکل سے گزارہ کرتے ہیں، لیکن ان کے ہاں آئے دن بن بلائے مہمان کی طرح بچوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ ایسے لوگوں کو بلا ضرورت اولاد پیدا ہو جانے سے سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک تو بچوں کی پرورش بخوبی نہیں ہو سکتی۔ بھلا کس کس کی غذا کا مناسب انتظام کریں۔ پوری خوراک میسر نہ ہو سکنے سے ان کے بچے کمزور اور دائم المریض رہتے ہیں۔ اور وہ معمولی بیماری کا حملہ ہونے سے موت کی لپیٹ میں آجاتے ہیں ہزارہا بچے ہر سال موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ بچوں کی پرورش کا انتظام نہیں کر سکتے وہ ان کی تعلیم کا بوجھ کیسے برداشت کر سکتے ہیں۔ پرورش و تعلیم کے علاوہ شادی وغیرہ کے مصارف کے لئے بھی روپیہ میسر نہ ہونے کی وجہ سے انہیں سخت مشکلات درپیش رہتی ہیں۔ اس فکر اور چنتا سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے، اور خانگی مسرتوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بار بار بچے پیدا کرنے سے عورتوں کی صحت

بھی برباد ہو جاتی ہے۔ بس برساتی مینڈکوں کی طرح اولاد پیدا کر کے انہیں بھوکا مارنے اور تعلیم و تربیت سے محروم رکھنے کی بجائے یہ ہزار درجہ بہتر ہے کہ ایک دو تندرست بچے پیدا کیے جائیں تاکہ ان کی پرورش اچھی طرح ہو سکے۔ اور تعلیم بھی اعلیٰ دلائی جا سکے۔ آج کل ہمارے ملک ہندوستان میں بیکاری اور بے روزگاری زوروں پر ہے۔ اس لیے ہر شخص اپنے بچوں کی پرورش اور تعلیم کا بخوبی انتظام نہیں کر سکتا۔ ہندوستان کی موجودہ حالت کو دیکھ کر ہندوؤں کے بڑے لیڈر گاندھی جی نے بھی اولاد کی کثرت کو ایک لعنت قرار دیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ اب اولاد پیدا نہ کریں۔ یا اتنی پیدا کریں۔ جن کی پرورش اور تعلیم کا بوجھ بآسانی اٹھا سکیں۔ دیگر ممالک میں بھی اس امر کو محسوس کیا جا رہا ہے کہ عورت کی صحت اور جوانی قائم رکھنے اور خانگی زندگی کو مسرت آمیز بنانے کے لیے برتھ کنٹرول کا طریقہ رائج کیا جائے۔ ان حالات کے پیش نظر یورپ کے ڈاکٹروں نے ایسی تدبیریں دریافت کی ہیں۔ جن سے حمل کو عارضی طور پر روکا جا سکتا ہے' اور پھر جب چاہیں حمل قرار پا سکتا ہے۔ جن مختلف ذرائع سے افزائش نسل کو روکا جاتا ہے اور جو طریقے چل پڑے ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

قبل از مجامعت مرد اپنے قضیب پر ربڑ کا غلاف جس کو انگریزی میں فرنچ لیدر کہتے ہیں۔ چڑھا لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے بوقت انزال منی عورت کے رحم میں داخل نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ربڑ کے غلاف میں رہ جاتی ہے۔ اس لیے حمل قرار پانے کا احتمال نہیں رہتا۔

دوسری چیز کونین پیسری کی ٹکیہ ہے۔ جو اندام نہانی میں رکھ لی جاتی ہے۔ جو بہت جلد گھل جاتی ہے اور مرد کی منی کے کرم دوا کے اثر سے مر جاتے ہیں' اور پھر یہ کھٹکا جاتا رہتا ہے کہ حمل قرار پائے گا۔ ربڑ کا غلاف اور ٹکیہ کسی بڑے انگریزی دوا فروش سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ امیر لوگ تو دام خرچ کر کے ان ذرائع سے مدعا پورا کر سکتے ہیں' مگر غریب لوگ جن کو اس کی زیادہ ضرورت ہے۔ مفلسی کے باعث ان کو خرید نہیں سکتے۔ ان کے لیے ذیل کی ترکیب ایسی ہے کہ باوجود جماع کرنے کے بھی حمل قائم نہ رہے۔

ایک اعلیٰ قسم کا اسپنج کا ٹکڑا بازار سے خرید کر قینچی سے گیند کی طرح گول کاٹ لیں۔ یہاں تک کہ اس کی جسامت اخروٹ سے دو چند رہ جائے۔ پھر اس کے ایک طرف کنارے سے باریک ریشم کا دھاگا باندھ کر کھولتے ہوئے پانی میں دو تین منٹ تک چھوڑ دیں۔ بعد ازاں نکال کر خشک

کریں' اور کسی کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے حفاظت سے رکھ لیں مواصلت سے پیشتر اسپنج کو صاف پانی میں بھگو کر نچوڑ دیں۔ روئی کی مانند ملائم ہو جائے گا۔ پھر اس کو عورت کی شرمگاہ میں جتنی دور تک جا سکے رکھ دیں۔ یہ اسپنج جماع کرتے وقت آلہ تناسل کو رحم کے منہ میں جانے سے روکے گا بلکہ مرد کے انزال ہونے پر اس کی منی کو فوراً چوس لے گا اور حمل قرار نہ پائے گا اور نہ طرفین کی لذت میں کمی واقع ہوگی۔ مواصلت کے بعد ریشمی دھاگا کو کھینچ کر اسپنج باہر نکال لیں' اور صاف پانی سے دھو کر آئندہ کے استعمال کے لیے محفوظ رکھیں۔

دیگر: مرد بوقت جماع سر قضیب کو کسٹر آئل سے چپڑ دیا کرے حمل قرار نہ پائے گا۔ لطف یہ کہ اس کا اثر بالکل عارضی ہے۔ جب آپ اسے استعمال کرنا چھوڑ دیں گے۔ تب عورت حاملہ ہو سکے گی۔

دیگر: سفید گھونگھچی سالم ایک دانہ بعد فراغت حیض صرف ایک بار استعمال کرانے سے سال بھر تک عورت حاملہ نہ ہو سکے گی۔

دیگر: سرگین فیل تر خشک 2 ماشہ' کائپھل 4 ماشہ' شہد 5 ماشہ' تازہ پانی سے سہ بار کھلائیں۔ ایک سال تک حمل قرار نہ پائے گا۔

دیگر: پنجال کبوتر صحرائی 4 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح پلائیں۔ دو تین روز پلانے سے سال بھر حاملہ نہ ہو گی۔

دیگر: شورہ قلمی 2 تولہ' کشتہ سرمہ سفید 2 تولہ ہرڑ سبز 2 تولہ باریک کر کے عورت کو پانی سے کھلائیں۔ سات خوراک استعمال کرانے سے عورت تمام عمر حاملہ نہ ہو سکے گی۔ یہ دوا طبی ضروریات کے لیے جب کہ امراض سل و دق آتشک وغیرہ میں مریضہ مبتلا ہو۔ اور استقرار حمل سے زچہ و بچہ کو تکلیف رونما ہونے کا اندیشہ ہو۔ تب استعمال کرانی چاہیے۔

بال بچوں کے بوجھ سے دبے ہوئے والدین کو چاہیے کہ اب اولاد پیدا نہ کریں۔ اسی میں بہتری ہے' لیکن ایسا کرنا اس گئے گزرے زمانہ میں جب کہ لوگوں کے خیالات عیش و عشرت کی طرف زیادہ مائل ہیں۔ ایسے بلند خیال بہت کم ہوں گے۔ جو اس قدر ضبط سے کام لے سکیں۔

اس لیے جوش شہوانی کو اعتدال پر رکھنے یا عارضی طور پر دبانے کے لیے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔

عورت کی شہوت کم کرنا

عورت فطرتاً سرد مزاج واقع ہوئی ہے۔ اس میں بھی ایک حکمت الٰہی ہے۔ اگر عورت مرد کی طرح گرم مزاج ہوتی تو وہ بھی شہوت پرست ہوتی' اور میاں بیوی دن رات اسی چسکہ میں پڑے رہتے۔ چونکہ عورت مرد کی تابع ہے۔ اس لئے خاوند کے مجبور کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہے' لیکن برودت مزاج کے باعث مرد کی طرح جلد منزل نہیں ہوتی اس لئے بارہا جماع کرنے پر بھی اتفاق سے بھی حمل قرار پاتا ہے اگر کوئی لاچاری کا موقع آ پڑے کہ عورت کی شہوت کو کم کرنا ہو تو اسے ایک ماشہ پھٹکڑی بریاں مصری کے شربت کے ساتھ علی الصباح استعمال کرائیں۔ چند روز میں ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

دیگر: کافور 4 رتی' گوند کتیرا ایک ماشہ' گلسرخ 2 ماشہ' باریک پیس کر پانی سے استعمال کرائیں۔ 10 یوم متواتر دیتے رہیں۔ مقصد حاصل ہو جائے گا۔

مرد کی شہوت کو کم کرنا

پوٹاشیم برومائیڈ 4 رتی۔ پانی ایک اونس میں حل کر کے دن میں تین بار استعمال کرائیں۔ چند روز کے استعمال سے جوش شہوانی عارضی طور پر دب جائے گا۔ کثرت جماع یا جلق کی عادت چھوٹ جائے گی۔ رات کو احتلام بھی نہ ہوگا۔

دیگر: شیشم کے تازہ پتے ایک تولہ سردائی کی طرح گھوٹ کر چند روز پلائیں۔ شہوت بالکل سرد پڑ جائے گی اور جماع کا خیال تک بھی نہ آئے گا۔

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال